بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر:17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

لَنْ تَنَالُوْا 4

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

بیت القرآن
BAIT-UL-QURAN
لاہور - پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

لَنْ تَنَالُوا 4

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول ..... جون 2023

ناشر ..... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان

پرنٹر ..... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلئے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔

2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن

1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور

موبائل: 0092-321-8844845

آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115

ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپکے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موثر اور موئثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا ان لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَآئِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہم قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرِنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔

موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔

پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔

"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾﴾ القمر 17

ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔

اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔

اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔

پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوی نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے، آمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

② بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65 فیصد** ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20 فیصد** ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15 فیصد** ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا
ہرگز نہ	تم سب پاسکو گے	نیکی (کو)	یہاں تک	تم سب خرچ کرو
مِمَّا [1]	تُحِبُّوْنَ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ [2]
(اُس) سے جو	تم سب پسند کرتے ہو	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے
فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ [3]	عَلِيْمٌ [4] (92)	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا (ہے)	تمام کھانے	حلال تھے
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [5]	اِلَّا مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِيْلُ [5]	عَلٰى نَفْسِهٖ
بنی اسرائیل کے لیے	مگر جو	حرام کر لیا	اسرائیل نے	اپنے آپ پر
مِنْ قَبْلِ	اَنْ تُنَزَّلَ [6][7]	التَّوْرٰىةُ ؕ [6]	قُلْ	فَاْتُوْا [8]
(اس) سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات	آپ کہہ دیں	پس تم سب لے آؤ
بِالتَّوْرٰىةِ [3][6]	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (93)	
تورات کو	پھر تم سب پڑھو اس کو	اگر تم ہو	سب سچے	
فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [9]
پھر جس نے	باندھا	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ	اس کے بعد
فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [10] (94)	قُلْ	صَدَقَ اللّٰهُ [11]	
تو وہ (لوگ)	ہی سب ظلم کرنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	
فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ [6]	حَنِيْفًا ؕ	وَمَا	كَانَ
تو تم سب پیروی کرو	ابراہیم کے دین (کی)	(جو) ایک طرف تھے	اور نہیں	تھا وہ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ بَيْتٍ	وُّضِعَ [12]	لِلنَّاسِ
مشرکوں میں سے	بے شک	پہلا گھر	(جو) مقرر کیا گیا	لوگوں کے لیے
لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ [6][13][14]	مُبٰرَكًا [15]	وَّ	هُدًى
یقیناً (وہی ہے) جو	مکہ میں (ہے)	برکت کیا ہوا	اور	ہدایت (ہے)
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ (96)	فِيْهِ	اٰيٰتٌۢ	بَيِّنٰتٌ [6]	
تمام جہانوں کے لیے	اس میں	نشانیاں (ہیں)	کھلی	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

[3] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[5] اِسْرَآءِيْلَ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔

[6] ۃ، ۃٗ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] فَاْتُوْا کا اصل ترجمہ پس تم سب آؤ ہے، اگر اس کے بعد علامت بـ ہو تو اس کا ترجمہ پس تم سب لے آؤ کیا جاتا ہے۔

[9] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[10] هُمُ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] بِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے

[14] بکہ مکہ ہی کا دوسرا نام ہے، جسے بعض لوگ بکہ بولتے تھے۔

[15] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى	تم نیکی (کا درجہ) ہرگز نہ پاسکو گے یہاں تک کہ
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ	اور جو (بھی) کوئی چیز تم خرچ کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿92﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا	کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں
لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ	بنی اسرائیل کے لیے مگر جو حرام کرلیں
اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ	اپنے آپ پر خود اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ	اس سے قبل کہ تورات اُتاری جاتی
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ	(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیں تو تم تورات لے آؤ
فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾	پھر اس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔ ﴿93﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	پھر جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ	اس کے بعد تو وہ (لوگ)
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿94﴾
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا	کہہ دیجیے اللہ نے سچ فرمایا ہے، تو تم پیروی کرو
مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ	ابراہیمؑ کے دین کی (جو) ایک طرف کے تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ ﴿95﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بے شک پہلا گھر (جو) لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا
لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً (وہی ہے) جو مکہ میں ہے، بہت بابرکت
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ ۚ	اور تمام جہان والوں کیلئے (باعث) ہدایت ہے ﴿96﴾
فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْبِرَّ	:بر، ابرار، حج مبرور
حَتّٰى	:حتیٰ کہ، حتی الامکان
تُنْفِقُوْا	:انفاق فی سبیل اللہ
تُحِبُّوْنَ	:حبیب، محب، محبت
عَلِیْمٌ	:علم، عالم، معلوم
الطَّعَامِ	:قیام وطعام، طعام
حِلًّا	:حلال وحرام، رزق حلال
لِّبَنِیْۤ	:بنی اسرائیل، بنو عباس
اِلَّا	:الا قلیل، الا یہ کہ
حَرَّمَ	:حرام، تحریم، حرمت
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم
نَفْسِهٖ	:نفس، نفسا نفسی
تُنَزَّلَ	:تازل، نزول، انزال
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ
فَاتْلُوْهَاۤ	:تلاوت قرآن، وحی متلو
صٰدِقِیْنَ	:صداقت، صادق وامین
افْتَرٰى	:افترا پردازی، مفتری
الْكَذِبَ	:کذب بیانی، کذاب
الظّٰلِمُوْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
فَاتَّبِعُوْا	:اتباع، تابع، متبع سنت
مِلَّةَ	:ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ
حَنِیْفًا	:دین حنیف
الْمُشْرِكِیْنَ	:شرک، مشرک
بَیْتٍ	:بیت اللہ، بیت المقدس
وُّضِعَ	:وضع حمل، وضع قطع، موضوع
لِلنَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس
مُبٰرَكًا	:برکت، برکات، مبارک
هُدًى	:ہدایت، ہادی کائنات
لِّلْعٰلَمِیْنَ	:عالم اسلام، عالم عقبیٰ
بَیِّنٰتٌ	:دلیل بین، مبیّنہ طور پر

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ	وَمَنْ [1]	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا ؕ
مقام ابراہیم (ہے)	اور جو	داخل ہوا اس میں	وہ ہو گیا	امن والا

وَلِلّٰهِ [1]	عَلَى النَّاسِ	حِجُّ الْبَيْتِ	مَنِ اسْتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر (فرض ہے)	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ؕ [2]	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راہ (کی)	اور جس نے	کفر کیا	تو بے شک	اللہ تعالیٰ

غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (97)	قُلْ [3]	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ
بہت بے پروا (ہے)	تمام جہان والوں سے	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب	کیوں

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ [1]	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ (ہے)	(اس) پر جو

تَعْمَلُوْنَ (98)	قُلْ [3]	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ
تم سب کرتے ہو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!	کیوں	تم سب روکتے ہو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
اللہ کے راستے سے	جو	ایمان لایا	تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی

وَّاَنْتُمْ [1]	شُهَدَآءُ ؕ	وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ [4]	عَمَّا [5]
حالانکہ تم	گواہ (ہو)	اور نہیں (ہے) اللہ	ہرگز غافل	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ (99)	يٰٓاَيُّهَا [6]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا [7]	اِنْ	تُطِيْعُوْا
تم سب کر رہے ہو	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مان لو گے

فَرِيْقًا [8]	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ [9]	يَرُدُّوْكُمْ [10]
ایک گروہ (کی بات)	(ان لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ (100)	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ
تمہارے ایمان (لانے) کے بعد	سب کو کافر (بنا کر)	اور کیسے	تم سب کفر کرو گے

وَ [1]	اَنْتُمْ	تُتْلٰى [11]	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ اللّٰهِ
حالانکہ	تم	تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[2] یعنی جس کے پاس سواری اور راستے کا سامان موجود ہو تو اس پر زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ حج فرض ہے۔

[3] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، قاعدے کے مطابق پڑھنے میں آسانی کے لیے درمیان سے و حذف ہے۔

[4] علامت بِ سے پہلے نفی والا لفظ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ ہرگز کیا جاتا ہے۔

[5] عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔

[6] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[7] اٰمَنُوْٓا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور اٰمِنُوْٓا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[9] اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِیُوْا تھا گرامر کے اُصول کے مطابق یِ کی پیش تِ کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے یہ اصل میں تُتْلَوُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تُتْلٰی ہو گیا ہے اگر علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ	(اُن نشانیوں میں سے ایک) مقامِ ابراہیم ہے، اور جو
دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ	اس میں داخل ہوا وہ امن والا ہو گیا، اور اللہ کیلئے
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ	لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جس نے کفر کیا تو بیشک اللہ تعالیٰ
غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾	تمام جہان والوں سے بہت بے پروا ہے۔ ﴿97﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! تم کیوں انکار کرتے ہو
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ خوب گواہ ہے
عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	اُس پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ	آپ کہہ دیجیے! اے اہل کتاب کیوں تم روکتے ہو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ	تم اس میں کجی تلاش کرتے رہتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	(کہ دین اسلام حق ہے) اور اللہ ہرگز غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	اُس سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! اگر
تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ	تم مان لو گے ایک گروہ (کی بات) کو اُن میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ	کتاب دیے گئے وہ تمہیں لوٹا دیں گے
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا کر۔ ﴿100﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ	اور تم کیسے کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَّقَامُ	:اقامت، مقیم، قائم مقام
دَخَلَهٗ	:داخل، داخلہ، مداخلت
اٰمِنًا	:امن، ایمان، مومن
لِلّٰهِ	:الحمدللہ، لہٰذا
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
حِجُّ	:حج، خطبہ حج، دارالحجاج
الْبَيْتِ	:بیت اللہ، بیت المقدس
اسْتَطَاعَ	:استطاعت
اِلَيْهِ	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
سَبِيْلًا	:فی سبیل اللہ، سبیل خدا
كَفَرَ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
غَنِيٌّ	:غنی، مستغنی، اغنیاء
الْعٰلَمِيْنَ	:عالم اسلام، عالم عقبیٰ
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ
يٰٓاَهْلَ	:اہل وعیال، اہل خانہ
تَكْفُرُوْنَ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
شَهِيْدٌ	:شاہد، شہید، شہادت
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ
اٰمَنَ	:امن، ایمان، مومن
بِغَافِلٍ	:غافل، غفلت، تغافل
تُطِيْعُوْا	:اطاعت، مطیع و فرمانبردار
فَرِيْقًا	:فرق، تفریق، فراق
يَرُدُّوْكُمْ	:رد، مردود، تردید، مرتد
بَعْدَ	:بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف
تُتْلٰى	:تلاوت قرآن، وحی متلو
عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم
اٰيٰتُ	:آیت، آیات قرآنی

وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ ؕ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
اور تم میں	اس کا رسول (موجود ہے)	اور جو	وہ مضبوطی سے تھام لے

بِاللّٰهِ [1]	فَقَدْ	هُدِيَ [2]	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾
اللہ کو	تو یقیناً	وہ ہدایت دیا گیا	سیدھے راستے کی طرف

يٰٓاَيُّهَا [3]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	حَقَّ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اللہ سے ڈرو	(جیسا کہ) حق (ہے)

تُقٰتِهٖ	وَ	لَا تَمُوْتُنَّ [4]	اِلَّا	وَ [5]	اَنْتُمْ
اس سے ڈرنے کا	اور	تم ہرگز نہ مرنا	مگر	اس حال میں کہ	تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ اللّٰهِ [1]
سب مسلمان (ہو)	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو

جَمِيْعًا	وَّ	لَا تَفَرَّقُوْا ۠ [6][7]	وَ	اذْكُرُوْا [8]
سب (مل کر)	اور	تم سب فرقوں میں نہ بٹ جاؤ	اور	تم سب یاد کرو

نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً
اللہ کی نعمت (کو)	تم پر	جب	تم تھے	دشمن

فَاَلَّفَ [9]	بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ [10]	فَاَصْبَحْتُمْ [9]
تو اس نے اُلفت ڈال دی	تمہارے دلوں کے درمیان	تو ہو گئے تم

بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا ۚ	وَكُنْتُمْ	عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ [11]
اُس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے	گڑھے کے کنارے پر

مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ [9][10]	مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ
آگ سے	تو اس نے بچا لیا تمہیں	اس (دوزخ) سے	اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ [12]	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ [11]	لَعَلَّكُمْ
وہ بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾	وَلْتَكُنْ [11][13]	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ [11]
تم سب ہدایت پا جاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] یَا اور اَیُّھَا دونوں لفظوں کا ترجمہ اے ہوتا ہے۔

[4] شروع میں لَا اور آخر میں نّ ہو تو اس میں مستقبل کے لیے نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[5] وَ کا ترجمہ اور کبھی اس حال میں کہ یا حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور یہ اصل میں لَا تَتَفَرَّقُوْا تھا ایک تـ کو تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔

[8] شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[9] شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[10] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[11] ۃ، ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[13] وَلْتَكُنْ اصل میں وَلِتَكُنْ تھا جس لِ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے اس کے شروع میں اگر وَ یا فَ ہو تو اس لِ کو ساکن کر دیتے ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ	اور تم میں اُس کا رسول (موجود) ہے
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	اور جو اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھام لے
فَقَدْ هُدِيَ	تو یقیناً اُس کو ہدایت دے دی گئی
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿101﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اتَّقُوا اللّٰهَ	اللہ سے ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اُس سے ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا	اور تم مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا	اور جدا جدا نہ ہو جاؤ، اور تم یاد کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کی نعمت کو (جو اس نے) تم پر (کی)
اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً	جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ	تو اُس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ	پھر تم اسکی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی ہو گئے
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ	تو اس نے تمہیں اس (آگ) سے بچا لیا
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾	اپنی آیات تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ تم میں سے ایک گروہ ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْكُمْ	:فی الحال، فی زمانہ
رَسُوْلُهٗ	:رسول، مرسل، رسالت
هُدِيَ	:ہدایت، ہادی برحق
اِلٰى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
صِرَاطٍ	:صراط مستقیم، پل صراط
مُّسْتَقِيْمٍ	:استقامت، خطِ مستقیم
اٰمَنُوا	:امن، ایمان، مومن
اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی
حَقَّ	:مستحق، استحقاق، حق دار
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَمُوْتُنَّ	:موت وحیات، مماتی
اِلَّا	:اِلا قلیل، اِلایہ کہ
مُّسْلِمُوْنَ	:مسلم، مسلمان، اسلام
جَمِيْعًا	:جمع، جمیع، جامع، مجمع
تَفَرَّقُوْا	:فرقہ پرستی، فرقہ واریت
اذْكُرُوْا	:ذکر، اذکار، تذکرہ
نِعْمَتَ	:نعمت، انعام، منعم حقیقی
عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم
اَعْدَآءً	:عدوّ، اعداء، عداوت
فَاَلَّفَ	:اُلفت، تالیف قلب
بَيْنَ	:بین بین، بین الاقوامی
قُلُوْبِكُمْ	:قلبی تعلق، قلوب واذہان
اِخْوَانًا	:اخوت، مؤاخات، اخوان
مِّنَ	:منجانب، من حیث القوم
النَّارِ	:نوری وناری مخلوق
كَذٰلِكَ	:کالعدم، کماحقہ
يُبَيِّنُ	:دلیل بین، مبیّنہ طور پر
اٰيٰتِهٖ	:آیت، آیات قرآنی
تَهْتَدُوْنَ	:ہدایت، ہادی کائنات
اُمَّةٌ	:امت، امم سابقہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَّدْعُوْنَ [1]	اِلَى الْخَيْرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ [1]	بِالْمَعْرُوْفِ [2]
وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف	اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا

وَ	يَنْهَوْنَ [1]	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ
اور	وہ سب روکتے ہوں	برائی سے	اور	وہ (لوگ)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [3][4] (104)	وَ	لَا تَكُوْنُوْا [5]	كَالَّذِيْنَ
ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	اور	مت تم سب ہو جاؤ	(ان لوگوں) کی طرح جو

تَفَرَّقُوْا [6]	وَ	اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا [7]	جَآءَهُمُ
سب فرقوں میں بٹ گئے	اور	اُن سب نے اختلاف کیا	(اسکے) بعد کہ	آگئے اُنکے پاس

الْبَيِّنٰتُ ؕ [8]	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (105)	يَّوْمَ
واضح دلائل	اور وہی (لوگ)	اُن کے لیے	بہت بڑا عذاب (ہے)	(جس) دن

تَبْيَضُّ [8]	وُجُوْهٌ [9]	وَّ	تَسْوَدُّ [8]	وُجُوْهٌ ۚ [9]
سفید ہوں گے	کچھ چہرے	اور	سیاہ ہوں گے	کچھ چہرے

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ [8][10]	وُجُوْهُهُمْ [11]	اَ	كَفَرْتُمْ
پس رہے	(وہ لوگ) جو	سیاہ ہوں گے	اُن کے چہرے	کیا	تم نے کفر کیا تھا

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا [2]	كُنْتُمْ
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	تو تم سب چکھو	عذاب	اس وجہ سے کہ	تم تھے

تَكْفُرُوْنَ (106)	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ [8][10]	وُجُوْهُهُمْ [11]
تم سب کفر کرتے	اور رہے	(وہ لوگ) جو	سفید ہوں گے	اُن کے چہرے

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ [8]	هُمْ [12]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (107)	تِلْكَ [13]
پس اللہ کی رحمت میں (ہونگے)	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ [8]	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ؕ
اللہ کی آیات (ہیں)	ہم پڑھتے ہیں اُنہیں	آپ پر	حق کے ساتھ

وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا [9]	لِّلْعٰلَمِيْنَ [14] (108)
اور نہیں	اللہ	وہ چاہتا	کوئی ظلم کرنا	سب جہان والوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ان افعال کا تعلق لفظ اُمَّةٌ سے ہے اور وہ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اسی لیے یہ افعال جمع استعمال ہوئے ہیں۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[8] ۃ، ات، تَـ اور تْ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا کوئی کیا گیا ہے۔

[10] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[11] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[12] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[13] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[14] لِ کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ	وہ بھلائی کی طرف دعوت دیتے ہوں
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہوں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	اور وہ برائی سے روکتے ہوں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾	اور وہ لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور تم اُن (لوگوں) کی طرح مت ہو جاؤ جو
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا	فرقوں میں بٹ گئے اور انہوں نے باہم اختلاف کیا
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے اُن کے پاس واضح دلائل
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ	جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا	اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے، پس رہے
الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫	وہ (لوگ) جن کے چہرے سیاہ ہوں گے
اَكَفَرْتُمْ	(اُن سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	اپنے ایمان (لانے) کے بعد تو (اب) عذاب (کا مزہ) چکھو
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا	اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿106﴾ اور رہے
الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ	وہ (لوگ) جن کے چہرے سفید ہوں گے
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (وہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم انہیں پڑھتے ہیں
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ	آپ پر حق کے ساتھ اور اللہ نہیں چاہتا
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	جہان والوں پر ظلم کرنا۔ ﴿108﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَّدْعُوْنَ: دعا، داعی، مدعی، دعوت
اِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
الْخَيْرِ: خیر، خیریت، خیر خواہی
يَاْمُرُوْنَ: امر، آمر، مامور، امور
بِالْمَعْرُوْفِ: عرف، معروف، تعارف
يَنْهَوْنَ: نہی عن المنکر، منہیات
الْمُنْكَرِ: منکر، منکرات، انکار
الْمُفْلِحُوْنَ: فوز و فلاح، فلاحی ادارہ
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
كَالَّذِيْنَ: کالعدم، کماحقہ
تَفَرَّقُوْا: تفرقہ بازی، فرقہ واریت
اخْتَلَفُوْا: خلاف، مخالف، اختلاف
الْبَيِّنٰتُ: دلیل بین، مبیّنہ طور پر
عَظِيْمٌ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم
يَّوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت
تَبْيَضُّ: بیضوی شکل، بیاض
وُجُوْهٌ: توجہ، متوجہ، علی وجہ البصیرت
تَسْوَدُّ: حجر اسود، مسودہ
كَفَرْتُمْ: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
فَذُوْقُوا: ذائقہ، خوش ذائقہ
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
فَفِيْ: فی الحال، فی زمانہ
رَحْمَةِ: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم
خٰلِدُوْنَ: خالد، خلد بریں
نَتْلُوْهَا: تلاوت قرآن، وحی متلو
عَلَيْكَ: علی الاعلان، اعلانیہ طور پر
بِالْحَقِّ: حق، حقیقت، حق دار
يُرِيْدُ: ارادہ، مرید، مراد
ظُلْمًا: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
لِّلْعٰلَمِيْنَ: عالم اسلام، عالم عقبیٰ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [1]	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کے لیے (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ [1][2]	الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع	كُنْتُمْ
اور	اللہ (ہی) کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	تم ہو

خَيْرَ اُمَّةٍ [1]	اُخْرِجَتْ [1][3]	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ
بہترین اُمت	نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	تم سب حکم دیتے ہو

بِالْمَعْرُوْفِ [4]	وَ	تَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
نیکی کا	اور	تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ؕ [4]	وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ
تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب

لَكَانَ [5]	خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ [6]
(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے	اُن میں سے (کچھ)	ایمان والے (ہیں)

وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾	لَنْ [7]
اور	اُن کی اکثریت	نافرمانوں (کی ہے)	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوْكُمْ [8]	اِلَّآ اَذًى ؕ	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ [8]
وہ سب تمہارا نقصان کر سکتے	مگر (معمولی) تکلیف (کے)	اور اگر	وہ سب لڑیں تم سے

يُوَلُّوْكُمُ [8]	الْاَدْبَارَ ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ [9] ﴿111﴾
(تو) وہ سب پھیر لیں گے تم سے	پیٹھیں	پھر نہیں وہ سب مدد کیے جائیں گے

ضُرِبَتْ [1][3]	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ [1]	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا [3]
مسلط کر دی گئی	اُن پر	ذلت	جہاں بھی	(یہ) سب پائے جائیں

اِلَّا	بِحَبْلٍ [4][10]	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	حَبْلٍ [10]
مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ (کی طرف) سے	اور	پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ [11]	وَ	بَآءُوْ [12]	بِغَضَبٍ [4]	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں (کی طرف) سے	اور	وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات، ت، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور عموماً وہ جمع جسے واحد کی ترتیب توڑ کر بنایا جائے اس کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[6] وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[7] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[10] حَبْلٌ کا اصل معنیٰ رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد امان، عہد یا پناہ ہے۔

[11] یہاں ذلت و مسکنت سے بچاؤ کی یہ دو صورتیں "اللہ کی اور لوگوں کی پناہ کی وجہ سے بچ سکیں گے" بیان کی گئی ہیں۔

[12] یہاں بَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں علامت وْا بغیر "ا" استعمال ہوئی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾	تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿109﴾
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	تم بہترین اُمت ہو (جسے)
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے نکالا (پیدا کیا) گیا ہے
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	(کہ) تم نیکی کا حکم دیتے ہو
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور تم برائی سے روکتے ہو
وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور تم اللہ پر ایمان لاتے ہو،
وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(تو) یقیناً اُن کے لیے بہتر ہوتا
مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ	اُن میں سے (بعض تو) مومن ہیں
وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ	وہ (یہودی) تمہیں ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے
اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	سوائے (معمولی) تکلیف کے، اور اگر یہ تم سے لڑیں
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۘ	(تو) تم سے وہ پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا	اُن پر ذلت مسلط کر دی گئی جہاں کہیں بھی
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ	وہ پائے جائیں مگر اللہ کی پناہ کی وجہ سے
وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور لوگوں کی پناہ (کی وجہ سے)
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ لوٹے اللہ کے غضب کے ساتھ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِلّٰهِ	:الحمدللہ، لہٰذا
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
فِي	:فی الحال، فی زمانہ
السَّمٰوٰتِ	:ارض وسماء، کتب سماویہ
الْاَرْضِ	:ارض وسماء، قطعہ اَراضی
اِلَى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
تُرْجَعُ	:رجوع، رجعت پسندی
الْاُمُوْرُ	:امر، آمر، مامور، امور
خَيْرَ	:خیر، خیریت، خیر خواہی
اُمَّةٍ	:امت، امم سابقہ
اُخْرِجَتْ	:خارج، خروج، امور خارجہ
تَاْمُرُوْنَ	:امر، آمر، مامور، امور
بِالْمَعْرُوْفِ	:عرف، معروف، تعارف
تَنْهَوْنَ	:نہی عن المنکر، منہیات
الْمُنْكَرِ	:منکر، منکرات، انکار
تُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مومن
اَهْلُ	:اہل وعیال، اہل خانہ
خَيْرًا	:خیر، خیریت، خیر خواہی
مِنْهُمُ	:منجانب، من وعن
اَكْثَرُهُمُ	:اکثر، کثرت، اکثریت
الْفٰسِقُوْنَ	:فسق وفجور، فاسق وفاجر
يَّضُرُّوْكُمْ	:مضر صحت، ضرر رساں
اِلَّآ	:اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
يُقَاتِلُوْكُمْ	:قتل، قتال، مقتول
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يُنْصَرُوْنَ	:نصرت، ناصر، انصار
عَلَيْهِمُ	:علی الاعلان، علی العموم
الذِّلَّةُ	:ذلت ورسوائی، ذلت آمیز
النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس
بِغَضَبٍ	:غیظ وغضب، غضبناک

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	ضُرِبَتۡ [1][2]	عَلَيۡهِمُ	الۡمَسۡكَنَةُ ط [2]	ذٰلِكَ [3]
اور	مسلط کر دی گئی ہے	اُن پر	محتاجی	یہ

بِاَنَّهُمۡ [4]	كَانُوۡا	يَكۡفُرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [2][4]	وَ
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے وہ سب	وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور

يَقۡتُلُوۡنَ	الۡاَنۡۢبِيَآءَ	بِغَيۡرِ حَقٍّ ط [5]	ذٰلِكَ [3]	بِمَا [6][4]
وہ سب قتل کرتے (تھے)	انبیاء (کو)	ناحق	یہ	اس وجہ سے کہ

عَصَوۡا	وَّ	كَانُوۡا	يَعۡتَدُوۡنَ ق (112)	لَيۡسُوۡا
ان سب نے نافرمانی کی	اور	تھے وہ سب	وہ سب حدود سے نکل جاتے	نہیں ہیں وہ سب

سَوَآءً ط	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	اُمَّةٌ [7][2]	قَآئِمَةٌ [2]	يَّتۡلُوۡنَ [8]
ایک جیسے	اہل کتاب میں سے	ایک جماعت	قائم رہنے والی (ہے)	وہ سب پڑھتے ہیں

اٰيٰتِ اللّٰهِ [2]	اٰنَآءَ الَّيۡلِ [9]	وَهُمۡ [10]	يَسۡجُدُوۡنَ [8] (113)
اللہ کی آیات	رات کے اوقات (میں)	اور وہ سب	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

يُؤۡمِنُوۡنَ [8]	بِاللّٰهِ [4]	وَ	الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	يَاۡمُرُوۡنَ [8]	بِالۡمَعۡرُوۡفِ [4]	وَ	يَنۡهَوۡنَ [8]
اور	وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہیں

عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وَ	يُسَارِعُوۡنَ [8]	فِي الۡخَيۡرٰتِ ط [2]
برائی سے	اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں

وَاُولٰٓئِكَ [3]	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (114)	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا
اور وہی (لوگ)	نیک لوگوں میں سے (ہیں)	اور جو	وہ سب کام کریں گے

مِنۡ خَيۡرٍ	فَلَنۡ [11]	يُّكۡفَرُوۡهُ ط [12][13]	وَاللّٰهُ
بھلائی سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب ناقدری کیے جائیں گے اُس میں	اور اللہ

عَلِيۡمٌ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ [4] (115)	اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
خوب جاننے والا (ہے)	پرہیز گاروں کو	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ یہ تینوں الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں ان کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامتیں عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

4 بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

5 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

8 ان افعال کا تعلق لفظ اُمَّةٌ سے ہے اور وہ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اسی لیے یہ افعال جمع استعمال ہوئے ہیں۔

9 إِنۡيٌ یا أَنَي یا أَنۡيٌ کی جمع آنَآءَ ہے جس کا معنی وقت ہے۔

10 علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

11 فعل سے پہلے لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

12 علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

13 یعنی انہیں اُس کے ثواب سے ہرگز محروم نہیں کیا جائے گا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ	اور اُن پر محتاجی مسلط کر دی گئی ہے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس لیے کہ بے شک وہ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے
وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ	اور وہ انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾	اور وہ حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ	وہ سب ایک جیسے نہیں ہیں
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ	(بلکہ) اہل کتاب میں سے ایک جماعت
قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ	قائم رہنے والی ہے (حق پر) وہ پڑھتے ہیں
اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ	اللہ کی آیات کو رات کے اوقات میں
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿113﴾
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور روز آخرت پر
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور وہ بُرائی سے روکتے ہیں
وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	اور وہ بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	اور وہی (لوگ) صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	تو انکی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اُس (خیر) میں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلَيْهِمُ : علی الاعلان، علی العموم
الْمَسْكَنَةُ : مسکین، مساکین
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول
الْاَنْۢبِيَآءَ : نبی، نبوت، انبیاء
عَصَوْا : معصیت، عاصی
سَوَآءً : مساوی، مساوات
مِنْ : منجانب، من وعن
اَهْلِ : اہل وعیال، اہل خانہ
اُمَّةٌ : امت، امم سابقہ
قَآئِمَةٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت
يَّتْلُوْنَ : تلاوت قرآن، وحی متلو
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر
يَسْجُدُوْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت
الْاٰخِرِ : یوم آخرت، آخری
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، تعارف
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، انکار
يُسَارِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت
فِي : فی الحال، فی زمانہ
الْخَيْرٰتِ : خیر، خیریت، خیر خواہی
الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، صالح، صلح
يَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، افعال
يُكْفَرُوْهُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
عَلِيْمٌۢ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
بِالْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَنْ تُغْنِيَ [1][2]	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ [3]	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ [3]
ہرگز نہیں کام آئیں گے	اُن کے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ [4]	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہ (لوگ)	آگ والے (ہیں)

هُمْ [5]	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (116)	مَثَلُ	مَا [6]
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	(اس کی) مثال	جو

يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [1]	كَمَثَلِ رِيْحٍ [7]
وہ سب خرچ کرتے ہیں	اِس دنیاوی زندگی میں	ہوا کی مثال کی طرح (ہے)

فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ [1]	حَرْثَ قَوْمٍ
(کہ) اس میں	سخت سردی (ہو)	وہ جا پہنچی	(ایسے) لوگوں کی کھیتی (پر)

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [3]	فَاَهْلَكَتْهُ ؕ [1]
(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو اس نے تباہ کر دیا اُسے

وَمَا [6]	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ [3]
اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ نے	اور لیکن	اپنے آپ پر (خود)

يَظْلِمُوْنَ (117)	يٰٓاَيُّهَا [8]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ سب ظلم کر رہے ہیں	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

لَا تَتَّخِذُوْا [9]	بِطَانَةً [1]	مِّنْ دُوْنِكُمْ [10]	لَا يَاْلُوْنَكُمْ
مت تم سب بناؤ	راز دان	اپنے سوا (کسی غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں

خَبَالًا ؕ	وَدُّوْا [11]	مَا [6]	عَنِتُّمْ ۚ
خراب کرنے میں	وہ سب چاہتے ہیں	جس سے	تم تکلیف میں پڑو

قَدْ	بَدَتِ [11][12]	الْبَغْضَآءُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ [3]
یقیناً	ظاہر ہو چکی ہے	دشمنی (اور بغض)	اُن کے مونہوں سے

وَمَا	تُخْفِيْ [1]	صُدُوْرُهُمْ [3]	اَكْبَرُ ؕ [13]
اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	اُن کے سینے	زیادہ بڑا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تہ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔

[5] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[6] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[8] يَا اور اَيُّهَا دونوں علامتوں کا ملا کر ترجمہ اے ہوتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً حال کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

[12] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[13] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	اُن کے مال اُن کے ہرگز کام نہیں آئیں گے
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ اُن کی اولاد، اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی (لوگ) دوزخ والے ہیں (اور)
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	اُس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُس دنیاوی زندگی میں
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا	اُس ہوا کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس میں
صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ	سخت سردی ہو وہ جا پہنچی (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	(کہ) اُنہوں نے ظلم کیا اپنے آپ پر
فَاَهْلَكَتْهُ ؕ	تو اس نے تباہ کر دیا اُس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا
وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر وہ (خود) ظلم کر رہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ	تم اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو راز دان مت بناؤ
لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ	وہ تمہیں خراب کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ	وہ (تو وہی) چاہتے ہیں جس سے تم تکلیف میں پڑو
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ	یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ	اُنکے مونہوں (زبانوں) سے
وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ	اور جو (کینہ) اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں
اَكْبَرُ ؕ	(وہ اس سے بھی) زیادہ بڑا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَمْوَالُهُمْ: مال، مال و جان، مالی
اَوْلَادُهُمْ: ولد، اولاد، ولادت
مِّنَ: منجانب، من و عن
شَيْـًٔا: شے، اشیائے خورد و نوش
اَصْحٰبُ: صاحب، صحبت، صحابی
النَّارِ: نوری و ناری مخلوق
فِيْهَا: فی الحال، فی زمانہ
خٰلِدُوْنَ: خالد، خلد بریں
مَثَلُ: مثل، مثالیں، تمثیل
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
يُنْفِقُوْنَ: انفاق فی سبیل اللہ
الْحَيٰوةِ: حیات، احیائے سنت
كَمَثَلِ: کماحقہ، کالعدم
رِيْحٍ: ریح، ریح بادی
اَصَابَتْ: مصیبت، آلام و مصائب
قَوْمٍ: قوم، قومیت، قائم
ظَلَمُوْٓا: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
اَنْفُسَهُمْ: نفس، نفسا نفسی
فَاَهْلَكَتْهُ: ہلاک، ہلاکت، مہلک
لٰكِنْ: لیکن
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن
تَتَّخِذُوْا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ
وَدُّوْا: محبت و مودّت
بَدَتِ: بادی النظر
الْبَغْضَآءُ: بغض و عداوت، بغض
اَفْوَاهِهِمْ: افواہ، افواہیں
تُخْفِيْ: لحن خفی، مخفی، خفیہ
صُدُوْرُهُمْ: صدری علم، شرح صدر
اَكْبَرُ: اکبر، تکبر، متکبر

قَدْ	بَيَّنَّا [1]	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ [2]	اِنْ	كُنْتُمْ
یقیناً	ہم نے بیان کر دی ہیں	تمہارے لیے	آیات	اگر	تم ہو

تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾	هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ [3][4]	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا
تم سب سمجھ بوجھ رکھتے	سنو! تم وہ (لوگ ہو کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں

يُحِبُّوْنَكُمْ	وَ [5]	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ [6][7]
وہ سب دوستی رکھتے تم سے	حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	ساری کتاب پر

وَاِذَا	لَقُوْكُمْ [8][9]	قَالُوْٓا [9]	اٰمَنَّا ۖۚ	وَاِذَا
اور جب	وہ سب ملتے ہیں تمہیں	سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب

خَلَوْا [9]	عَضُّوْا [9]	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ
وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر	انگلیوں کے پورے

مِنَ الْغَيْظِ ؕ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ ؕ [6]	اِنَّ اللّٰهَ
غصے سے	آپ کہہ دیں	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے	بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ [10]	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [6] ﴿119﴾	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ [2]
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ [2][11]	تَسُؤْهُمْ ۚ [2]	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ [2]
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تمہیں

سَيِّئَةٌ [2][11]	يَّفْرَحُوْا	بِهَا ؕ [6]	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا
کوئی برائی	وہ سب خوش ہوتے ہیں	اُس سے	اور اگر	تم سب صبر کر لو

وَتَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ [12]	شَيْـًٔا ؕ
اور تم سب تقویٰ اختیار کرو	نہیں وہ نقصان پہنچائے گی تمہیں	اُن کی مکاری	کچھ بھی

اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا [6]	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع	وَاِذْ
بے شک اللہ	(اس) سے جو	وہ سب کر رہے ہیں	احاطہ کرنے والا (ہے)	اور جب

غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ [13]	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے	آپ متعین فرما رہے تھے	مؤمنوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[2] ات، تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار کیا جاتا ہے۔

[4] اُولَآءِ اور هٰٓؤُلَآءِ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔

[5] وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] كُلِّهٖ کی ہٖ کا الگ اُردو ترجمہ ممکن نہیں ہے یہاں الکتاب سے مراد تمام آسمانی کتابیں ہیں کہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ کسی کتاب پر ایمان نہیں رکھتے تو تمہیں اُن سے نفرت کرنی چاہیے جبکہ تم ان سے اُلٹا دوستی کرتے ہو۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

[10] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[12] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے ساتھ كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ	یقیناً ہم نے تمہارے لیے بیان کر دی ہیں
الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾	(اپنی) آیات اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾
هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم محبت رکھتے ہو اُن سے
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ	اور وہ محبت نہیں رکھتے تم سے
وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ	حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو ان تمام کتابوں پر
وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا	اور جب وہ ملتے ہیں تمہیں (تو) کہتے ہیں
اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا	ہم ایمان لائے ہیں اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں
عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ	(تو) تم پر (اپنی) انگلیوں کے پورے کاٹ کھاتے ہیں
مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا	غصے سے، آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو
بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اپنے غصے میں، بے شک اللہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾	سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿119﴾
اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے (تو وہ) اُن کو بُری لگتی ہے
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے
يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ	(تو) وہ اُس سے خوش ہوتے ہیں
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم صبر کر لو اور تم تقویٰ اختیار کرو
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ	(تو) اُنکی مکاری تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گی
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ	بے شک اللہ اس کا جو یہ کر رہے ہیں
مُحِيْطٌ ﴿120﴾	احاطہ کرنے والا ہے۔ ﴿120﴾
وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ	اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکلے
تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ	(اور) آپ مومنوں کو مقرر فرما رہے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيَّنَّا: دلیل بین، مبیّنہ طور پر
الْاٰيٰتِ: آیت، آیات قرآنی
تَعْقِلُوْنَ: عقل، عاقل، معقول
تُحِبُّوْنَهُمْ: حبیب، محب، محبت
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تُؤْمِنُوْنَ: امن، ایمان، مومن
كُلِّهٖ: کل نمبر، کل کائنات
لَقُوْكُمْ: ملاقات، ملاقاتی حضرات
قَالُوْٓا: قول، اقوال، مقولہ
خَلَوْا: خلل، خلال، خالی، خلا
عَلَيْكُمُ: علی الاعلان، علی العموم
مِنَ: منجانب، من وعن
الْغَيْظِ: غیظ وغضب، غضبناک
مُوْتُوْا: موت وحیات، مماتی
عَلِيْمٌۢ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
بِذَاتِ: ذات، ذاتی طور پر
الصُّدُوْرِ: صدری علم، شرح صدر
تَمْسَسْكُمْ: مس، مساس
حَسَنَةٌ: احسن جزاء، حسن، احسان
تَسُؤْهُمْ: علمائے سوء، اعمال سیّئہ
تُصِبْكُمْ: مصیبت، آلام ومصائب
يَّفْرَحُوْا: فرحت، تفریح
بِهَا: بالمقابل، بسبب، بالکل
تَصْبِرُوْا: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر
تَتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
يَضُرُّكُمْ: مضر صحت، ضرر رساں
شَيْـًٔا: شے، اشیائے خورد ونوش
يَعْمَلُوْنَ: عمل، اعمال صالحہ
مُحِيْطٌ: احاطہ، محیط
اَهْلِكَ: اہل وعیال، اہل خانہ

مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ [1]	عَلِيْمٌ [1] لا (121)
مورچوں (پر)	لڑائی کے لیے	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)

اِذْ	هَمَّتْ [2]	طَّآئِفَتٰنِ [3]	مِنْكُمْ	اَنْ
جب	ارادہ کیا	دو گروہوں نے	تم میں سے	کہ

تَفْشَلَا لا [2][3]	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ؕ [4]	وَ	عَلَى اللّٰهِ
وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	اُن دونوں کا مددگار (تھا)	اور	اللہ پر (ہی)

فَلْيَتَوَكَّلِ [5][6][7]	الْمُؤْمِنُوْنَ (122)	وَلَقَدْ [8]	نَصَرَكُمُ
پس توکل کرنا چاہیے	مؤمنوں (کو)	اور بلاشبہ یقیناً	تمہاری مدد کی

اللّٰهُ	بِبَدْرٍ [9]	وَّاَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ۚ [10]	فَاتَّقُوا
اللہ نے	(جنگ) بدر میں	اس حال میں کہ تم	بہت کمزور (تھے)	پس تم سب ڈرو

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (123)	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ سے	تاکہ تم	تم سب شکر گزار بن جاؤ	جب	آپ کہہ رہے (تھے)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ [11]	اَ	لَنْ يَّكْفِيَكُمْ [6]	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ
مؤمنوں سے	کیا	ہرگز تمہیں کافی نہیں ہے	کہ	وہ مدد کرے تمہاری

رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ [2]	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ [10]	مُنْزَلِيْنَ ؕ (124)
تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	سب اُتارے گئے (ہوں)

بَلٰٓى اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ [12]
کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے	اور وہ سب چڑھ آئیں تم پر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ [6]	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ [2]
اپنے اسی جوش سے	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب	پانچ ہزار کے ذریعے

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ [10]	مُسَوِّمِيْنَ [13] (125)	وَمَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا
فرشتوں میں سے	سب خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں	اللہ نے بنایا اس کو	مگر

بُشْرٰى [2]	لَكُمْ	وَ	لِتَطْمَئِنَّ [2]	قُلُوْبُكُمْ
خوشخبری کا (ذریعہ)	تمہارے لیے	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	تمہارے دل

بِهٖ ؕ	
اس سے	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[2] تْ، ۃ، ات، تا اور ے مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] علامت انِ اور "ا" دونوں علامتوں میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور ان دو گروہوں سے مراد انصار کے دو قبیلے بنو سلمہ اور بنو حارثہ ہیں جنہوں نے عبداللہ بن ابی کی جماعت کی واپسی سے دل شکستہ ہو کر واپسی کا ارادہ کیا۔

[4] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔

[6] یہاں یـ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

[7] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[9] یہاں بِـ کا ترجمہ میں ضرور تا کیا گیا ہے۔

[10] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[11] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِـ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ	لڑائی کے لیے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ	جب تم میں سے دو گروہ آمادہ ہوئے
اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ	کہ وہ بزدلی دکھائیں، حالانکہ اللہ
وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	اُن کا مددگار (موجود) تھا، اور اللہ ہی پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾	پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ ﴿122﴾
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے (جنگ) بدر میں تمہاری مدد کی
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ	اس حال میں کہ تم بہت کمزور تھے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾	تو تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿123﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	جب آپ مومنوں سے کہہ رہے تھے
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کیا ہرگز تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے
مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ ؕ	(جو آسمان سے) اُتارے گئے ہوں ﴿124﴾ کیوں نہیں
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا	اگر تم صبر کرو گے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور وہ (کافر) تم پر اپنے اُسی جوش سے چڑھ آئیں
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾	فرشتوں سے (جو) خاص نشان رکھنے والے ہوں۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس (مدد) کو مگر خوشخبری کا (ذریعہ)
لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں
قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ	اس سے تمہارے دل،

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِلْقِتَالِ	الحمدللہ، لہٰذا
لِلْقِتَالِ	قتل، قتال، مقتول
سَمِيْعٌ	سمع وبصر، آلۂ سماعت
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم
طَّآئِفَتٰنِ	طائفہ منصورہ، طوائف
مِنْكُمْ	منجانب، من حیث القوم
وَلِيُّهُمَا	ولی، اولیاء کرام، ولایت
عَلَى	علی الاعلان، علی العموم
فَلْيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل علی اللہ
الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن
نَصَرَكُمُ	نصرت، ناصر، انصار
بِبَدْرٍ	میدانِ بدر، اصحاب بدر
فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر
تَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ
يَّكْفِيَكُمْ	کافی، ناکافی، کفایت
يُّمِدَّكُمْ	مدد، مداتِ قرآنیہ
بِثَلٰثَةِ	ثلث، تثلیث، ثالث
الْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ
مُنْزَلِيْنَ	نازل، نزول، انزال
تَصْبِرُوْا	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر
تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی
فَوْرِهِمْ	فوار، فوارہ
هٰذَا	لہٰذا، ہذا من فضل ربی
يُمْدِدْكُمْ	مدد، امداد، مددگار
بِخَمْسَةِ	خمس، حواس خمسہ
اِلَّا	اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
بُشْرٰى	بشارت، بشیر، مبشر
لِتَطْمَئِنَّ	اطمینان، مطمئن، طمانیت
قُلُوْبُكُمْ	قلبی تعلق، قلوب واذہان

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	مَا	النَّصْرُ [1]	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ [2]
اور	نہیں ہے	مدد	مگر	اللہ کی طرف سے	(جو) خوب غالب

الْحَكِيْمِ [2] لا (126)	لِيَقْطَعَ [3]	طَرَفًا [4]	مِّنَ الَّذِيْنَ
نہایت حکمت والا (ہے)	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ (کو)	(ان لوگوں) سے جن

كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا
سب نے کفر کیا	یا	وہ ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں	پس وہ سب لوٹیں

خَآئِبِيْنَ (127)	لَيْسَ	لَكَ [5]	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ [6]	اَوْ
سب نامراد (ہوکر)	نہیں	آپ کے لیے	(اس) معاملے میں سے کچھ (اختیار)	یا

يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ [7]
وہ مہربانی کرے	ان پر	یا	وہ عذاب دے اُنہیں	کیونکہ بے شک وہ

ظٰلِمُوْنَ (128)	وَ	لِلّٰهِ [5]	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [8]
سب ظلم کرنے والے (ہیں)	اور	اللہ کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	يَغْفِرُ	لِمَنْ [5]	يَّشَآءُ
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [2]	رَّحِيْمٌ [2] ع (129)
اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا [9]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا [10]	الرِّبٰوا
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کھاؤ	سود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص [11]	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ [12]	لَعَلَّكُمْ
کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ج (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ [12]	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ [13][14]
تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	آگ (سے)	جو	تیار کی گئی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ ج (131)	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
کافروں کے لیے	اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	رسول (ﷺ کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، خوب یا نہایت کیا گیا ہے۔

[3] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے ساتھ لَ یا لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی ان کافروں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔

[7] فَ کا ترجمہ ضرور تا کیونکہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] اس سے یہ مراد نہیں کہ سود مرکب حرام اور سادہ جائز ہے بلکہ ہر قسم کا سود حرام ہے سود کا ادنیٰ ترین گناہ ماں سے بدکاری کے برابر ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور مدد نہیں ہوتی مگر اللہ ہی کی طرف سے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾	(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿126﴾
لِيَقْطَعَ	(یہ اس لیے کہ) تاکہ وہ کاٹ (ہلاک کر) ڈالے
طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	ایک گروہ کو اُن (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا
اَوْ يَكْبِتَهُمْ	یا ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں
فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد ہو کر واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	(اے نبی) آپکا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں (کہ)
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ	یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے
فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾	کیونکہ بے شک وہ ظالم ہیں۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے،
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾	اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿129﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا	سود مت کھاؤ
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠	کئی گنا بڑھا چڑھا کر
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ ﴿130﴾
وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ	اور اس آگ سے بچو جو
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾	کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ﴿131﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) رسول کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّصْرُ: نصرت، ناصر، انصار
اِلَّا: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
عِنْدِ: عند الطلب، عنداللہ
الْحَكِيْمِ: حکیم، حکمت، حکما
لِيَقْطَعَ: قطع تعلق، قطع رحمی
طَرَفًا: طرف، اطراف، طرفین
كَفَرُوْٓا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
فَيَنْقَلِبُوْا: انقلاب، انقلابی اقدام
خَآئِبِيْنَ: خائب و خاسر
الْاَمْرِ: امر، آمر، مامور، امور
يَتُوْبَ: توبہ، تائب
عَلَيْهِمْ: علی الاعلان، علی العموم
يُعَذِّبَهُمْ: عذاب، عذاب الٰہی
ظٰلِمُوْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
السَّمٰوٰتِ: ارض و سماء، کتب سماویہ
يَغْفِرُ: مغفرت، استغفار
يَّشَآءُ: ماشاءاللہ، مشیت الٰہی
يُعَذِّبُ: عذاب، عذاب الٰہی
رَّحِيْمٌ: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَاْكُلُوا: اکل و شرب، ماکولات
الرِّبٰوٓا: ربا فری بینک
اَضْعَافًا: ذو اضعاف اقل
اتَّقُوا: تقویٰ، متقی
تُفْلِحُوْنَ: فوز و فلاح، فلاحی ادارہ
النَّارَ: نوری و ناری مخلوق
اَطِيْعُوا: اطاعت، مطیع و فرمانبردار

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ [1] ﴿132﴾	وَ	سَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ [2]
تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	اور	تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ [3]	وَ	جَنَّةٍ [2]	عَرْضُهَا [4]	السَّمٰوٰتُ [2]
اپنے رب (کی جانب) سے	اور	جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمانوں

وَالْاَرْضُ ۙ	اُعِدَّتْ [2]	لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿133﴾	الَّذِيْنَ
اور زمین (کے برابر ہے)	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیز گاروں کیلئے	(وہ لوگ) جو

يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور	تنگدستی (میں)	اور سب پی جانے والے (ہیں)

الْغَيْظَ [5]	وَ	الْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ ؕ	وَاللّٰهُ
غصہ	اور	سب درگزر کرنے والے (ہیں)	لوگوں سے	اور اللہ

يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ [6] ﴿134﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا
وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں (کو)	اور (وہ لوگ) جو	جب	وہ سب کر بیٹھیں

فَاحِشَةً [2][7]	اَوْ ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ [5][8]	
کوئی بُرا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں	اپنے آپ پر	سب یاد کرتے ہیں اللہ (کو)	

فَاسْتَغْفَرُوْا [8][9]	لِذُنُوْبِهِمْ ۗ [10]	وَمَنْ	يَّغْفِرُ [11]	الذُّنُوْبَ [5]
پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی	اور کون	معاف کر سکتا ہے	گناہوں (کو)

اِلَّا اللّٰهُ ۖ	وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى مَا	فَعَلُوْا
اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے	(اس) پر جو	ان سب نے کیا

وَهُمْ [12]	يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	اُولٰٓئِكَ [13]	جَزَآؤُهُمْ [14]	مَّغْفِرَةٌ [2]
جبکہ وہ سب	وہ سب جانتے ہوں	یہ (لوگ)	اُن کی جزا	بخشش (ہے)

مِّنْ رَّبِّهِمْ [14]	وَجَنّٰتٌ [2]	تَجْرِيْ [2]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اُن کے رب (کی طرف) سے	اور باغات (ہیں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ ؕ
سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے	(اچھے) کام کرنے والوں کا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[2] ۃ، ات، تْ اور ت سب مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[8] یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً حال کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اِسْتَـ میں طلب و چاہت یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[13] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اسکا استعمال ہوتا ہے۔

[14] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ ج	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اور اپنے رب کی بخشش کی طرف جلدی کرو (لپکو)
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور اس جنت (کی طرف کہ) جس کی چوڑائی
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	آسمانوں اور زمین کے (برابر) ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ ۙ	وہ پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ﴿133﴾
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ	جو خوشحالی میں خرچ کرتے ہیں
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور تنگدستی (ہر حال میں) اور غصہ پی جانیوالے ہیں
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	اور لوگوں سے در گزر کرنے والے ہیں
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾ ج	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿134﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ	اور (یہ وہ لوگ ہیں) جو جب کوئی بُرا کام کر بیٹھیں یا
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ	اپنے آپ پر ظلم کر لیں (تو فوراً) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص	پس وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ق	اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے
وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا	اور وہ اس پر جو انہوں نے کیا اصرار نہیں کرتے
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	جبکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے) ﴿135﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ	انکے رب کی طرف سے اور (ایسے) باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ ۭ	اور (اچھے) کام کرنیوالوں کا (بہت) اچھا بدلہ ہے۔ ﴿136﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُرْحَمُوْنَ: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم
سَارِعُوْٓا: سریع الحرکت، سرعت
اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
مَغْفِرَةٍ: /: مغفرت، استغفار
عَرْضُهَا: عرض، طول و عرض
الْاَرْضُ: ارض و سماء، قطعہ اَراضی
لِلْمُتَّقِيْنَ: تقویٰ، متقی
يُنْفِقُوْنَ: انفاق فی سبیل اللہ
السَّرَّآءِ: سرور، مسرور
الضَّرَّآءِ: مضر صحت، ضرر رساں
الْغَيْظَ: غیظ و غضب، غضبناک
الْعَافِيْنَ: معاف، معافی، عفو و درگزر
النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس
يُحِبُّ: حبیب، محب، محبت
الْمُحْسِنِيْنَ: حسن اخلاق، احسان
فَعَلُوْا: فعل، فاعل، افعال
فَاحِشَةً: فحش، فحاشی، فاحشہ
ظَلَمُوْٓا: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
اَنْفُسَهُمْ: نفس، نفسا نفسی
ذَكَرُوا: ذکر، اذکار، تذکرہ
فَاسْتَغْفَرُوْا: مغفرت، استغفار
يُصِرُّوْا: مصر، اصرار
يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم
جَزَآؤُهُمْ: جزاء و سزا، جزائے خیر
تَجْرِيْ: جاری، اجرا
تَحْتِهَا: ناتحت، تحت العرش
الْاَنْهٰرُ: نہر، نہریں، محکمہ انہار
خٰلِدِيْنَ: خالد، خلد بریں
نِعْمَ: نعم البدل، نعمت
الْعٰمِلِيْنَ: عمل، اعمال صالحہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَدْ خَلَتْ [1]	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ ۙ	فَسِيْرُوْا [2]	فِي الْاَرْضِ
یقیناً گزر چکے ہیں	تم (سے) پہلے	بہت سے طریقے	تو تم سب چلو پھرو	زمین میں

فَانْظُرُوْا [2]	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ [1]	الْمُكَذِّبِيْنَ [3] (137)
پھر تم سب دیکھو (کہ)	کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا

هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى وَّ
یہ	واضح بیان (ہے)	(عام) لوگوں کے لیے	اور	ہدایت اور

مَوْعِظَةٌ [1]	لِّلْمُتَّقِيْنَ [3] (138)	وَ	لَا تَهِنُوْا [4]	وَ
نصیحت (ہے)	پرہیز گاروں کے لیے	اور	نہ تم سب ہمت ہارو	اور

لَا تَحْزَنُوْا [4]	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ [5]	اِنْ كُنْتُمْ
نہ تم سب غم کرو	اور	تم ہی سب غالب ہو گے	اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ (139)	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ [6]	قَرْحٌ	فَقَدْ [2]
سب ایمان لانے والے	اگر	پہنچا ہے تمہیں	زخم	تو یقیناً

مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ ؕ [7]	وَ	تِلْكَ الْاَيَّامُ [8]
پہنچ چکا ہے	(کافر) قوم (کو بھی)	زخم	اس جیسا	اور	یہ دن

نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ ۚ [9]	وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ [6][10][11]
ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں	لوگوں کے درمیان	اور	(اس لیے) تاکہ اللہ جان لے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ؕ
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور	وہ بنائے	تم میں سے	(کچھ کو) شہید

وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ۙ (140)	وَ	لِيُمَحِّصَ [6][10][12]
اور اللہ تعالیٰ	نہیں وہ پسند کرتا	ظالموں (کو)	اور	تاکہ چھانٹ لے

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ (141)
اللہ	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیامیٹ کر دے	کافروں (کو)

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ [1]
کیا	تم نے سمجھ لیا ہے	کہ	تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] تْ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[5] اَنْتُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] یہاں مسلمانوں کو تسلی دی جا رہی ہے کہ اگر جنگ احد میں کچھ لوگ زخمی ہوئے ہیں تو اس سے قبل جنگ بدر میں کافروں کو بھی تو زخم آچکے ہیں۔

[8] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[9] یعنی فتح وشکست حق وناحق کا معیار نہیں بلکہ اللہ ان ایام کو ادلتا بدلتا رہتا ہے کبھی غالب کو مغلوب اور کبھی مغلوب کو غالب کر دیتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[11] اللہ تعالیٰ کو سب کچھ پہلے سے معلوم ہوتا ہے اس طرح کے جملے سے مراد یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے سامنے وہ چیز ظاہر ہو جائے اور وجود میں آجائے۔

[12] لِيُمَحِّصَ کا ترجمہ پاک کرنا یا خالص کرنا یا ایک چیز کو دوسری چیزوں سے الگ کرنا کیا جاتا ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ	یقیناً تم سے پہلے بہت سے طریقے (واقعات) گزر چکے
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	تو تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾	(کہ) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کیلئے واضح بیان اور ہدایت ہے
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾	اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے۔ ﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ	اور تم ہی غالب ہو گے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	اگر تم (سچے) مومن ہو۔ ﴿139﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ	اگر تمہیں (شکست کا) زخم (یعنی صدمہ) پہنچا ہے تو یقیناً
مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا زخم (صدمہ) پہنچ چکا ہے
وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح و شکست کے) دن ہم انہیں بدلتے رہتے ہیں
بَيْنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جان لے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اُن (لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ	اور (تاکہ) وہ بنائے تم میں سے (کچھ کو) شہید
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿140﴾	اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اس لیے (بھی) کہ اللہ چھانٹ لے اُن (لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾	ایمان لائے اور وہ کافروں کو ملیامیٹ کر دے ﴿141﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ
تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	تم جنت میں (بغیر آزمائش کے ایسے ہی) داخل ہو جاؤ گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام
سُنَنٌ : سنت، اتباعِ سنت
فَسِيْرُوْا : سیر، سیر و تفریح
الْاَرْضِ : ارض و سماء، قطعہ اراضی
فَانْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، تناظر
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف
عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب
الْمُكَذِّبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا
بَيَانٌ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر
لِّلنَّاسِ : الحمدللہ، الہذا
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ کائنات
مَوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت
لِّلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی
تَحْزَنُوْا : حزن و ملال، عام الحزن
الْاَعْلَوْنَ : اعلیٰ وارفع، عالی شان
مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن
يَّمْسَسْكُمْ : مس، مساس
الْقَوْمَ : قوم، قومیت، قائم
مِّثْلُهٗ : مثل، مثالیں، تمثیل
الْاَيَّامُ : یوم، ایام، یوم آخرت
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ
شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت، شہید
يُحِبُّ : حبیب، محب، محبت
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
تَدْخُلُوا : دخل، داخل، مدخل

وَلَمَّا [1]	يَعْلَمِ اللّٰهُ [2]	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا
اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جہاد کیا

مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ [3]
تم میں سے	اور	(یہ کہ) وہ معلوم کرلے	صبر کرنے والوں (کو)	اور بلاشبہ یقیناً

كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ [4]	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
تم تھے	تم سب تمنا کرتے	موت (کی)	(اس سے) پہلے	کہ

تَلْقَوْهُ ص [5]	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ [6]	وَاَنْتُمْ [7]
تم سب ملو اُسے	تو یقیناً	تم نے دیکھ لیا اُسے	اس حال میں کہ تم

تَنْظُرُوْنَ ع [8] (143)	وَمَا [9]	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ ج [10]
تم سب دیکھ رہے تھے	اور نہیں (ہیں)	محمد (ﷺ)	مگر	ایک رسول

قَدْ خَلَتْ [11]	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط	اَفَاْئِنْ [12]	مَّاتَ
یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(کئی) رسول	تو کیا اگر	وہ وفات پا جائیں

اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط [13]	وَمَنْ
یا	قتل کر دیے جائیں	تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں پر	اور جو

يَّنْقَلِبْ [2]	عَلٰى عَقِبَيْهِ [13][14]	فَلَنْ [15]	يَّضُرَّ اللّٰهَ
پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر	تو ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچائے گا اللہ کو

شَيْـًٔا ط	وَ	سَيَجْزِى [2]	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ (144)
کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور (اچھا) بدلہ دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں (کو)

وَمَا	كَانَ	لِنَفْسٍ [10]	اَنْ	تَمُوْتَ [11]
اور نہیں	ہے (ممکن)	کسی جان کے لیے	کہ	وہ مرے

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا ط	وَمَنْ
مگر	اللہ کے حکم سے	لکھا ہوا (ہے)	مقررہ وقت	اور جو

يُّرِدْ [2]	ثَوَابَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ج
چاہے	دنیا کا بدلہ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے	اس (دنیا) میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَمَّا کا ترجمہ جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[6] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[7] وَ کا ترجمہ کبھی اس حال میں کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اس کا اصل ترجمہ تم سب دیکھتے ہو ہے لیکن سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ تم سب دیکھ رہے تھے کیا گیا ہے۔

[9] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔

[11] تْ اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] ایڑھیوں سے مراد الٹے پاؤں پھر جانا یعنی مرتد ہو جانا ہے۔

[14] اصل میں عَقِبَيْنِ + هِ تھا گرامر کے اصول کے مطابق نِ حذف ہو گیا ہے

[15] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	جبکہ ابھی تک اللہ نے معلوم ہی نہیں کیا
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	اُن (لوگوں کو) جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾	اور (یہ کہ) وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کر لے ﴿142﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور بلاشبہ یقیناً تم تو موت (شہادت) کی تمنا کیا کرتے تھے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ	اس سے قبل کہ تم اس سے ملو (یعنی وہ تمہیں نصیب ہو)
فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	تو یقیناً (اب تو) تم نے اُسے دیکھ لیا
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ ع	اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے ﴿143﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً اُن سے پہلے کئی رسول گزر چکے ہیں
اَفَاْئِنْ مَّاتَ	تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں
اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ	یا وہ قتل کر دیئے جائیں (تو کیا) تم پھر جاؤ گے
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ	اپنی ایڑھیوں کے بل (یعنی اُلٹے پاؤں)
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ	اور جو اپنی ایڑھیوں کے بل پھر جائے
فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ	تو وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور اللہ جلد ضرور شکر کرنے والوں کو بدلہ دیگا ﴿144﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ	اور کسی جان کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ	کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے
كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	(موت کا) ایک لکھا ہوا مقررہ وقت ہے
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا	اور جو (اپنے اعمال کا) دنیا (میں) بدلہ چاہے
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم اُسے اِس (دنیا) میں سے دے دیتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت
يَعْلَمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم
جٰهَدُوْا	: جہاد، مجاہدین اسلام
مِنْكُمْ	: منجانب، من حیث القوم
الصّٰبِرِيْنَ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر
تَمَنَّوْنَ	: تمنا، متمنی شرکت
الْمَوْتَ	: موت وحیات، مماتی
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام
تَلْقَوْهُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات
رَاَيْتُمُوْهُ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری
تَنْظُرُوْنَ	: نظر، نظارہ، منظر، تناظر
اِلَّا	: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
رَسُوْلٌ	: رسول، مرسل، رسالت
قَبْلِهِ	: قبل از وقت، قبل الکلام
قُتِلَ	: قتل، قتال، مقتول
انْقَلَبْتُمْ	: انقلاب، انقلابی اقدام
يَّضُرَّ	: مضر صحت، ضرر رساں
شَيْـًٔا	: شے، اشیائے خورد ونوش
سَيَجْزِى	: جزاء وسزا، جزائے خیر
الشّٰكِرِيْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر
لِنَفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی
تَمُوْتَ	: موت وحیات، مماتی
اِلَّا	: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
بِاِذْنِ	: بالمقابل، بسبب، بالکل
بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ
كِتٰبًا	: کتاب، کُتب، کاتب
مُّؤَجَّلًا	: فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل
يُّرِدْ	: ارادہ، مرید، مراد
ثَوَابَ	: اجر وثواب، ثواب دارین
الدُّنْيَا	: دنیا وآخرت، دنیاداری

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنْ	يُّرِدْ [1]	ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ [2]	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ۚ
اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ	ہم دیں گے اُسے	اس میں سے

وَ	سَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾	وَكَاَيِّنْ [3]	مِّنْ نَّبِيٍّ [4]
اور	عنقریب ضرور ہم بدلہ دیں گے	شکر گزاروں (کو)	اور کتنے ہی	نبی

قٰتَلَ ۙ	مَعَهٗ [5]	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ ۚ	فَمَا
جہاد کیا	اُن کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے	بہت سے	تو نہ

وَهَنُوْا	لِمَآ [6]	اَصَابَهُمْ [7]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَمَا
ان سب نے ہمت ہاری	(اس) پر جو	مصائب پہنچے اُنہیں	اللہ کے راستے میں	اور نہ

ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ۭ [8]	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ [1]
وہ سب کمزور پڑے	اور نہ	وہ سب دبے	اور اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	وَمَا [9]	كَانَ	قَوْلَهُمْ [7]	اِلَّآ اَنْ
صبر کرنے والوں (کو)	اور نہیں	تھا	اُن کا قول	مگر یہ کہ

قَالُوْا	رَبَّنَا [10]	اغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا [10]	وَ
ان سب نے کہا	(اے) ہمارے رب	تو معاف فرما	ہم کو	ہمارے گناہ	اور

اِسْرَافَنَا [10]	فِيْٓ اَمْرِنَا [10]	وَثَبِّتْ [11]	اَقْدَامَنَا [10]	وَ
ہماری زیادتیوں (کو)	ہمارے کام میں	اور تو ثابت رکھ	ہمارے قدم	اور

انْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [12] ﴿147﴾	فَاٰتٰىهُمُ [7]	اللّٰهُ
تو مدد فرما ہماری	کافر لوگوں پر	تو دیا اُنہیں	اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۭ [2]	وَاللّٰهُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	آخرت کا اجر (بھی)	اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ [1]	الْمُحْسِنِيْنَ [13] ﴿148﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا [14]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں (کو)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ
اگر	تم سب اطاعت کرو گے	جن	سب نے کفر کیا	وہ سب پھیر دیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] كَاَيِّنْ کا لفظ تعداد کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ کتنے ہی اور کبھی بہت سے کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] مَعَهٗ میں ہٗ واحد مذکر کی علامت ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے ترجمہ اسے کی بجائے اُن کیا گیا ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[8] مَا اسْتَكَانُوْا کا اصل ترجمہ ہے کہ انہوں نے بے چارگی، بے بسی اور عاجزی کا اظہار نہیں کیا۔

[9] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[11] یہاں تْ واحد مؤنث کی علامت نہیں، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[12] الْقَوْمِ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے، اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یَا اور اَیُّھَا دونوں علامتوں کا ترجمہ اے ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم اُسے اُس (آخرت) میں سے دے دیں گے
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ضرور ہم شکر گزاروں کو بدلہ دینگے ﴿145﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی (ایسے) نبی (گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ	بہت سے اللہ والوں نے اُن کے ساتھ (مل کر)
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ	تو اُنہوں نے ہمت نہ ہاری اُس پر جو
اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	انہیں اللہ کے راستے میں مصائب در پیش ہوئے
وَمَا ضَعُفُوْا	اور نہ وہ کمزور پڑے
وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ	اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور انکا قول (اس موقع پر) اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	(اے) ہمارے رب ہمیں ہمارے گناہ بخش دے
وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی کو (بھی)
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا	اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾	اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔ ﴿147﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	تو اللہ نے انہیں دنیا کا بدلہ دیا
وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ	اور آخرت کا بہترین اجر (بھی)
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿148﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا	اے (لوگو) جو ایمان لائے ہو! اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ تمہیں پھیر دینگے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُرِيْدُ: ارادہ، مرید، مراد
ثَوَابَ: اجر وثواب، ثواب دارین
الْاٰخِرَةِ: یوم آخرت، آخری
سَنَجْزِي: جزاء وسزا، جزائے خیر
الشّٰكِرِيْنَ: شکر، شاکر، اظہار تشکر
نَّبِيٍّ: نبی، نبوت، انبیاء
قٰتَلَ: قتل، قتال، مقتول
مَعَهٗ: مع اہل وعیال، معیّت
رِبِّيُّوْنَ: ربانی
كَثِيْرٌ: اکثر، کثرت، کثیر
اَصَابَهُمْ: مصیبت، مصائب
سَبِيْلِ: فی سبیل اللہ، سبیل خدا
ضَعُفُوْا: ضعف، ضعیف، ضعفا
يُحِبُّ: حبیب، محب، محبت
الصّٰبِرِيْنَ: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر
قَوْلَهُمْ: قول، اقوال، مقولہ
اِلَّآ: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
اغْفِرْ: مغفرت، استغفار
اِسْرَافَنَا: اسراف وتبذیر
اَمْرِنَا: امر، آمر، مامور، امور
ثَبِّتْ: ثابت، اثبات، ثبوت
اَقْدَامَنَا: قدم، مقدمہ الجیش
وَانْصُرْنَا: نصرت، ناصر، انصار
الْكٰفِرِيْنَ: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
ثَوَابَ: اجر وثواب، ثواب دارین
حُسْنَ: حسن، محسن، تحسین
الْاٰخِرَةِ: یوم آخرت، آخری
اٰمَنُوْٓا: امن، ایمان، مومن
تُطِيْعُوا: اطاعت، مطیع وفرمانبردار
يَرُدُّوْكُمْ: رد، مردود، تردید، مرتد

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ [1][2]	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ (149)	بَلِ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	سب خسارہ پانے والے (بن کر)	بلکہ

اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ۚ [2]	وَهُوَ	خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ (150)
اللہ (ہی)	تمہارا مالک (ہے)	اور وہ	سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے

سَنُلْقِيْ [3]	فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
عنقریب ضرور ہم ڈال دیں گے	(اُن لوگوں کے) دلوں میں جن	سب نے کفر کیا	(تمہارا) رعب

بِمَآ [4][5]	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ [4]	مَا [5]	لَمْ يُنَزِّلْ [6]
اس وجہ سے کہ	ان سب نے شریک بنایا	اللہ کا	جو	نہیں اُس نے اُتاری

بِهٖ [4]	سُلْطٰنًا ۚ [7]	وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ؕ
اُس کی	کوئی دلیل	اور	اُن کا ٹھکانا	آگ (ہے)

وَ	بِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ (151)	وَلَقَدْ
اور	بُرا (ہے)	ٹھکانا	ظالموں کا	اور بلاشبہ یقیناً

صَدَقَكُمُ [2]	اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
سچا کر دکھایا تمہیں	اللہ نے	اپنا وعدہ	جب	تم سب کاٹ رہے تھے اُنہیں

بِاِذْنِهٖ ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ
اس کے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم نے ہمت ہار دی	اور

تَنَازَعْتُمْ [8]	فِي الْاَمْرِ	وَ	عَصَيْتُمْ
تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور	تم نے نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ [9][10]	اَرٰىكُمْ [2]	مَّا [5]	تُحِبُّوْنَ ؕ [11]
(اس کے) بعد کہ	اس نے دکھا دیا تمہیں	جو	تم سب پسند کرتے تھے

مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا [12]	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
تم میں سے	جو	وہ چاہتا تھا	دنیا	اور تم میں سے	جو

يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۚ [13]	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ [2][14]	عَنْهُمْ
وہ چاہتا تھا	آخرت	پھر	اُس نے پھیر دیا تمہیں	اُن سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ایڑھیوں سے مراد اُلٹے پاؤں پھر جانا یعنی مرتد ہو جانا ہے۔

[2] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[3] سَـ میں مستقبل قریب اور عموماً تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اس لیے علامت یـ کا ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[8] اس فعل میں موجود تـ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[10] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[11] اس سے مراد فتح ہے جو شروع میں مسلمانوں کو نصیب ہوئی تھی۔

[12] اس سے مراد مالِ غنیمت ہے۔

[13] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] یعنی تمہیں غلبے کے بعد شکست دے کر کافروں کے مقابلے سے پھیر دیا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (الٹے پاؤں)
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	تو تم خسارہ پانے والے (بن کر) پلٹو گے۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا مالک ہے
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾	اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	عنقریب ہم (ان کے) دلوں میں ڈال دیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رُعب
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کا شریک بنایا ہے
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾	اور وہ ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿151﴾
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب تم انہیں اس کے حکم سے کاٹ رہے تھے
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی
وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور (پیغمبر کے) حکم (کے بارے) میں باہم جھگڑنے لگے
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ
اَرٰىكُمْ	اس نے تمہیں دکھا دیا
مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ	وہ (فتح) جو تم پسند کرتے تھے
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے (کوئی ایسا تھا) جو دنیا چاہتا تھا
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کوئی ایسا تھا) جو آخرت چاہتا تھا
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ	پھر اُس نے تمہیں اُن (ان کافروں کے مقابلے) سے پھیر دیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَتَنْقَلِبُوْا: انقلاب، انقلابی اقدام
خٰسِرِيْنَ: خسارہ، خائب وخاسر
بَلِ: بلکہ
مَوْلٰىكُمْ: ولی، اولیاء کرام، ولایت
خَيْرُ: خیر، خیریت، خیر خواہی
النّٰصِرِيْنَ: نصرت، ناصر، انصار
سَنُلْقِيْ: القاء ہونا، القاء کرنا
فِيْ: فی الحال، فی زمانہ
قُلُوْبِ: قلبی تعلق، قلوب واذہان
كَفَرُوا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
الرُّعْبَ: مرعوب، رعب دار
اَشْرَكُوْا: شرک، شریک، مشرک
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
يُنَزِّلْ: تنازل، نزول، انزال
مَاْوٰىهُمُ: مجاوماوی
النَّارُ: نوری وناری مخلوق
الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
صَدَقَكُمُ: صدق، صداقت
وَعْدَهٗٓ: وعدہ، وعید، مسیح موعود
بِاِذْنِهٖ: اذن عام، باذن اللہ
حَتّٰٓى: حتی کہ، حتی الامکان
تَنَازَعْتُمْ: تنازعہ، متنازعہ
الْاَمْرِ: امر، آمر، مامور، امور
عَصَيْتُمْ: معصیت، عاصی
مِّنْۢ: منجانب، من وعن
اَرٰىكُمْ: رؤیت ہلال، رؤیت باری
تُحِبُّوْنَ: حبیب، محب، محبت
يُّرِيْدُ: ارادہ، مرید، مراد
الْاٰخِرَةَ: یوم آخرت، آخری
صَرَفَكُمْ: صرفِ نظر، صارف

لِيَبْتَلِيَكُمْ ج [1]	وَلَقَدْ [2]	عَفَا	عَنْكُمْ ط
تاکہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور بلاشبہ یقیناً	اس نے درگزر کیا	تم سے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (152)	اِذْ [3]
اور اللہ تعالیٰ	فضل (کرنے) والا (ہے)	مؤمنوں پر	جب

تُصْعِدُوْنَ [4][5]	وَ	لَا تَلْوٗنَ [5]	عَلٰٓى اَحَدٍ [6]
تم سب چڑھے جا رہے (تھے)	اور	نہیں تم سب پلٹ کر دیکھتے (تھے)	کسی ایک پر

وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ [7]
اور	رسول (ﷺ)	وہ بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے

فَاَثَابَكُمْ	غَمًّا بِغَمٍّ [8]	لِّكَيْلَا [9]	تَحْزَنُوْا
تو اُس نے پہنچایا تمہیں	غم پر غم	تاکہ نہ	تم سب غم کرو

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ ط
(اس چیز) پر جو	تم سے چھن گئی	اور نہ	جو	تمہیں پہنچی

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ [10]	بِمَا [8]	تَعْمَلُوْنَ (153)
اور	اللہ	خوب خبر دار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنْزَلَ [11]	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ [12]	اَمَنَةً
پھر	اُس نے اتاری	تم پر	(اس) غم کے بعد	تسلی

نُّعَاسًا	يَّغْشٰى [13]	طَآئِفَةً [6]	مِّنْكُمْ لا	وَ
اُونگھ	وہ طاری ہوئی	ایک گروہ (پر)	تم میں سے	اور

طَآئِفَةٌ [6]	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
ایک گروہ	بلاشبہ	فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی

يَظُنُّوْنَ [5]	بِاللّٰهِ [8]	غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط
وہ سب گمان رکھتے (تھے)	اللہ پر	ناحق	جاہلیت جیسا گمان

يَقُوْلُوْنَ [5]	هَلْ لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ [14]	مِنْ شَيْءٍ ط [15]
وہ سب کہہ رہے (تھے)	کیا ہمارے لیے	(اس) معاملے سے	کچھ (اختیار ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[2] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[3] اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور یہ لفظ عموماً گزرے ہوئے زمانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[4] تُصْعِدُوْنَ کا ایک ترجمہ تم دور چلے جا رہے تھے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] اس فعل میں زمانہ حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا گیا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] فِيْ کا اصل ترجمہ میں ہوتا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ سے کیا گیا ہے۔

[8] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[9] لِّكَيْلَا دراصل لِ + كَيْ + لَا کا مجموعہ ہے لِ اور كَيْ دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے۔

[10] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[11] اَنْزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ: اُس نے اُتارا۔

[12] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[13] یہاں ضرورتاً گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

[14] مِنَ الْاَمْرِ سے مراد فتح و نصرت ہے۔

[15] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ	تاکہ وہ تمہیں آزمائے اور بلاشبہ یقیناً
عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	(پھر) اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾	مومنوں پر فضل (کرنے) والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذْ تُصْعِدُوْنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جا رہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور کسی کو پلٹ کر نہیں دیکھتے تھے
وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	تمہاری پچھلی جماعت میں (کھڑے)
فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ	تو اس نے بدلے میں تمہیں غم پر غم دیا
لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تاکہ تم اس (چیز) پر غم نہ کرو جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	اور نہ (اس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے ﴿153﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ	پھر اُس نے تم پر نازل فرمائی
مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا	اُس غم کے بعد تسلی اُونگھ (کی صورت میں)
يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ	(جو) تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہوئی
وَطَآئِفَةٌ قَدْ	اور ایک گروہ (تھا کہ) بلاشبہ
اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ	انہیں اُن کی جانوں نے فکر میں ڈال رکھا تھا
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	وہ اللہ پر ناحق گمان کر رہے تھے
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	جاہلیت کا گمان،
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا	وہ کہہ رہے تھے کہ کیا ہمارا بھی
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اس معاملے میں کچھ (اختیار) ہے؟

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لِيَبْتَلِيَكُمْ	:بلا، ابتلاء و آزمائش
عَفَا	:معاف، معافی، عفو و درگزر
ذُوْ	:ذوالجلال، ذو معنی
فَضْلٍ	:فضل، فضیلت، افضل
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
الْمُؤْمِنِيْنَ	:امن، ایمان، مومن
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
اَحَدٍ	:واحد، احد، توحید، موحّد
يَدْعُوْكُمْ	:دعا، داعی، مدعی، دعوت
فِيْٓ	:فی الحال، فی زمانہ
غَمًّا	:غم، غمگین، غمزدہ، غم و غصہ
تَحْزَنُوْا	:حزن و ملال، عام الحزن
فَاتَكُمْ	:فوت، وفات، فوتگی
اَصَابَكُمْ	:مصیبت، مصائب
خَبِيْرٌۢ	:خبر، اخبار، مخبر، خبردار
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، معمول، معمولات
اَنْزَلَ	:تنازل، نزول، انزال
اَمَنَةً	:امن، ایمان، مومن
يَّغْشٰى	:غش آنا، غشی طاری ہونا
طَآئِفَةً	:طائفہ منصورہ، طوائف
اَهَمَّتْهُمْ	:اہم، مہم، اہمیت
اَنْفُسُهُمْ	:نفس، نفسا نفسی
يَظُنُّوْنَ	:سوء ظن، بدظن، حسن ظن
غَيْرَ	:دیار غیر، غیر اللہ
الْحَقِّ	:مستحق، استحقاق، حق دار
الْجَاهِلِيَّةِ	:جاہل، جہالت، مجہول
يَقُوْلُوْنَ	:قول، اقوال، مقولہ
الْاَمْرِ	:امر، آمر، مامور، امور
شَيْءٍ	:شے، اشیائے خورد و نوش

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ	اِنَّ [1]	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ؕ [2]	يُخْفُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	بے شک	معاملہ	وہ سب	اللہ کے لیے (ہے)	وہ سب چھپاتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ [3]	مَّا	لَا يُبْدُوْنَ [4]	لَكَ ؕ	يَقُوْلُوْنَ
اپنے نفسوں میں	جو	نہیں وہ سب ظاہر کرتے	آپ کے لیے	وہ سب کہتے ہیں

لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ
اگر	ہوتا	ہمارے لیے	(اس) معاملے سے	کچھ (اختیار)

مَّا	قُتِلْنَا [5]	هٰهُنَا ؕ [6]	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ
نہ	ہم مارے جاتے	یہاں	آپ کہہ دیجیے	اگر	تم ہوتے

فِيْ بُيُوْتِكُمْ [7]	لَبَرَزَ [1]	الَّذِيْنَ	كُتِبَ [5]
اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	(وہ لوگ) جو (کہ)	لکھا جا چکا تھا

عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ [3][8]	وَ	لِيَبْتَلِيَ [9]
اُن پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں کی طرف	اور	تاکہ وہ پرکھے

اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ [7]	وَ	لِيُمَحِّصَ [9]
اللہ تعالیٰ	(اُسے) جو	تمہارے سینوں میں (ہے)	اور	تاکہ وہ پاک صاف کر دے

مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ [7]	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ [10]
جو	تمہارے سینوں میں (ہے)	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [11] (154)	اِنَّ الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا [12]	مِنْكُمْ
سینوں والی (باتوں) کو	بے شک (وہ لوگ) جو	پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوْمَ	الْتَقَى [13]	الْجَمْعٰنِ ۙ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ [14]
(جس) دن	آپس میں ٹکرائیں	دو جماعتیں	بلاشبہ محض	پھسلانا چاہا اُن کو

الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا	كَسَبُوْا ۚ	وَلَقَدْ [1]
شیطان نے	بعض (لغزشوں) کے سبب	جو	اُن سب نے کیں	اور بلاشبہ یقیناً

عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [1]	غَفُوْرٌ [10]	حَلِيْمٌ [10] ع (155)
درگزر کر دیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت بردبار (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت اِنَّ، لَـ اور قَدْ یہ سب تاکید کی علامتیں ہیں۔

[2] اسم کے ساتھ لِـ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یعنی اگر ہماری یہ بات مان لی جاتی کہ شہر کے اندر رہ کر جنگ لڑی جائے تو اتنا جانی نقصان نہ ہوتا اور یہ بات بعض منافقوں نے کہی تھی۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] مَضَاجِع کا لفظی ترجمہ ہے لیٹنے کی جگہیں یہاں اس سے مراد قتل گاہیں ہیں۔

[9] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اُس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[12] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] اس فعل میں موجود تـ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] فعل کے شروع میں اِسْتَـ میں عموماً طلب کرنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک سب کا سب معاملہ اللہ ہی کے لیے ہے
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وہ (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ	جو وہ آپ پر ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں بھی
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ	کچھ (اختیار تو) ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے
لَبَرَزَ	(تو) ضرور نکل آتے
الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	وہ (لوگ) جن پر لکھا جا چکا تھا قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (اس شکست کی غرض یہ تھی)
لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	تاکہ اللہ اُسے پرکھے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تاکہ پاک صاف کر دے (اُن وسوسوں کو)
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہیں
وَاللّٰهُ	اور اللہ تعالیٰ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾	سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ	بے شک وہ (لوگ) جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں دو جماعتیں ٹکرائیں
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ	بلاشبہ محض شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ	بعض لغزشوں کے سبب جو انہوں نے کیں
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے اُن سے درگزر کر دیا
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت بردبار ہے ﴿155﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ
الْاَمْرَ	: امر، آمر، مامور، امور
كُلَّهٗ	: کل نمبر، کل کائنات
لِلّٰهِ	: الحمدللہ، لہٰذا
يُخْفُوْنَ	: لحن خفی، مخفی، خفیہ۔
فِيْٓ	: فی الحال، فی زمانہ
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يُبْدُوْنَ	: بادی النظر
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ
شَيْءٌ	: شے، اشیائے خورد و نوش
قُتِلْنَا	: قتل، قتال، مقتول
بُيُوْتِكُمْ	: بیت اللہ، بیت المقدس
كُتِبَ	: کتاب، کُتب، کاتب
عَلَيْهِمُ	: علی الاعلان، علی العموم
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
لِيَبْتَلِيَ	: بلا، ابتلاء و آزمائش
صُدُوْرِكُمْ	: صدری علم، شرح صدر
قُلُوْبِكُمْ	: قلبی تعلق، قلوب و اذہان
عَلِيْمٌۢ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم
بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت
الْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات
الْجَمْعٰنِ	: جماعت، مجموع، جامعہ
بِبَعْضِ	: بعض اوقات
كَسَبُوْا	: کسبِ حلال، کسبی
عَفَا	: معاف، معافی، عفو و درگزر
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار
حَلِيْمٌ	: حلم و بردباری، حلیم الطبع

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا [1]	كَالَّذِيْنَ [2]
اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب نہ ہو جانا	(اُن لوگوں) کی طرح جن

كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ [3][4]	اِذَا
سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے کہا	اپنے بھائیوں کے حق میں	جب

ضَرَبُوْا [5]	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا [5]	غُزًّى [6]	لَّوْ
اُنہوں نے سفر کیا	زمین میں	یا	وہ سب تھے	لڑنے والے	اگر

كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَمَا
وہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ	وہ سب مرتے	اور نہ

قُتِلُوْا ۚ	لِيَجْعَلَ [7]	اللّٰهُ	ذٰلِكَ حَسْرَةً [8]	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ
وہ سب قتل کیے جاتے	تاکہ بنادے	اللہ	اس کو حسرت	اُن کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ [7]	وَ	يُمِيْتُ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا [9]
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور	وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ [10] (156)	وَلَئِنْ [11][12]	قُتِلْتُمْ [13]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور یقیناً اگر	تم قتل کیے جاؤ	اللہ کی راہ میں

اَوْ مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ [8][12]	وَرَحْمَةٌ [8]	خَيْرٌ	مِّمَّا [14]
یا تم (ویسے ہی) مرجاؤ	یقیناً اللہ (کی طرف) سے بخشش	اور رحمت	بہتر (ہے)	(اُس) سے جو

يَجْمَعُوْنَ (157)	وَلَئِنْ [11][12]	مُّتُّمْ	اَوْ قُتِلْتُمْ [13]	لَاۤ اِلَى اللّٰهِ [15]
وہ سب جمع کرتے ہیں	اور یقیناً اگر	تم مرجاؤ	یا تم قتل کیے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ [16] (158)	فَبِمَا رَحْمَةٍ [8][9]	مِّنَ اللّٰهِ	لِنْتَ
تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	پس رحمت کی وجہ سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم واقع ہوئے ہیں

لَهُمْ ۚ	وَلَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا [12]
اُن کیلیے	اور اگر	آپ ہوتے	بدمزاج	سخت دل	ضرور وہ سب منتشر ہو جاتے

مِنْ حَوْلِكَ ۪	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ
آپ کے گرد و پیش سے	پس آپ درگزر کیجیے	اُن سے	اور بخشش طلب کیجیے	اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہے، ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔

[3] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً لِ کا ترجمہ کے حق میں کیا گیا ہے۔

[4] اخوان سے مراد مسلمان بھائی ہیں رشتہ داری کی وجہ سے بھائی کہا گیا ہے۔

[5] ضَرَبُوْا اور كَانُوْا کا تعلق لِاِخْوَانِهِمْ سے ہے۔

[6] غُزًّى غَازٍ کی جمع ہے یعنی جنگ کرنے والے جیسے رَاكِعٌ کی جمع رُكَّعٌ ہے۔

[7] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَئِنْ دراصل لَـ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔

[12] شروع میں لَـ تاکید کی علامت ہے جسکا ترجمہ البتہ، ضرور یا یقیناً وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[15] لَاۤ اِلَى اللّٰهِ میں لَا نہیں ہے بلکہ یہاں پر لَـ تاکید کی علامت ہے اور یہاں ایک "ا" زائد ہے۔

[16] تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! تم نہ ہو جانا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن (لوگوں) کی طرح جنہوں نے کفر کیا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	اور انہوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے حق میں
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ	جب انہوں نے سفر کیا زمین میں یا
كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا	وہ لڑنے والے تھے، اگر یہ ہمارے پاس ہوتے
مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ	(تو) نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ	(ان باتوں سے مقصود یہ ہے) کہ اللہ بنا دے اُس (اعتقاد) کو
حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ	اُن کے دلوں میں حسرت، اور اللہ ہی
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ	زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾	اس کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿156﴾
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ	اور یقیناً اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	فوت ہو جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾	(کہیں) بہتر ہے اس سے جو یہ جمع کرتے ہیں ﴿157﴾
وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور بلاشبہ اگر تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)
لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾	یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿158﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	پس اللہ کی رحمت کی وجہ سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا	اُن کے لیے اور اگر آپ ہوتے بد مزاج
غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا	سخت دل (تو) ضرور وہ منتشر ہو جاتے
مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ	آپ کے گرد و پیش سے، تو اُن سے درگزر کیجیے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اور اُن کے لیے بخشش طلب کیجیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
كَالَّذِيْنَ	:کالعدم، کماحقہ
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
قَالُوْا	:قول، اقوال، مقولہ
لِاِخْوَانِهِمْ	:اخوت، مواخات
فِي	:فی الحال، فی زمانہ
الْاَرْضِ	:ارض وسماء، قطعہ اَراضی
غُزًّى	:غازی، غزوہ، غزوات
عِنْدَنَا	:عندالطلب، عنداللہ
مَاتُوْا	:موت وحیات، مماتی
قُتِلُوْا	:قتل، قتال، مقتول
حَسْرَةً	:حسرت، حسرتیں
قُلُوْبِهِمْ	:قلبی تعلق، قلوب واذہان
يُحْيٖ	:حیات، احیائے سنت
بِمَا	:بالمقابل، بسبب، بالکل
بِمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول
بَصِيْرٌ	:سمع وبصر، بصارت، مبصر
قُتِلْتُمْ	:قتل، قتال، مقتول
سَبِيْلِ	:فی سبیل اللہ، سبیل خدا
مُتُّمْ	:موت وحیات، مماتی
لَمَغْفِرَةٌ	:مغفرت، استغفار
رَحْمَةٌ	:رحمت، رحم، رحیم، مرحوم
خَيْرٌ	:خیر، خیریت، خیر خواہی
يَجْمَعُوْنَ	:جمع، جمیع، جامع، مجمع
لَاِاِلَى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
تُحْشَرُوْنَ	:حشر، روزِ محشر، حشر ونشر
حَوْلِكَ	:ماحول، محکمہ ماحولیات
فَاعْفُ	:معاف، معافی، عفو ودرگزر

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ ۚ	فَاِذَا	عَزَمْتَ
اور	مشورہ کیجیے اُن سے	(اہم) معاملے میں	پھر جب	آپ پختہ ارادہ کرلیں

فَتَوَكَّلْ [1]	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
تو بھروسا کیجیے	اللہ پر	بے شک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ [1][2] (159)	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ [3]	اللّٰهُ	فَلَا غَالِبَ [4]
بھروسا کرنے والوں (کو)	اگر	مدد کرے تمہاری	اللہ	تو کوئی غالب آنے والا نہیں

لَكُمْ ۚ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ [5]	ذَا الَّذِيْ
تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	پھر کون (ہے)	وہ جو

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ [6]	وَ	عَلَى اللّٰهِ
وہ مدد کرے گا تمہاری	اس کے بعد	اور	اللہ پر (ہی)

فَلْيَتَوَكَّلِ [1][3][7]	الْمُؤْمِنُوْنَ (160)	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ
پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب مومن	اور نہیں	ہے (مناسب)	کسی نبی کے لیے

اَنْ	يَّغُلَّ ؕ	وَمَنْ [5]	يَّغْلُلْ [3]	يَاْتِ [8]
کہ	وہ خیانت کرے	اور جو	خیانت کرے گا	وہ لائے گا

بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ [9]	ثُمَّ	تُوَفّٰى [10]
(اُس) کو جو	اُس نے خیانت کی	قیامت کے دن	پھر	پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ [9]	وَهُمْ [11][12]	لَا
ہر نفس (کو)	جو	اُس نے کمایا	اس حال میں کہ وہ سب	نہیں

يُظْلَمُوْنَ [10] (161)	اَفَمَنِ [13]	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ
وہ سب ظلم کیے جائیں گے	تو کیا جس نے	پیروی کی	اللہ کی خوشنودی (کی)

كَمَنْ [5]	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ
(اس) کی طرح (ہو سکتا ہے) جو	لوٹا	ناراضگی کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے

وَ	مَاْوٰىهُ [14]	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (162)
اور	اُس کا ٹھکانا	جہنم (ہو)	اور	وہ بہت برا	ٹھکانا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[3] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[5] مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[6] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[7] علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[8] یَاْتِ کا ترجمہ آئے گا ہے، اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ لائے گا کیا جاتا ہے۔

[9] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] علامت تَ اور یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] وَ کا ترجمہ اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[13] جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] مَاْوٰىهُ دراصل مَاْوٰی+هُ تھا هُ سے پہلے دندانہ ی کی جگہ آتا ہے اور علامت هُ سے پہلے ساکن حرف ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو یہ هُ ہو جاتا ہے۔

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ	اور اُن سے (اہم) معاملے میں مشورہ کیجئے
فَاِذَا عَزَمْتَ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو آپ اللہ پر بھروسا کریں
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾	بیشک اللہ بھروسا کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ	اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے (تو) پھر کون ہے
ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	وہ جو اِس کے بعد تمہاری مدد کرے گا
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی مومنوں کو پس بھروسا کرنا چاہیے ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ	اور کسی نبی کے لیے یہ لائق نہیں کہ وہ خیانت کرے
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا	اور جو خیانت کریگا (تو) وہ اس (چیز) کو لائے گا جو
غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اُس نے خیانت کی ہو گی قیامت کے دن،
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ	پھر ہر نفس کو پورا بدلہ دیا جائے گا
مَّا كَسَبَتْ وَ	جو اُس نے کمایا اس حال میں کہ
هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾	وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	تو کیا جس نے اللہ کی خوشنودی کی پیروی کی
كَمَنْۢ بَآءَ	وہ اس کی طرح (ہو سکتا ہے) جو لوٹا
بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کی ناراضی کے ساتھ
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿162﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

شَاوِرْهُمْ	:مشورہ، مشاورت
فِي	:فی الحال، فی زمانہ
الْاَمْرِ	:امر، آمر، مامور، امور
عَزَمْتَ	:عزم، عزائم، اولوالعزم
فَتَوَكَّلْ	:توکل، متوکل علی اللہ
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
يُحِبُّ	:حبیب، محب، محبت
يَّنْصُرْكُمُ	:نصرت، ناصر، انصار
فَلَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
غَالِبَ	:غالب، غلبہ، مغلوب
مِّنْۢ	:منجانب، من حیث القوم
بَعْدِهٖ	:بعد از طعام، بعد نماز عشاء
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
فَلْيَتَوَكَّلِ	:توکل، متوکل علی اللہ
الْمُؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مومن
لِنَبِيٍّ	:الحمدللہ، الہذا
لِنَبِيٍّ	:نبی، نبوت، انبیاء
بِمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت
الْقِيٰمَةِ	:یوم قیامت، قیامتیں
تُوَفّٰى	:وفا، ایفائے عہد، وفادار
كُلُّ	:کل نمبر، کل کائنات
نَفْسٍ	:نفس، نفسا نفسی
كَسَبَتْ	:کسبِ حلال، وکسبی
يُظْلَمُوْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
اتَّبَعَ	:اتباع، تابع، متبع سنت
رِضْوَانَ	:راضی، رضا، رضائے الٰہی
كَمَنْ	:کماحقہ، کالعدم
وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت
مَاْوٰىهُ	:ملجاوماوی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

هُمْ	دَرَجٰتٌ [1][2]	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ [3]
وہ سب	درجات (ہیں)	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا (ہے)

بِمَا [4]	يَعْمَلُوْنَ (163)	لَقَدْ [5]	مَنَّ	اللّٰهُ
(اُس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	بلاشبہ یقیناً	احسان کیا ہے	اللہ تعالیٰ نے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا [6]
مؤمنوں پر	جب	بھیجا	ان میں	ایک رسول

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا [7]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ [1]	وَ
انکے نفسوں میں سے	وہ پڑھتا ہے	اُن پر	اُس کی آیات	اور

يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ۚ [8]
وہ پاک کرتا ہے اُنہیں	اور	وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	کتاب	اور حکمت (کی)

وَاِنْ [9]	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (164)
حالانکہ بے شک	تھے وہ سب	(اس) سے پہلے	یقیناً واضح گمراہی میں

اَوَ [10]	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ [7]	مُّصِيْبَةٌ [6][8]	قَدْ
اور کیا	جب	واقع ہوئی تم پر	ایک مصیبت	یقیناً

اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا [11] لا	قُلْتُمْ	اَنّٰى هٰذَا ؕ
تم پہنچا چکے ہو (اُنہیں)	اُس سے دُگنی	تم نے کہا	یہ کہاں سے (ہے)

قُلْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
آپ کہہ دیجیے	وہ	تمہارے نفسوں کی طرف سے (ہے)	بیشک اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ [3] (165)	وَمَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ الْتَقَى [12]	الْجَمْعٰنِ
خوب قادر (ہے)	اور جو	تکلیف پہنچی تمہیں	(جس) دن آپس میں بھڑیں	دو جماعتیں

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ (166) لا	وَلِيَعْلَمَ
تو (وہ) اللہ کے حکم سے (تھی)	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	مؤمنوں (کو)	اور تاکہ وہ معلوم کرلے

الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا ۚۖ	وَقِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا [13]	قَاتِلُوْا
جن	سب نے منافقت کی	اور کہا گیا	اُن سے	تم سب آؤ	تم سب جنگ کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اس جملے کا ترجمہ دو طرح کیا جاسکتا ہے (1) لَهُمْ دَرَجٰتٌ انکے لیے درجات ہیں (2) هُمْ اَهْلُ دَرَجَاتٍ وہ درجات والے ہیں۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[7] يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہاں وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[8] ۃ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا کبھی تخفیف کے لیے اسے اِنْ کر دیا جاتا ہے۔

[10] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل مِّثْلَيْنِ + هَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اسکانِ گر گیا ہے اور یْ باقی رہی۔

[12] اس فعل میں موجود تَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	وہ اللہ کے ہاں (مختلف) درجات پر ہیں اور اللہ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿163﴾
لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا	جب اُن میں ایک رسول بھیجا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	اُنہی میں سے (جو) اُن پر پڑھتا ہے
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اُسکی آیات اور انہیں (شرک سے) پاک کرتا ہے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ	اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	حالانکہ بے شک وہ تھے اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ	یقیناً واضح گمراہی میں ﴿164﴾ اور (بھلا یہ) کیا (بات ہوئی)
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ	جب تم پر (اُحد میں) مصیبت واقع ہوئی، یقیناً
اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ	تم (بھی تو) اِس سے دُگنی (مصیبت بدر میں) پہنچا چکے تھے
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ	(کہ) تم نے کہا: یہ (آفت) کہاں سے (آگئی)
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجیے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿165﴾
وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن آپس میں بھڑیں
الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	دو جماعتیں تو (وہ تکلیف) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ ۙ	اور تاکہ وہ مومنوں کو (اچھی طرح) معلوم کرلے۔ ﴿166﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ	اور تاکہ وہ اُن کو (بھی) معلوم کرلے جنہوں نے
نَافَقُوْا ۖۚ وَقِيْلَ لَهُمْ	منافقت کی، اور (جب) اُن (منافقوں سے) سے کہا گیا
تَعَالَوْا قَاتِلُوْا	تم آؤ جنگ کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

دَرَجٰتٌ	: درجہ، درجات
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ
بَصِيْرٌۢ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن
بَعَثَ	: بعثت، مبعوث
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی
يَتْلُوْا	: تلاوت قرآن، وحی متلو
اٰيٰتِهٖ	: آیت، آیات قرآنی
يُزَكِّيْهِمْ	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ
يُعَلِّمُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم
الْحِكْمَةَ	: حکیم، حکمت، حکما
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی
مُّبِيْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر
اَصَابَتْكُمْ	: مصیبت، آلام ومصائب
مِّثْلَيْهَا	: مثل، مثالیں، تمثیل
قُلْتُمْ	: قول، اقوال، مقولہ
هٰذَا	: لہٰذا، ہذا من فضل ربی
عِنْدِ	: عندالطلب، عنداللہ
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت
الْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات
الْجَمْعٰنِ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع
فَبِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ
لِيَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن
نَافَقُوْا	: منافق، نفاق، منافقت
قَاتِلُوْا	: قتل، قتال، مقتول

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوِ	ادْفَعُوْا ؕ	قَالُوْا	لَوْ
اللہ کی راہ میں	یا	تم سب دفاع کرو	ان سب نے کہا	اگر
نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ [1]	هُمْ [2]	لِلْكُفْرِ [3]
ہم جانتے	لڑائی	ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری	وہ سب	کفر کے
يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ [4]	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ ۚ [3]	يَقُوْلُوْنَ
اس دن	زیادہ قریب (تھے)	اُن سے	ایمان کی (نسبت)	وہ سب کہتے ہیں
بِاَفْوَاهِهِمْ [5][6]	مَّا لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ [6]	وَ	اللّٰهُ
اپنے مونہوں سے	جو نہیں (ہوتا)	اُن کے دلوں میں	اور	اللہ
اَعْلَمُ [4]	بِمَا [5]	يَكْتُمُوْنَ ۚ (167)	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا
خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں	(وہ لوگ ہیں) جن	سب نے کہا
لِاِخْوَانِهِمْ [6][7]	وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا [8]
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور	وہ سب بیٹھے رہے	اگر	وہ سب ہماری مانتے
مَا	قُتِلُوْا ؕ [9]	قُلْ [10]	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ
نہ	وہ سب قتل کیے جاتے	آپ کہہ دیجیے	پھر تم سب ٹال دو	اپنی جانوں سے
الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (168)	وَ
موت (کو)	اگر	ہو تم	سب سچے	اور
لَا تَحْسَبَنَّ [11]	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا [9]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	
ہرگز نہ تم سمجھنا	(اُن لوگوں کو) جو	سب قتل کیے جاتے ہیں	اللہ کی راہ میں	
اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ [6]	
مردہ	بلکہ	زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس	
يُرْزَقُوْنَ [12] لا (169)	فَرِحِيْنَ	بِمَآ [5]	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش (ہیں)	(اس) پر جو	اُن کو دیا اللہ نے	
مِنْ فَضْلِهٖ لا	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ [5]	
اپنے فضل سے	اور	وہ سب خوش ہو رہے ہیں	(اُن لوگوں) سے جو	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ کے شروع میں لَّا نہیں بلکہ اس میں علامت لَ تاکید کے لیے ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد اور اسکے ساتھ ایک "ا" اتَّبَعْنَا کا حصہ ہے۔

[2] هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

[3] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[6] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً کے بارے میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کیے جاتے ترجمہ کیا گیا ہے۔

[10] قُلْ قَوْلٌ سے بنا یہاں وْ کو گرامر کے اصول کے مطابق حذف کیا گیا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نَّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[12] علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ	اللہ کی راہ میں یا تم (دشمنوں کو) ہٹاؤ،
قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا	کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ) لڑائی ہو گی
لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ	(تو) ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری (یعنی تمہارے ساتھ چلتے)
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے
مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ	اُن سے ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اپنے مونہوں سے جو اُنکے دلوں میں نہیں (ہوتا)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے
بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿167﴾	اُسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿167﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا
لِاِخْوَانِهِمْ	اپنے بھائیوں کے بارے میں
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا	اور (خود گھر) بیٹھے رہے اگر ہمارا کہنا مانتے
مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ	(تو) قتل نہ کیے جاتے، آپ کہہ دیجیے
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ	پھر تم موت کو اپنی جانوں سے ٹال دو
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا	اور (ان لوگوں کو) ہرگز نہ سمجھنا جو قتل کیے گئے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں،
بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بلکہ وہ تو اپنے رب کے پاس زندہ ہیں
يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ	رزق دیے جاتے ہیں۔ ﴿169﴾ اُس پر خوش ہیں جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ	اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ	وہ اُن (لوگوں) سے خوش ہو رہے ہیں جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل خدا
ادْفَعُوْا : دفاع، مدافعت، دفع
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ
نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
قِتَالًا : قتل، قتال، مقتول
لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت
لِلْكُفْرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت
اَقْرَبُ : قرب، قریب، قرابت
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم
لِلْاِيْمَانِ : امن، ایمان، مومن
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ
بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہیں
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم
يَكْتُمُوْنَ : کتمان علم، کتمانِ حق
لِاِخْوَانِهِمْ : اخوت، مواخات
قَعَدُوْا : قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ
اَطَاعُوْنَا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار
قُتِلُوْا : قتل، قتال، مقتول
اَنْفُسِكُمُ : نفس، نفسا نفسی
الْمَوْتَ : موت وحیات، مماتی
صٰدِقِيْنَ : صدق، صداقت
بَلْ : بلکہ
اَحْيَآءٌ : حیات، احیائے سنت
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ
يُرْزَقُوْنَ : رزق، رزّاق، رازق
فَرِحِيْنَ : فرحت، تفریح
فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل
يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، بشیر، مبشر

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَمْ يَلْحَقُوْا [1]	بِهِمْ [2]	مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	اَلَّا [3]
نہیں وہ سب ملے	ان سے	اُن کے پیچھے سے	یہ کہ نہ

خَوْفٌ [4]	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ [5]	يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾
کوئی خوف (ہو گا)	اُن پر	اور نہ	وہ سب	وہ سب غم ناک ہوں گے

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ [2][6]	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضْلٍ ۙ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	انعام پر	اللہ (کی طرف) سے	اور فضل (پر)

وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ ۚ
اور بے شک	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا	مؤمنوں کا اجر

اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ [7]	وَ	الرَّسُوْلِ
(وہ لوگ) جن	سب نے قبول کیا	اللہ (کے حکم) کو	اور	رسول (کے حکم کو)

مِنْۢ بَعْدِ مَآ [8][9]	اَصَابَهُمُ [10][11]	الْقَرْحُ ۛ [12]	لِلَّذِيْنَ [7]
(اسکے) بعد کہ	پہنچا اُنہیں	زخم	(اُن) کے لیے جن

اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور	ان سب نے پرہیز گاری اختیار کی	اجر (ہے)

عَظِيْمٌ ۚ ﴿172﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ [11][13]	النَّاسُ
بہت بڑا	(وہ لوگ) جو	کہا	اُن سے	لوگوں نے

اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ [13]
بے شک	لوگوں نے	یقیناً	سب نے جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)

فَاخْشَوْهُمْ [14]	فَزَادَهُمْ [10]	اِيْمَانًا ۖ	وَّ	قَالُوْا
تو تم سب ڈرو ان سے	تو بڑھا دیا اُنہیں	ایمان میں	اور	وہ سب کہنے لگے

حَسْبُنَا [15]	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِيْلُ ﴿173﴾
کافی (ہے) ہمیں	اللہ	اور	بہترین	کارساز (ہے)

فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ [2][6][16]	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ
پھر وہ سب لوٹے	نعمت کے ساتھ	اللہ (کی طرف) سے	اور	فضل (کے ساتھ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی شہید ہو کر وہ ابھی تک اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔

[2] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[5] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[6] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[9] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[10] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[11] هُمْ کی میم ساکن تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے پیش دی گئی ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[13] لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے لَ کیا گیا ہے۔

[14] وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[15] یہاں حَسْبُ مصدر ہے اور اس کا اصل معنیٰ کفایت کرنا ہے مراد کافی ہونے والا ہے۔

[16] یہاں نعمت سے مراد صحت و سلامتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ	اُن کو ان کے پیچھے سے (ابھی) نہیں ملے
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾	اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔ ﴿170﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ	وہ خوش ہو رہے ہیں
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ	اللہ کی طرف سے انعام اور فضل پر
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور (اس پر) کہ بے شک اللہ ضائع نہیں کرتا
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ ۚ	مومنوں کا اجر۔ ﴿171﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا	وہ (لوگ) جنہوں نے قبول کیا
لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	اللہ اور (اس کے) رسول (کے حکم) کو
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ	اس کے بعد کہ انہیں زخم (صدمہ) پہنچا،
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	اُن کے لیے اِن میں سے جنہوں نے نیکی کی
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾ ۚ	اور پرہیز گاری اختیار کی اجر عظیم ہے۔ ﴿172﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ (لوگ کہ) جن سے لوگوں نے کہا
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا	بے شک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ	تمہارے لیے (بڑا لشکر) تو تم اُن سے ڈر جاؤ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ	تو (اس بات نے) اُنہیں ایمان میں مزید بڑھا دیا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور انہوں نے کہا ہمیں اللہ (ہی) کافی ہے،
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾
فَانْقَلَبُوْا	پھر وہ لوٹے
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَلْحَقُوْا: الحاق، ملحق، لواحقین
مِّنْ: منجانب، من وعن
خَلْفِهِمْ: خلیفہ، خلافت، خلف
خَوْفٌ: خائف، خوف وہراس
عَلَيْهِمْ: علی الاعلان، علی العموم
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يَحْزَنُوْنَ: حزن وملال، عام الحزن
يَسْتَبْشِرُوْنَ: بشارت، بشیر، مبشر
بِنِعْمَةٍ: نعمت، انعام، منعم حقیقی
فَضْلٍ: فضل، فضیلت، افضل
يُضِيْعُ: ضائع، ضیاع
اَجْرَ: اجر وثواب، اُجرت
الْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مومن
اسْتَجَابُوْا: استجاب الدعاء، استجابت
مِنْۢ: منجانب، من وعن
بَعْدِ: بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء
اَصَابَهُمُ: مصیبت، آلام ومصائب
اَحْسَنُوْا: احسن جزاء، حسن، احسان
وَاتَّقَوْا: تقویٰ، متقی
اَجْرٌ: اجر وثواب، اُجرت
عَظِيْمٌ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم
قَالَ: قول، اقوال، مقولہ
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس
جَمَعُوْا: جمع، جمیع، جامع، مجمع
فَاخْشَوْهُمْ: خشیت الٰہی
فَزَادَهُمْ: زیادہ، مزید، زائد
اِيْمَانًا: امن، ایمان، مومن
الْوَكِيْلُ: وکیل، وکالت
فَانْقَلَبُوْا: انقلاب، انقلابی اقدام
بِنِعْمَةٍ: نعمت، انعام، منعم حقیقی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ [1]	سُوْٓءٌ ۙ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	کسی تکلیف نے	اور	اُن سب نے پیروی کی	اللہ کی خوشنودی (کی)

وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾	اِنَّمَا [2]	ذٰلِكُمْ [3]
اور	اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا (ہے)	بے شک محض	وہ

الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ ۪	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ [4]
شیطان (ہے)	وہ ڈراتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو مت	تم سب ڈرو ان سے

وَ	خَافُوْنِ [4][5]	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾
اور	تم سب مجھ ہی سے ڈرو	اگر	ہو تم	سب مومن

وَلَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ
اور نہ	وہ غم زدہ کریں آپ کو	(وہ لوگ) جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں

اِنَّهُمْ	لَنْ [6]	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ
بیشک وہ	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے اللہ کا	کچھ بھی	وہ اللہ چاہتا ہے

اَلَّا [7]	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کہ نہ	وہ رکھے	اُن کے لیے	کچھ حصہ	آخرت میں	اور اُن کے لیے	عذاب (ہے)

عَظِيْمٌ ﴿176﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا [8]	الْكُفْرَ [9]	بِالْاِيْمَانِ [10]
بہت بڑا	بے شک جن	سب نے خریدا	کفر (کو)	ایمان کے بدلے

لَنْ [6]	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ہرگز نہیں	وہ سب نقصان کر سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور اُن کے لیے	عذاب (ہے)

اَلِيْمٌ ﴿177﴾	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ [11]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
درد دینے والا	اور	ہرگز وہ نہ خیال کریں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

اَنَّمَا [12]	نُمْلِيْ [13]	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ
بے شک جو	ہم مہلت دے رہے ہیں	اُن کو	بہتر ہے	اُن کی جانوں کے لیے

اِنَّمَا [2]	نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ۚ
بے شک محض	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُن کو	تاکہ وہ سب بڑھ جائیں	گناہ (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں عموماً صرف یونہی ہے یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] ذٰلِكَ کے ساتھ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[4] وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] خَافُوْنِ دراصل خَافُوْا + نِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ لازمی ہوتا ہے یہاں آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی یْ کا ترجمہ مجھ ہی سے کیا گیا ہے۔

[6] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[8] اشْتَرَوُا کی و کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پیش دی گئی ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[12] یہاں اَنَّمَا صرف کے مفہوم والا نہیں بلکہ اَنَّ الگ اور مَا الگ ہے اور مَا کا معنی جو ہے۔

[13] اس فعل کا ایک معنی املاء کرانا بھی ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ	انہیں (کسی قسم کی) کوئی تکلیف نہیں پہنچی
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور انہوں نے اللہ کی خوشنودی کی پیروی کی
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک صرف وہ شیطان ہی تو ہے (جو تمہیں) ڈراتا ہے
اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ	اپنے دوستوں (کفار) سے، تو تم اُن سے مت ڈرو
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔ ﴿175﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اور آپ کو غم زدہ نہ کریں (وہ لوگ) جو
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ	کفر میں جلدی کرتے ہیں بے شک وہ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ	ہرگز اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ اُن کے لیے نہ رکھے
حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ	آخرت میں کچھ حصہ، اور اُن کے لیے
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ	بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾ بے شک جنہوں نے
اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ	کفر کو ایمان کے بدلے خریدا
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ	وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿177﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ خیال کریں
اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ	کہ بے شک جو ہم اُن کو مہلت دے رہے ہیں
خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	(وہ) اُن کی جانوں کے لیے بہتر ہے
اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ	بے شک محض ہم اُنہیں ڈھیل دیتے ہیں
لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ	تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَمْسَسْهُمْ	: مس، مساس
سُوْٓءٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ
وَّ	: برحم وکرم، شان وشوکت
اتَّبَعُوْا	: اتباع، تابع، متبع سنت
رِضْوَانَ	: راضی، رضا، رضائے الٰہی
ذُوْ	: ذوالجلال، ذو معنی
فَضْلٍ	: فضل، فضیلت، افضل
عَظِيْمٍ	: عظمت، اجر عظیم، تعظیم
يُخَوِّفُ	: خائف، خوف وہراس
اَوْلِيَآءَهٗ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت
مُّؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن
يَحْزُنْكَ	: حزن وملال، عام الحزن
يُسَارِعُوْنَ	: سریع الحرکت، سرعت
فِي	: فی الحال، فی زمانہ
الْكُفْرِ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
يَّضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں
شَيْـًٔا	: شے، اشیائے خورد ونوش
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد
الْاٰخِرَةِ	: یوم آخرت، آخری
عَذَابٌ	: عذاب، عذاب الٰہی
اشْتَرَوُا	: مشتری، بیع وشراء
الْكُفْرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
بِالْاِيْمَانِ	: امن، ایمان، مومن
يَّضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں
اَلِيْمٌ	: عذاب الیم، الم ناک
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی
لِّاَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی
لِيَزْدَادُوْٓا	: زیادہ، مزید، زائد

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿178﴾	مَا [1]	كَانَ اللّٰهُ
اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے اللہ

لِيَذَرَ [2]	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ [1]	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
کہ وہ چھوڑے	مؤمنوں (کو)	(اس حالت) پر جو	تم ہو	اُس پر

حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ [3]	مِنَ الطَّيِّبِ ؕ [4]	وَمَا [1]
یہاں تک کہ	وہ جدا کردے	ناپاک (کو)	پاک سے	اور نہیں

كَانَ اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ [2]	عَلَى الْغَيْبِ	وَ	لٰكِنَّ اللّٰهَ
ہے اللہ	کہ وہ مطلع کردے تمہیں	غیب پر	اور	لیکن اللہ

يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ۪ [5]	فَاٰمِنُوْا [6]
وہ چن لیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے	تو تم سب ایمان لے آؤ

بِاللّٰهِ [7]	وَ	رُسُلِهٖ ۚ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
اللہ پر	اور	اس کے رسولوں (پر)	اور اگر	تم سب ایمان لے آؤ گے

وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿179﴾
اور	تم سب تقویٰ اختیار کروگے	تو تمہارے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ [8]	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ [1][7]
اور	وہ ہرگز نہ گمان کریں	جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	(اس) پر جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	بَلْ
اللہ نے دیا ہے اُن کو	اپنے فضل سے	وہ	بہتر (ہے)	اُن کے لیے	بلکہ

هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ؕ	سَيُطَوَّقُوْنَ [9]	مَا بَخِلُوْا [1]
وہ	بُرا ہے	اُن کیلیے	عنقریب ضرور وہ سب طوق ڈالے جائینگے	جو (کہ) اُنہوں نے بخل کیا

بِهٖ [10]	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
اس میں	قیامت کے دن	اور اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا [1][7]	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع [11]
اور زمین (کی)	اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ، کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] اَلْخَبِيْثَ (ناپاک) سے مراد منافق اور اَلطَّيِّبِ سے مراد مومن ہے۔

[5] یعنی اللہ براہ راست تمہیں اچھے اور برے کی پہچان کے لیے غیب کا علم نہیں دیتا بلکہ وہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے وحی کے ذریعے جتنا علم دینا چاہتا ہے دے دیتا ہے۔

[6] اٰمِنُوْا کی میم کے نیچے زیر ہو تو اس کا ترجمہ ایمان لاؤ اور اگر اٰمَنُوْا کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ وہ ایمان لائے ہوتا ہے۔

[7] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[9] علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[10] بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

[11] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾	اور اُن کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿178﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ مومنوں کو چھوڑ دے
عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى	اس (حالت) پر کہ جس پر تم ہو یہاں تک کہ
يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	وہ جدا کر دے ناپاک کو پاک سے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ تمہیں مطلع کر دے
عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ	غیب پر اور لیکن اللہ (اس کام کیلئے) منتخب کر لیتا ہے
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪	اپنے رسولوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے،
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ
وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم ایمان لے آؤ گے اور تقوی اختیار کرو گے
فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ (لوگ) جو بخل کرتے ہیں
بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	اُس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ	بلکہ وہ اُن کے لیے بُرا ہے،
سَيُطَوَّقُوْنَ	عنقریب ضرور وہ (اس مال کا) طوق پہنائے جائینگے
مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	جس میں انہوں نے بخل کیا قیامت کے دن
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ	اور اللہ ہی کے لیے میراث ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی،
وَاللّٰهُ بِمَا	اور اللہ اس سے جو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع	تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿180﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُهِيْنٌ: توہین، اہانت
الْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مومن
عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم
مَآ: ماحول، ماتحت، ماجرا
حَتّٰى: حتیٰ کہ، حتی الامکان
يَمِيْزَ: امتیاز، تمیز، ممتاز
الْخَبِيْثَ: خُبث، خبیث، خباثت
مِنَ: منجانب، من وعن
الطَّيِّبِ: طیب وطاہر، طیب چیزیں
لِيُطْلِعَكُمْ: اطلاع، مطلع، اطلاعات
لٰكِنَّ: لیکن
يَجْتَبِيْ: مجتبیٰ
رُّسُلِهٖ: رسول، مرسل، رسالت
يَّشَآءُ: ماشاءاللہ، مشیت الٰہی
فَاٰمِنُوْا: امن، ایمان، مومن
تَتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
اَجْرٌ: اجر وثواب، اُجرت
عَظِيْمٌ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم
يَحْسَبَنَّ: حسب عادت، حسب توقع
يَبْخَلُوْنَ: بخل، بخیل
فَضْلِهٖ: فضل، فضیلت، افضل
خَيْرًا: خیر، خیریت، خیر خواہی
شَرٌّ: خیر وشر، شریر، شرارت
سَيُطَوَّقُوْنَ: طوق
يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت
الْقِيٰمَةِ: یوم قیامت، قیامتیں
مِيْرَاثُ: وارث، وراثت، ورثاء
السَّمٰوٰتِ: ارض وسماء، کتب سماویہ
تَعْمَلُوْنَ: عمل، معمول، معمولات
خَبِيْرٌ: خبر، اخبار، مخبر، خبردار

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
بلاشبہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات	(اُن لوگوں کی) جن	سب نے کہا

اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ [1]
بے شک	اللہ	محتاج (ہے)	اور	ہم	مالدار (ہیں)

سَنَكْتُبُ [2]	مَا	قَالُوْا	وَ	قَتْلَهُمُ
عنقریب ضرور ہم لکھ لیں گے	جو	ان سب نے کہا	اور	ان کا قتل کرنا

الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ [3]	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
نبیوں (کو)	ناحق	اور	ہم کہیں گے	تم سب چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ [4] (181)	ذٰلِكَ [5]	بِمَا	قَدَّمَتْ [6]	اَيْدِيْكُمْ [7]
آگ میں جلنے کا عذاب	یہ	بدلہ (ہے) جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ [8]	لِّلْعَبِيْدِ [9] ج (182)
اور بیشک	اللہ	نہیں (ہے)	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ [10]
(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	بیشک اللہ نے	(پختہ) عہد لیا ہے	ہم سے

اَلَّا [11]	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ [9]	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا
کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ آئے ہمارے پاس

بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ [6]	النَّارُ ط	قُلْ
ایسی قربانی کے ساتھ	(کہ) کھا جائے اُسے	آگ	آپ کہہ دیجیے

قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ [12]	مِّنْ قَبْلِيْ
یقیناً	آچکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ [6]	وَ	بِالَّذِيْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور	(اس معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ [13]	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (183)
تم نے قتل کیا اُنہیں	اگر	ہو تم	سب سچے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جب اللہ نے ایمان والوں کو خرچ کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تو یہودی کہنے لگے اے محمد ﷺ تیرا رب تو فقیر ہے اپنے بندوں سے قرض مانگ رہا ہے اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ہے۔

[2] سَـ میں مستقبل قریب اور تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اَلْحَرِيْقِ آگ کے بھڑکنے یا آگ کے شعلے کو کہا جاتا ہے مراد آگ میں جلنے کا عذاب ہے۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] تْ، تـ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[8] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ آرہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[9] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ پر کیا گیا ہے۔

[10] اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سے کیا گیا ہے۔

[11] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[12] اسم کے آخر میں دُہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے سن لی
قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اُن (لوگوں) کی بات جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں،
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا	عنقریب ضرور ہم جو انہوں نے کہا لکھ لیں گے
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور اُن کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا (بھی)
وَّنَقُوْلُ	اور (قیامت کے دن) ہم (اُن سے) کہیں گے
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾	دہکتی آگ کا عذاب چکھو۔ ﴿181﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	تمہارے ہاتھوں نے اور بے شک اللہ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ ۚ	ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ ﴿182﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	وہ (لوگ) جنہوں نے کہا بے شک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيْنَآ	ہمیں تاکیدی حکم بھیجا ہے
اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ	کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ	یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے
تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ	(کہ) اُسے آگ کھا جائے، آپ کہہ دیجیے
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ	یقیناً تمہارے پاس کئی رسول آچکے ہیں
مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ	مجھ سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ
وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ	اور (اس معجزے کے) ساتھ جو تم نے کہا ہے
فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ	پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَمِعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت
قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ
فَقِيْرٌ : فقر وفاقہ، فقیر و مسکین
اَغْنِيَآءُ : غنی، مستغنی، اغنیاء
سَنَكْتُبُ : کتاب، کُتب، کاتب
مَا : ناحول، ماتحت، ماجرا
قَتْلَهُمُ : قتل، قتال، مقتول
الْاَنْۢبِيَآءَ : نبی، نبوت، انبیاء
بِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ
حَقٍّ : مستحق، استحقاق، حق دار
ذُوْقُوْا : ذوق، ذائقہ، بدذائقہ
عَذَابَ : عذاب، عذاب الٰہی
قَدَّمَتْ : مقدّم، مقدّمہ، اقدام
اَيْدِيْكُمْ : ید طولیٰ، رفع الیدین
بِظَلَّامٍ : ظل سبحانی، ظل عرش
لِّلْعَبِيْدِ : عابد، معبود، عبادت
عَهِدَ : عہد، ایفائے عہد، معاہدہ
اِلَيْنَآ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
نُؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن
لِرَسُوْلٍ : رسول، مرسل، ترسیل
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان
بِقُرْبَانٍ : قربانی، قربان گاہ
تَاْكُلُهُ : اکل وشرب، ماکولات
النَّارُ : نوری وناری مخلوق
رُسُلٌ : رسول، مرسل، ترسیل
قَبْلِيْ : قبل از وقت، قبل الکلام
بِالْبَيِّنٰتِ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر
قُلْتُمْ : قول، اقوال، مقولہ
صٰدِقِيْنَ : صدق، صداقت

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ [1]	فَقَدْ	كُذِّبَ [2]	رُسُلٌ
پھر اگر	وہ سب جھٹلا دیں آپ کو	تو یقیناً	جھٹلائے گئے	کئی رسول

مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ [3]	بِالْبَيِّنٰتِ [4][5]	وَ	الزُّبُرِ [6]
آپ سے پہلے	(جو) سب آ چکے ہیں	واضح دلائل کے ساتھ	اور	صحیفے

وَ	الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾	كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ [5]	الْمَوْتِ ؕ
اور	روشن کتاب	ہر جان	چکھنے والی (ہے)	موت (کا مزہ)

وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ [7]	اُجُوْرَكُمْ [8]
اور	بے شک (ایسا ہی ہے کہ)	تم سب پورے پورے دیے جاؤ گے	اپنے اجر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [5] ؕ	فَمَنْ	زُحْزِحَ [2]	عَنِ النَّارِ
قیامت کے دن	پس جو	دور کر دیا گیا	آگ سے

وَ	اُدْخِلَ [2]	الْجَنَّةَ [5]	فَقَدْ	فَازَ ؕ
اور	وہ داخل کر دیا گیا	جنت (میں)	تو یقیناً	وہ کامیاب ہو گیا

وَمَا [9]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ [5]	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾
اور نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان

لَتُبْلَوُنَّ [10]	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ [8]	وَ	اَنْفُسِكُمْ [8] قف
ضرور بالضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں (میں)

وَ	لَتَسْمَعُنَّ [10]	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [11]
اور	ضرور بالضرور تم سنو گے	(ان لوگوں) سے جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ
کتاب	تم (سے) پہلے	اور	(اُن لوگوں) سے جن

اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا
سب نے شرک کیا	تکلیف کی (باتیں)	بہت سی	اور اگر	تم سب صبر کرو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ [12]	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾
اور	تم سب ڈرتے رہو	تو بے شک	یہ	ہمت کے کاموں میں سے (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] جَآءُوْ کا ترجمہ آئے ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔

[4] بِالْبَيِّنٰتِ سے مراد دلائل عقلیہ اور معجزات ہیں۔

[5] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] الزُّبُرِ زبور کی جمع ہے جس سے مراد چھوٹے چھوٹے صحیفے ہیں جن میں نصائح، حکمت اور اخلاق کی باتیں تھیں۔

[7] تُوَفَّوْنَ دراصل تُوَفَّيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تُوَفَّوْنَ ہو گیا اور ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[8] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[9] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[11] اُوْتُوا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	کئی رسول آپ سے پہلے جھٹلائے گئے ہیں
جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	(جو) واضح دلائل لے کر آئے تھے
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب (لے کر آئے تھے)۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے
وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ	اور بیشک تم اپنے اجر پورے پورے دیے جاؤ گے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	پھر جو (شخص جہنم کی) آگ سے دور کر دیا گیا
وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ	اور وہ جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً
فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	وہ کامیاب ہو گیا، اور نہیں ہے دنیاوی زندگی
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾	مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿185﴾
لَتُبْلَوُنَّ	(اے ایمان والو!) یقیناً ضرور تم آزمائے جاؤ گے
فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫	اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور یقیناً ضرور تم اُن (لوگوں) سے سنو گے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے پہلے کتاب دیے گئے
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	اور اُن (لوگوں) سے جنہوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيْرًا ؕ	بہت سی ایذا (کی باتیں)،
وَاِنْ تَصْبِرُوْا	اور اگر تم صبر کرو
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو تو بے شک یہ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾	(بڑی) ہمت کے کام ہیں۔ ﴿186﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذَّبُوْكَ : کذب بیانی، کذاب
كُذِّبَ : کذب بیانی، کذاب
رُسُلٌ : رسول، مرسل، ترسیل
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام
بِالْبَيِّنٰتِ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر
الزُّبُرِ : زبور، زبر
الْمُنِيْرِ : نور، منیر، منور، نورانیت
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات
نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی
ذَآئِقَةُ : ذوق، ذائقہ، بدذائقہ
تُوَفَّوْنَ : وفا، بے وفا، ایفائے عہد
اُجُوْرَكُمْ : اجر و ثواب، اُجرت
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت
النَّارِ : نوری و ناری مخلوق
اُدْخِلَ : داخل، داخلہ، مداخلت
فَازَ : فوز و فلاح، فائز ہونا
اِلَّا : اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
مَتَاعُ : متاع کارواں، مال و متاع
الْغُرُوْرِ : غرور، مغرور
لَتُبْلَوُنَّ : بلاء، ابتلاء و آزمائش
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی
لَتَسْمَعُنَّ : سمع و بصر، آلۂ سماعت
اَشْرَكُوْٓا : شرک، شریک، مشرک
اَذًى : اذیت، اذیتیں، موذی
كَثِيْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت
تَصْبِرُوْا : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی
عَزْمِ : عزم، عزائم، اولوالعزم
الْاُمُوْرِ : امر، آمر، مامور، امور

وَاِذْ [1]	اَخَذَ اللّٰهُ [2][3]	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [4]
اور جب	اللہ تعالیٰ نے لیا	پختہ عہد	(ان لوگوں سے) جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ [5]	لِلنَّاسِ [6]	وَلَا
کتاب	ضرور بالضرور تم بیان کرتے رہو گے اُسے	لوگوں کے لیے	اور نہیں

تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ [7]	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
تم سب چھپاؤ گے اُسے	پھر اُن سب نے ڈال دیا اُسے	اپنی پیٹھوں کے پیچھے

وَ	اشْتَرَوْا [8]	بِهٖ [9]	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	فَبِئْسَ
اور	ان سب نے خریدا	اُس کو	تھوڑی قیمت (میں)	پس بُرا (ہے)

مَا	يَشْتَرُوْنَ [8] (187)	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
جو	وہ سب خرید رہے ہیں	ہرگز نہ تم خیال کرنا	(کہ) جو (لوگ)

يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ [9]	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	(اس) پر جو	ان سب نے کیا	اور	وہ سب چاہتے ہیں

اَنْ	يُّحْمَدُوْا [10]	بِمَا [9]	لَمْ يَفْعَلُوْا [11]
کہ	وہ سب تعریف کیے جائیں	(ان کاموں) پر جو	نہیں اُن سب نے کیے

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ [9][12]	مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	وَلَهُمْ
تو نہ ہرگز تم خیال کرنا اُنہیں	بچ نکلنے میں کامیاب	عذاب سے	اور اُن کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (188)	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب (ہے)	دردناک	اور اللہ ہی کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (189) ع
اور	زمین کی	اور	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ
بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور زمین (کے)	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں

الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ [6] (190) ج
رات	اور	دن (کے)	یقیناً نشانیاں (ہیں)	عقلوں والوں کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔

[2] اَخَذَ کا لفظی ترجمہ پکڑا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[4] اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہ اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[6] اسم کے ساتھ لِـ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے اس لیے ضرورت کے مطابق دونوں طرح ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

[9] بِـ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] یُـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی وجہ سے یـ کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔

[12] بِمَفَازَةٍ میں ة مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور جب اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد لیا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اُن (لوگوں سے) جو کتاب دیے گئے (کہ)
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	یقیناً ضرور تم اس (کتاب) کو بیان کرتے رہو گے
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز	لوگوں کے سامنے اور تم اُسے نہیں چھپاؤ گے،
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	پھر اُنہوں نے اُسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا
وَاشْتَرَوْا بِهٖ	اور اُس کے بدلے خرید لیا
ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا	تھوڑی قیمت کو، پس بُرا ہے جو
يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ	وہ خرید رہے ہیں۔ ﴿187﴾ آپ ہرگز خیال نہ کریں
الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ	اُن (لوگوں) کو جو خوش ہوتے ہیں
بِمَآ اَتَوْا	اُس پر جو انہوں نے (ناپسندیدہ کام) کیے
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا	اُن (کاموں) پر جو اُنہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	تو آپ ہرگز نہ اُنہیں خیال کرنا
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ج وَلَهُمْ	عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب، اور اُنکے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ	دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾ اور اللہ ہی کے لیے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے ایکدوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ ج	یقیناً عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ ﴿190﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَخَذَ	:اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ
مِيْثَاق	:میثاق، میثاق مدینہ، وثوق
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	:دلیل بین، مبیّنہ طور پر
لِلنَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَكْتُمُوْنَهٗ	:کتمان علم، کتمانِ حق
وَرَآءَ	:ماوراء، ماورائے عدالت
اشْتَرَوْا	:بیع وشراء، بائع ومشتری
ثَمَنًا	:زرِ ثمن
قَلِيْلًا	:قلیل، قلت، قلیل مدت
يَشْتَرُوْنَ	:بیع وشراء، بائع ومشتری
يَفْرَحُوْنَ	:فرحت، تفریح
يُحِبُّوْنَ	:حبیب، محب، محبت
يُّحْمَدُوْا	:حمد وثنا، حامد، محمود
يَفْعَلُوْا	:فعل، فاعل، افعال
بِمَفَازَةٍ	:فوز وفلاح، فائز ہونا
اَلِيْمٌ	:عذابِ الیم، الم ناک
لِلّٰهِ	:الحمدللہ، لہٰذا
مُلْكُ	:ملک الموت، ملائکہ
السَّمٰوٰتِ	:ارض وسماء، کتب سماویہ
الْاَرْضِ	:ارض وسماء، قطعہ اراضی
كُلِّ	:کل نمبر، کل کائنات
شَيْءٍ	:شے، اشیائے خورد ونوش
قَدِيْرٌ	:قدرت، قادر، قدیر
خَلْقِ	:خالق، مخلوق، تخلیق
اخْتِلَافِ	:خلاف، مخالف، اختلاف
الَّيْلِ	:لیل ونہار، لیلۃ القدر
النَّهَارِ	:نہار منہ، لیل ونہار
لَاٰيٰتٍ	:آیت، آیات قرآنی
لِّاُولِي	:اولوالعزم، اولوالعلم

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا
(وہ لوگ) جو	وہ سب ذکر کرتے ہیں اللہ (کا)	کھڑے ہو کر	اور	بیٹھ کر

وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ [1]	وَ	يَتَفَكَّرُوْنَ [2]	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ [3]
اور	اپنے پہلوؤں پر	اور	وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں

وَ	الْاَرْضِ ۚ	رَبَّنَا [4]	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا
اور	زمین (کی)	(اے) ہمارے رب	نہیں	تو نے پیدا کیا	یہ (سب کچھ)

بَاطِلًا ۚ	سُبْحٰنَكَ [5]	فَقِنَا [6][7]	عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾
بیکار	پاک ہے تو	پس تو بچا ہمیں	آگ کے عذاب (سے)

رَبَّنَآ [4]	اِنَّكَ	مَنْ تُدْخِلِ	النَّارَ [8]	فَقَدْ [6]
(اے) ہمارے رب	بے شک تو	جسے تو داخل کر دے	آگ (میں)	تو یقیناً

اَخْزَيْتَهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ [9]	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾	رَبَّنَآ [4]
تو نے رُسوا کر دیا اُسے	اور نہیں	ظالموں کے لیے	مددگاروں میں سے کوئی	(اے) ہمارے رب

اِنَّنَا	سَمِعْنَا [10]	مُنَادِيًا [11]	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ [9]
بیشک ہم نے	ہم نے سنا	ایک پکارنے والے (کو)	وہ آواز دیتا ہے	ایمان کے لیے

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا ۚ [6]	رَبَّنَا [4]
کہ	تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	(اے) ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا [3]
پس تو بخش دے ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور دور کر دے	ہم سے	ہماری بُرائیاں

وَ	تَوَفَّنَا [10]	مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿193﴾	رَبَّنَا [4]	وَ	اٰتِنَا [10]
اور	تو فوت کر ہمیں	نیک لوگوں کے ساتھ	(اے) ہمارے رب	اور	تو دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا	تُخْزِنَا [10]
جس کا	تو نے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور نہ	تو رسوا کرنا ہمیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ [3]	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ [8] ﴿194﴾
قیامت کے دن	بے شک تو	تو خلاف ورزی نہیں کرتا	وعدے (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں مراد اپنے پہلوؤں کے بل ہے۔

[2] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[3] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہاں شروع سے یَا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

[5] سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ ہے تیری پاکی ہے اور اس کے شروع میں ایک فعل محذوف سمجھا جاتا ہے اور وہ ہے نُسَبِّحُ سُبْحٰنَكَ ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری پاکی۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[7] فَقِنَا دراصل فَ+قِ+نَا کا مجموعہ ہے قِ فعل امر ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے کچھ حروف گر گئے ہیں۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے اور اگر نَا سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا	وہ (لوگ) جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہو کر
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَيَتَفَكَّرُوْنَ	اور غور و فکر کرتے ہیں
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں (اور کہتے ہیں)
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ	اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا
سُبْحٰنَكَ	تو (ہر عیب سے) پاک ہے
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ ﴿191﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کر دے
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ	آگ میں تو یقیناً تو نے اُسے رُسوا کر دیا
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾	اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ﴿192﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا	اے ہمارے رب! بے شک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کیلئے آواز دیتا ہے
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا	اے ہمارے رب! پس تو ہمیں بخش دے
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے ہماری بُرائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ ۚ	اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ (چیزیں) جن کا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے ہم سے وعدہ کیا اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور تو قیامت کے دن ہمیں رُسوا نہ کرنا
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾	بیشک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ﴿194﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَذْكُرُوْنَ: ذکر، اذکار، تذکرہ
قِيٰمًا: قائم، قیام، مقیم، قیامت
قُعُوْدًا: قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ
يَتَفَكَّرُوْنَ: فکر، افکار، مفکرِ پاکستان
فِيْ: فی الحال، فی زمانہ
خَلْقِ: مخلوق، تخلیق، خالق
الْاَرْضِ: ارض و سماء، قطعۂ اراضی
رَبَّنَا: رب، ارباب، ربوبیت
خَلَقْتَ: خالق، مخلوق، تخلیق
هٰذَا: الٰہذا، ہذا من فضل ربی
بَاطِلًا: حق و باطل، ادیان باطلہ
سُبْحٰنَكَ: سبحان اللہ، ظل سبحانی
النَّارِ: نوری و ناری مخلوق
تُدْخِلِ: داخل، داخلہ، مداخلت
لِلظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
اَنْصَارٍ: نصرت، ناصر، انصار
سَمِعْنَا: سمع و بصر، آلۂ سماعت
مُنَادِيًا: نداء، منادی، ندائے ملت
فَاغْفِرْ: مغفرت، استغفار
كَفِّرْ: کفارہ
سَيِّاٰتِنَا: علمائے سوء، اعمال سیئہ
تَوَفَّنَا: فوت، وفات، فوتگی
مَعَ: مع اہل و عیال، معیّت
الْاَبْرَارِ: بِرّ، بِرّ الوالدین، ابرار
وَعَدْتَّنَا: وعدہ، وعید، مسیح موعود
عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت
تُخْلِفُ: خلاف، مخالف، اختلاف
الْمِيْعَادَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ [1]	رَبُّهُمْ [2]	اَنِّيْ	لَآ
پھر قبول کرلی	اُن کی (دعا)	اُن کے رب نے	(فرمایا کہ) بیشک میں	نہیں

اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ [3]	مِّنْكُمْ
میں ضائع کروں گا	عمل	کسی عمل کرنے والے (کا)	تم میں سے

مِّنْ ذَكَرٍ [4]	اَوْ	اُنْثٰى ۚ [5]	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
مرد (ہو)	یا	عورت	تمہارے بعض	بعض سے (ہیں)

فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	اُخْرِجُوْا [6]	مِنْ دِيَارِهِمْ [2]
پس (وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اور	وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وَ	اُوْذُوْا [7][6]	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا
اور	وہ سب تکلیف دیے گئے	میری راہ میں	اور	اُن سب نے جنگ کی

وَ	قُتِلُوْا [6]	لَاُكَفِّرَنَّ [8]	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ [2]
اور	وہ سب قتل کردیے گئے	یقیناً ضرور میں مٹادوں گا	اُن سے	اُن کے گناہ

وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ [8][9]	جَنّٰتٍ [10]	تَجْرِيْ [10]	مِنْ تَحْتِهَا
اور	یقیناً ضرور میں داخل کروں گا اُنہیں	باغات (میں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ ۚ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
نہریں	بدلہ (ہے)	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

عِنْدَهٗ	حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	لَا يَغُرَّنَّكَ [11][12][13]	تَقَلُّبُ [14]
اُس کے پاس	بہترین بدلہ (ہے)	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	(ادھر ادھر) پھرنا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿196﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ ۛ
(ان لوگوں کا) جن	سب نے کفر کیا	شہروں میں	فائدہ (ہے)	تھوڑا سا

ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ [2]	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ
پھر	اُن کا ٹھکانا	جہنم (ہے)	اور	وہ بہت بُرا

الْمِهَادُ ﴿197﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ [2]
بچھونا (ہے)	لیکن	جو (لوگ)	سب ڈر گئے	اپنے رب (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[2] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] یہاں پر مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[5] قرآن پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ اُخروی نجات اور درجات حاصل کرنے میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اُوْذُوْا دراصل اُوْذِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق یِ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے گرایا جاتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[9] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[10] ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[12] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] بظاہر یہ خطاب رسول ﷺ کو ہے لیکن اس سے مراد اُمت ہے۔

[14] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پھر اُن کے رب نے اُن کی (دعا) قبول کر لی
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ	(فرمایا) کہ بے شک میں نہیں ضائع کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ	تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ	مرد ہو یا عورت، تمہارا بعض
مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	بعض سے ہے (یعنی تم ایک دوسرے سے ہو اور برابر ہو)
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا	تو جنہوں نے ہجرت کی
وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	اور اپنے گھروں سے نکالے گئے
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ	اور میری راہ میں ستائے گئے
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا	اور انہوں نے (اللہ کی راہ میں) جنگ کی اور وہ قتل کر دیے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	یقیناً ضرور میں اُن سے اُن کے گناہ مٹا دوں گا
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ	اور یقیناً ضرور میں اُنہیں داخل کروں گا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اللہ کی طرف سے بدلہ ہے، اور اللہ (وہ ہے کہ)
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اُس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ﴿195﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپکو (اِدھر اُدھر) چلنا پھرنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ ؕ	شہروں میں اُن (لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا۔ ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ	(یہ) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر اُن کا ٹھکانا
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾	جہنم ہے اور وہ بہت بُرا بچھونا ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ (لوگ) جو اپنے رب سے ڈر گئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
اُضِيْعُ : ضائع، ضیاع
عَمَلَ : عمل، عامل، معمول
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم
ذَكَرٍ : ذکر، اذکار، تذکرہ
اُنْثٰى : مؤنث، تذکیر وتانیث
بَعْضُكُمْ : بعض اوقات
هَاجَرُوْا : مہاجرین، ہجرت، مہاجر
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، امور خارجہ
دِيَارِهِمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دیارِ غیر
اُوْذُوْا : اذیت، اذیتیں، موذی
فِيْ : فی الحال، فی زمانہ
سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، سبیل خدا
قٰتَلُوْا : قتل، قتال، مقتول
لَاُكَفِّرَنَّ : کفارہ، کفارہ مجلس
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ
لَاُدْخِلَنَّهُمْ : داخل، داخلہ، مداخلت
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات
تَجْرِيْ : جاری، اجرا
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت العرش
الْاَنْهٰرُ : نہر، نہریں، محکمہ انہار
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ
حُسْنُ : احسن جزاء، حسن، احسان
تَقَلُّبُ : انقلاب، انقلابی اقدام
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار
فِي : فی الحال، فی زمانہ
الْبِلَادِ : بلدیاتی انتخاب، بلدیہ
مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، مال ومتاع
قَلِيْلٌ : قلت، قلیل
مَاْوٰىهُمْ : ملجاوماوی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَهُمْ [1]	جَنّٰتٌ [2]	تَجْرِيْ [2]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اُن کے لیے	باغات (ہیں)	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	مہمانی (ہے)	اللہ کی طرف سے

وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ [3] (198)
اور جو (کچھ)	اللہ کے پاس (ہے)	وہ بہتر (ہے)	نیک لوگوں کے لیے

وَاِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَمَنْ [4]	يُّؤْمِنُ [5]
اور بے شک	اہل کتاب میں سے	(بعض وہ بھی ہے) یقیناً جو	ایمان لاتا ہے

بِاللّٰهِ [6]	وَمَآ	اُنْزِلَ [7]	اِلَيْكُمْ	وَمَآ
اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور جو

اُنْزِلَ [7]	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ لَا [3]
نازل کیا گیا	ان کی طرف	سب عاجزی کرنے والے (ہیں)	اللہ کے لیے

لَا يَشْتَرُوْنَ [8]	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [6][2]	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
نہیں وہ سب لیتے	اللہ کی آیات کے بدلے	تھوڑی قیمت

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ [1]	اَجْرُهُمْ [9]	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ [9]
وہی (لوگ)	اُن کے لیے	اُن کا اجر (ہے)	اُن کے رب کے پاس

اِنَّ [10]	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (199)
بے شک	اللہ تعالیٰ	جلد (لینے والا ہے)	حساب

يٰٓاَيُّهَا [11]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب صبر کرو

وَ	صَابِرُوْا	وَ	رَابِطُوْا قف [12]
اور	تم سب ایک دوسرے کو تھامے رکھو	اور	سب مورچوں میں ڈٹے رہو

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ قف [13]	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ع (200)
اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	تاکہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[2] ات اور تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[4] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اس فعل کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح کیا جا سکتا ہے دراصل اس کا ترجمہ ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا ہوتا ہے، چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے اس لیے ضرورت کے مطابق دونوں طرح ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

[9] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بیشک یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[11] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[12] اس کا معنی میدان جنگ میں مورچہ بند ہو کر چوکنا رہنا اور جہاد کے لیے تیار رہنا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ	اُن کے لیے باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے مہمانی ہے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
	(وہ) نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)
لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ	یقیناً جو اللہ پر ایمان لاتا ہے
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ	اور جو تمہاری طرف (یعنی قرآن مجید) نازل کیا گیا
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ	اور جو اُنکی طرف (یعنی تورات، انجیل) نازل کیا گیا
خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ	(وہ) اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں
لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ	وہ اللہ کی آیات کے بدلے نہیں لیتے
ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	تھوڑی قیمت
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	یہی (لوگ) ہیں (کہ) اُن کے لیے
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے
اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾	بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے ﴿199﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
اصْبِرُوْا	
وَصَابِرُوْا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَنّٰتٌ: جنت الفردوس، جنات
تَجْرِیْ: جاری، اجرا
تَحْتِهَا: ماتحت، تحت العرش
الْاَنْهٰرُ: نہر، نہریں، محکمہ انہار
خٰلِدِیْنَ: خالد، خلد بریں
فِیْهَا: فی الحال، فی زمانہ
عِنْدِ: عند الطلب، عند اللہ
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
خَیْرٌ: خیر، خیریت، خیر خواہی
لِّلْاَبْرَارِ: برّ، برّ الوالدین، ابرار
اَهْلِ: اہل وعیال، اہل خانہ
یُؤْمِنُ: امن، ایمان، مومن
اُنْزِلَ: تنازل، نزول، انزال
اِلَیْكُمْ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
خٰشِعِیْنَ: خشوع وخضوع
لِلّٰهِ: الحمد للہ، الٰہذا
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
یَشْتَرُوْنَ: بیع وشرا، بائع ومشتری
بِاٰیٰتِ: آیت، آیات قرآنی
ثَمَنًا: زر ثمن
قَلِیْلًا: قلیل، قلت، قلیل مدت
اَجْرُهُمْ: اجر وثواب، اُجرت
سَرِیْعُ: سریع الحرکت، سرعت
الْحِسَابِ: حساب وکتاب، محتسب
اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مومن
اصْبِرُوْا: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر
وَ: بشان وشوکت، عفو ودرگزر
اتَّقُوْا: تقویٰ، متقی
تُفْلِحُوْنَ: فوز وفلاح، فلاحی ادارہ

اٰیَاتُهَا:176 | 4 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | رُكُوْعَاتُهَا:24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا [1]	النَّاسُ	اتَّقُوْا [2]	رَبَّكُمُ [3]	الَّذِيْ
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے

خَلَقَكُمْ [3]	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	وَّ	خَلَقَ
پیدا کیا ہے تمہیں	ایک جان (آدم) سے	اور	اُس نے پیدا کیا

مِنْهَا	زَوْجَهَا [4]	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا
اُس سے	اُس کا جوڑا	اور	اُس نے پھیلا دیے	اُن دونوں سے

رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً ۚ	وَ	اتَّقُوا [2]
مرد	بہت (سے)	اور	عورتیں	اور	تم سب ڈرتے رہو

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ [5]	بِهٖ
اللہ (سے)	جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اس کے ذریعے

وَالْاَرْحَامَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ﴿1﴾
اور رشتوں (کو توڑنے سے بھی ڈرو)	بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنے والا

وَاٰتُوا [6]	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ [7]	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا [8]
اور تم سب دو	یتیموں (کو)	اُن کے مال	اور مت	تم سب بدلو

الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ۪ [9]	وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا [10]	اَمْوَالَهُمْ
گندی چیز (کو)	اچھی چیز کے عوض	اور	مت تم سب کھاؤ	اُن کے مال

اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ [11]	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ﴿2﴾
اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)	بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا

وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا [12]	تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى [13]
اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ	تم سب انصاف کر سکو گے	یتیموں میں

فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ	لَكُمْ [14]	مِّنَ النِّسَآءِ
تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں	تمہیں	عورتوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

[2] اتَّقُوْا کی ق پر پیش ہو تو ترجمہ تم سب ڈرو اور اگر ق پر زبر ہو تو ترجمہ وہ سب ڈرے کیا جاتا ہے۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] یعنی اُس جان کا جوڑا، یہاں اس سے مراد (ان کی) بیوی سیدہ حوّا ہیں۔

[5] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] اُتُوا کی تَ پر پیش ہو تو ترجمہ تم سب دو اور اگر تَ پر زبر ہو تو ترجمہ اُن سب نے دیا کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی یتیم جب بالغ اور باشعور ہو جائیں تو اُن کے مال اُن کے سپرد کرو۔

[8] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] یعنی ایسا مت کرو کہ یتیموں کے مال سے اچھی چیزیں خود رکھ لو اور گنتی پوری کرنے کے لیے اپنی گھٹیا چیزیں اُن کے بدلے رکھ دو۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] اِلٰی کا اصل ترجمہ کی طرف ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

[12] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[13] الْیَتٰمٰی یتیم کی جمع ہے یہ لفظ لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[14] یہاں پر علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیاتُھا: 176 — 4 سُوْرَۃُ النِّسَآءِ مَدَنِیَّۃٌ 92 — رُکُوعاتُھا: 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اس نے اُس (جان) سے اُس کا جوڑا پیدا کیا
وَبَثَّ مِنْهُمَا	اور اُن دونوں سے پھیلا دیے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ	بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو
الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	جسکے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو
وَالْاَرْحَامَ ؕ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝1	بے شک اللہ تم پر مکمل نگہبان ہے۔ ۝1
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ	اور یتیموں کو اُن کے مال دے دو
وَلَا تَتَبَدَّلُوا	اور مت بدل کر لو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪	گندی چیز کو اچھی چیز کے عوض (یعنی ناقص مال کو عمدہ مال سے)
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ	اور اُن کے مال مت کھاؤ
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ	اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر) بلاشبہ یہ
كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝2	بہت بڑا گناہ ہے۔ ۝2
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا	اور اگر تم ڈرو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے
فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا	یتیم لڑکیوں کے بارے میں تو تم نکاح کرو
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّاسُ	:عوام الناس، عامۃ الناس
اتَّقُوْا	:تقویٰ، متقی
رَبَّكُمْ	:رب، ارباب، ربوبیت
خَلَقَكُمْ	:خالق، مخلوق، تخلیق
مِّنْ	:منجانب، من وعن
نَّفْسٍ	:نفس، نفسا نفسی
وَّاحِدَةٍ	:واحد، احد، توحید، موحّد
خَلَقَ	:مخلوق، تخلیق، خالق
زَوْجَهَا	:زوجہ، زوجیت
رِجَالًا	:رجال کار، قحط الرجال
كَثِيْرًا	:اکثر، کثرت، اکثریت
نِسَآءً	:تربیت نسواں، نسوانیت
اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی
تَسَآءَلُوْنَ	:سوال، سائل، مسئول
الْاَرْحَامَ	:رحم مادر، صلہ رحمی، ارحام
عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم
رَقِيْبًا	:رقیب، رقابت
اَمْوَالَهُمْ	:مال، مال وجان، مالی
تَتَبَدَّلُوا	:تبدیل، متبادل، تبادلہ
بِالطَّيِّبِ	:طیب وطاہر، طیب چیزیں
تَاْكُلُوْٓا	:اکل وشرب، ماکولات
اِلٰٓى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
كَبِيْرًا	:کبریائی، اکبر، کبیر، مکبّر
خِفْتُمْ	:خائف، خوف وہراس
تُقْسِطُوْا	:قسط، اقساط، قسطیں
الْيَتٰمٰى	:یتیم، دارالایتام
فَانْكِحُوْا	:نکاح، منکوحہ، نکاح خواں
مَا	:ناحول، ماتحت، ماجرا
طَابَ	:طیب وطاہر، مدینہ طیبہ
النِّسَآءِ	:تربیت نسواں، نسوانیت

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ ۚ [1]	فَاِنْ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	پھر اگر

خِفْتُمْ	اَلَّا [2]	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً [1][3]
تم ڈرو	کہ نہ	تم سب عدل کر سکو گے	تو ایک (ہی کافی ہے)

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ [3]	اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ [4]
یا	جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ (بات)

اَدْنٰٓى [5]	اَلَّا [2]	تَعُوْلُوْا ؕ [3]	وَ
زیادہ قریب (ہے)	کہ نہ	تم سب بے انصافی کرو	اور

اٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ [3]	فَاِنْ
تم سب دو	عورتوں (کو)	اُن کے مہر	خوشی (سے)	پھر اگر

طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ [6][7]	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ [8]
وہ خوشی سے دیں	تم کو	کچھ حصہ	اس سے	از خود (یعنی دل سے)	تو تم سب کھاؤ اسے

هَنِيْٓـًٔا	مَّرِيْٓـًٔا [9] (4)	وَ	لَا تُؤْتُوا [10]	السُّفَهَآءَ [11]
مزے (سے)	خوشی (سے)	اور	مت تم سب دو	نادانوں (کو)

اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا [12]
اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	سہارا

وَّ	ارْزُقُوْهُمْ [13]	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ [13]
اور	تم سب کھلاؤ اُنہیں	اُس میں سے	اور	تم سب پہناؤ اُنہیں

وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ [14]	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا [5]	وَ	ابْتَلُوا
اور	تم سب کہو	اُن سے	اچھی بات	اور	تم سب آزمائش کرتے رہو

الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ ۚ	فَاِنْ
یتیموں (کی)	یہاں تک کہ	جب	وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر کو)	پھر اگر

اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ [15]	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ ۚ
تم پاؤ	اُن میں	سمجھ داری	تو تم سب حوالے کر دو	اُن کی طرف	اُن کے مال

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سے معلوم ہوا کہ ایک مسلمان مرد ایک وقت میں اگر ضرورت ہو اور انصاف بھی کر سکتا ہو تو چار بیویاں رکھ سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔

[2] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[3] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[6] یہاں پر علامت عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم اُسے کھالو اس حال میں کہ وہ مزیدار خوش ہضم ہے یعنی رچتا بچتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] السُّفَهَآءَ نادانوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو مال کے انتظام کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں، اس میں نادان بچے، ناتجربہ کار بیوی وغیرہ سب شامل ہیں۔

[12] یعنی وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے قائم رہنے کا ذریعہ بنایا ہے۔

[13] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[14] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[15] یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	دو دو اور تین تین اور چار چار
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا	پھر اگر تم ڈرو کہ تم (زیادہ میں) عدل نہ کر سکو گے
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ	تو ایک ہی (کافی ہے) یا جس کے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	تمہارے دائیں ہاتھ (یعنی لونڈیاں) یہ زیادہ قریب ہے
اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ﴿3﴾	(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کرو۔ ﴿3﴾
وَاٰتُوا النِّسَآءَ	اور تم عورتوں کو ادا کرو
صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ	اُن کے مہر خوشی سے
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ	پھر اگر تمہارے لیے وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں
عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا	از خود اس سے کچھ حصہ
فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾	تو اُسے مزے سے خوشی سے کھالو۔ ﴿4﴾
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ	اور نادانوں کو مت دو
اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ	اپنے وہ مال جنہیں
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا	اللہ نے تمہارے لیے سہارا بنایا ہے
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا	اور تم اُس میں سے اُنہیں کھلاؤ
وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا	اور تم اُنہیں پہناؤ اور کہو
لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾	اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى	اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	جب وہ نکاح (کی عمر یعنی بلوغت) کو پہنچ جائیں
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا	پھر اگر تم اُن میں سمجھ داری پاؤ
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ	تو اُن کو اُن کے مال حوالے کر دو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَثْنٰى: ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی
ثُلٰثَ: ثلث، تثلیث، ثالث
رُبٰعَ: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ
خِفْتُمْ: خائف، خوف وہراس
اَلَّا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَعْدِلُوْا: عدل، عادل، عدلیہ
فَوَاحِدَةً: واحد، احد، توحید، موحّد
مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا
مَلَكَتْ: ملکیت، مالک
النِّسَآءَ: تربیت نسواں، نسوانیت
شَيْءٍ: شے، اشیائے خورد ونوش
نَفْسًا: نفس، نفسا نفسی
فَكُلُوْهُ: اکل وشرب، ماکولات
اَمْوَالَكُمُ: نال، مال وجان، مالی
قِيٰمًا: قائم، قیام، مقیم، قیامت
ارْزُقُوْهُمْ: رزق، رزّاق، رازق
قُوْلُوْا: قول، اقوال، مقولہ
مَّعْرُوْفًا: عرف، معروف، تعارف
وَ: شان وشوکت، عفوودرگزر
ابْتَلُوا: بلا، ابتلاء وآزمائش
الْيَتٰمٰى: یتیم، دارالایتام
حَتّٰٓى: حتی کہ، حتی الامکان
بَلَغُوا: بالغ، بلوغت، مبلغ
النِّكَاحَ: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں
اٰنَسْتُمْ: اُنس ومودت، مانوس
رُشْدًا: رُشد وہدایت، مرشد
فَادْفَعُوْٓا: دفاع، مدافعت، دفع
اِلَيْهِمْ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
اَمْوَالَهُمْ: نال، جان ومال

وَلَا	تَاْكُلُوْهَآ [1][2]	اِسْرَافًا	وَّ	بِدَارًا
اور مت	تم سب کھاؤ اُسے	فضول خرچی کرتے ہوئے	اور	جلدی جلدی (میں)

اَنْ	يَّكْبَرُوْا ط	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا
یہ کہ	وہ سب بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	مالدار

فَلْيَسْتَعْفِفْ ج [3][4]	وَمَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ [3][4]
تو چاہیے کہ وہ بچا رہے	اور جو	ہو	محتاج	تو چاہیے کہ وہ کھائے

بِالْمَعْرُوْفِ ط [5]	فَاِذَا [3]	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ [6]
جائز طریقے سے	پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	اُن کی طرف	اُن کے مال

فَاَشْهِدُوْا [3]	عَلَيْهِمْ ط	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ [7]	حَسِيْبًا ۝6
تو سب گواہ بنالو	اُن پر	اور کافی ہے	اللہ	خوب حساب لینے والا

لِلرِّجَالِ [8]	نَصِيْبٌ	مِّمَّا [9]	تَرَكَ [10]	الْوَالِدٰنِ
مردوں کے لیے	ایک حصہ (ہے)	(اس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

وَ	الْاَقْرَبُوْنَ ص [11]	وَ	لِلنِّسَآءِ [8]	نَصِيْبٌ
اور	قریبی رشتہ دار	اور	عورتوں کے لیے	ایک حصہ (ہے)

مِّمَّا [9]	تَرَكَ [10]	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ [11]
(اُس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور	قریبی رشتہ دار

مِمَّا [9]	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ ط	نَصِيْبًا
(اُس میں) سے جو	تھوڑا ہو	اس (مال) سے	یا	زیادہ ہو	حصہ

مَّفْرُوْضًا [12] ۝7	وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى
مقرر کیا ہوا	اور جب	آجائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	قرابت والے

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ [13]	فَارْزُقُوْهُمْ [3][1][6][14]
اور	یتیم	اور	مساکین	تو تم سب (کچھ) دے دو اُنہیں

مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝8
اُس میں سے	اور تم سب بات کرو	اُن سے	بات	اچھی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[2] هَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی ہوتا ہے۔

[4] وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[5] یعنی غریب آدمی بقدر خدمت یتیم کے مال میں سے (جس کا وہ نگران بنایا گیا ہے) کھا سکتا ہے۔

[6] هُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اُن کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[10] تَرَكَ فعل واحد ہے یہ ترجمہ والدین کی مناسبت سے کیا گیا ہے۔

[11] یہاں وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[12] یہاں ایک اصول بیان کیا گیا ہے کہ جائداد میں جیسے مردوں کا حق ہے ویسے ہی عورتوں اور چھوٹے بچوں کا حق ہے قبل از اسلام عورتوں اور بچوں کو اس حق سے محروم رکھا جاتا تھا۔

[13] الْمَسٰكِيْنُ کے آخر میں یْنُ جمع کا نہیں بلکہ یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے اور ن اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[14] اسے بعض علمائے کرام نے آیت نمبر 11 کی وجہ سے منسوخ کہا ہے لیکن یہ ایک اہم اخلاقی ہدایت ہے کہ غیر وارث کو بھی کچھ نہ کچھ دے دیا جائے اور اُن سے نرمی سے بات کی جائے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا	اور اُسے فضول خرچی کرتے ہوئے مت کھاؤ
وَّبِدَارًا	اور جلدی کرتے ہوئے (بھی مت کھاؤ اس خوف سے)
اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	تو اسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے،
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا	اور جو غریب ہو
فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	تو وہ جائز طریقے سے (یعنی بقدر خدمت) کھا سکتا ہے
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ	پھر جب تم اُنکے مال اُن کے حوالے کرنے لگو
فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ	تو اُن پر گواہ بنالیا کرو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾	اور اللہ خوب حساب لینے والا کافی ہے۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مردوں کے لیے اس (مال) سے ایک حصہ ہے جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار،
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	اور عورتوں کا (بھی) اس (مال) سے ایک حصہ ہے جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ	اُس میں سے جو اس (مال) سے تھوڑا ہو یا زیادہ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾	اس حال میں کہ (اللہ کی طرف سے) وہ مقرر کیا ہوا حصہ ہے ﴿7﴾
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ	اور جب (وراثت کی) تقسیم کے وقت حاضر ہوں
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم
وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ	اور مساکین تو (کچھ) اُن کو اُس میں سے دے دو
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	اور اُن سے اچھی بات کرو۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
تَاْكُلُوْهَآ	:اکل وشرب، ماکولات
اِسْرَافًا	:اسراف وتبذیر
يَّكْبَرُوْا	:کبیر، اکبر، تکبر، متکبر
غَنِيًّا	:غنی، مستغنی، اغنیاء
فَلْيَسْتَعْفِفْ	:عفت وعصمت
بِالْمَعْرُوْفِ	:عرف، معروف
فَاَشْهِدُوْا	:شاہد، شہید، شہادت
عَلَيْهِمْ	:علی الاعلان، علی العموم
كَفٰى	:کافی، ناکافی، کفایت
حَسِيْبًا	:حساب وکتاب، محتسب
لِلرِّجَالِ	:رجال کار، قحط الرجال
نَصِيْبٌ	:نصیب، بدنصیب
مِّمَّا	:منجانب / ماحول
تَرَكَ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ
الْوَالِدٰنِ	:والد گرامی، والدین
الْاَقْرَبُوْنَ	:قرب، قریب، قرابت
لِلنِّسَآءِ	:تربیت نسواں، نسوانیت
قَلَّ	:قلیل، قلت، قلیل مدت
كَثُرَ	:اکثر، کثرت، اکثریت
مَّفْرُوْضًا	:فرض، فریضہ، فرائض
حَضَرَ	:حاضر، حاضری، استحضار
الْقِسْمَةَ	:قسم، اقسام، تقسیم، منقسم
اُولُوا	:اولوالعزم، اولوالعلم
الْيَتٰمٰى	:یتیم، دارالایتام
الْمَسٰكِيْنُ	:مسکین، مساکین
فَارْزُقُوْهُمْ	:رزق، رزّاق، رازق
مِّنْهُ	:منجانب، من وعن
قُوْلُوْا	:قول، اقوال، مقولہ
مَّعْرُوْفًا	:عرف، معروف، تعارف

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلْيَخْشَ [1][2]	الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ [3]
اور چاہیے کہ ڈریں	(وہ لوگ) جو	اگر	وہ سب چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً [4]	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ [5]	فَلْيَتَّقُوا [1]
اولاد	کمزور (ناتواں)	سب ڈرتے	اُن پر	پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں

اللّٰهَ	وَ	لْيَقُوْلُوْا [1]	قَوْلًا سَدِيْدًا [6] ﴿9﴾
اللہ (سے)	اور	چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال

ظُلْمًا	اِنَّمَا [7]	يَاْكُلُوْنَ [8]	فِيْ بُطُوْنِهِمْ
ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت صرف	وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں

نَارًا ؕ	وَ	سَيَصْلَوْنَ [9]	سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع
آگ	اور	عنقریب ضرور وہ سب داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ (میں)

يُوْصِيْكُمُ [1][10][11][2]	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ [10]	لِلذَّكَرِ
وصیت کرتا ہے تمہیں	اللہ	تمہاری اولاد (کے بارے) میں	ایک مرد کا (حصہ)

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	فَاِنْ	كُنَّ
برابر (ہے)	دو عورتوں کے حصے (کے)	پھر اگر	وہ ہوں

نِسَآءً	فَوْقَ اثْنَتَيْنِ [12]	فَلَهُنَّ [13][14]	ثُلُثَا [15]
(زیادہ) عورتیں	(دو یا) دو عورتوں سے اُوپر	تو اُن سب کیلیے	دو تہائی (ہے)

مَا	تَرَكَ ۚ	وَاِنْ	كَانَتْ [4]	وَاحِدَةً [4]
(اس سے) جو	اس (میت) نے چھوڑا	اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک

فَلَهَا	النِّصْفُ ؕ	وَ	لِاَبَوَيْهِ [16]
تو اُس کے لیے	آدھا (ترکہ ہے)	اور	اُس کے ماں باپ کے لیے

لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ [17]	مِمَّا [18]	تَرَكَ
ہر ایک کے لیے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ (ہے)	(اس) سے جو	اُس نے چھوڑا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل میں لْ دراصل لِ تھا جسکا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے، اس سے پہلے اگر وَ یا فَ آئے تو اس پر جزم آجاتی ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] یعنی اپنی اولاد کے لیے کتنے فکر مند ہوتے تو دوسروں کی اولاد کے لیے بھی انہیں ویسے ہی فکر کرنی چاہیے۔

[6] یہ حکم یتیموں کے سرپرستوں اور وصیت نافذ کرنے والوں کو ہے۔

[7] اِنَّ کیساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں درحقیقت یا صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسکا اصل ترجمہ وہ سب کھاتے ہیں ہے۔

[9] سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[11] یعنی اللہ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے۔

[12] یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔

[13] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[14] لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوگیا ہے۔

[15] آخر میں علامت "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] اَبَوَيْهِ کا لفظی ترجمہ دو باپ ہے لیکن اس سے مراد ماں باپ دونوں ہیں یہ دراصل اَبَوَيْنِ+هِ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ن حذف کیا ہوا ہے۔

[17] یہ والدین کے حصے کی پہلی صورت ہے۔

[18] مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ	اور چاہیے کہ ڈریں وہ (لوگ) جو
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ	اگر وہ (خود) اپنے پیچھے چھوڑ جائیں
ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	کمزور و اولاد (تو کتنے فکر مند ہوتے اور)
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪	اُن پر (کیسے) ڈرتے
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ	تو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک (اور معقول) بات کریں ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ	بے شک وہ (لوگ) جو کھاتے ہیں
اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا	یتیموں کے اموال ظلم سے (یعنی ناجائز طور پر)
اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ	درحقیقت صرف وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں
وَسَيَصْلَوْنَ	اور عنقریب ضرور وہ داخل ہوں گے
سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع	بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿10﴾
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں وصیت کرتا ہے
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر وہ (دو یا) دو سے زیادہ عورتیں ہوں
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	(یعنی صرف بیٹیاں ہوں) تو اُن سب کیلئے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ	(اس میں سے) جو اس (میت) نے چھوڑا، اور اگر
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ	صرف ایک (بیٹی) ہو تو اُس کیلئے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	اور اس (میت) کے ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کیلئے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	چھٹا حصہ ہے اس سے جو اس نے چھوڑا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لْيَخْشَ	: خشیت الٰہی
تَرَكُوْا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف
ذُرِّيَّةً	: ذریت، ذریت آدم
ضِعٰفًا	: ضعف، ضعیف، ضعفا
خَافُوْا	: خائف، خوف وہراس
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم
فَلْيَتَّقُوا	: تقویٰ، متقی
يَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات
الْيَتٰمٰى	: یتیم، دارالایتام
ظُلْمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم
بُطُوْنِهِمْ	: بطن مادر
نَارًا	: نوری وناری مخلوق
يُوْصِيْكُمُ	: وصیت، آخری وصیت
اَوْلَادِكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد
لِلذَّكَرِ	: مذکر، تذکیر وتانیث
مِثْلُ	: مثل، مثالیں، تمثیل
الْاُنْثَيَيْنِ	: مؤنث، تذکیر وتانیث
نِسَآءً	: تربیت نسواں، نسوانیت
فَوْقَ	: فوقیت، مافوق الفطرت
اثْنَتَيْنِ	: ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی
ثُلُثَا	: ثلث، تثلیث، ثالث
تَرَكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ
وَاحِدَةً	: واحد، احد، توحید، موحّد
النِّصْفُ	: نصف ایمان، نصف دین
لِاَبَوَيْهِ	: لہٰذا / آبائی وطن، آباواجداد
لِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات
وَاحِدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد
مِّنْهُمَا	: منجانب، من حیث القوم
السُّدُسُ	: سدس، مسدس حالی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنْ	كَانَ	لَهٗ [1]	وَلَدٌ ۚ	فَاِنْ [2]	لَّمْ يَكُنْ [3]
اگر	ہو	اُس کی	کوئی اولاد	پھر اگر	نہ ہو

لَّهٗ [1]	وَلَدٌ	وَّ	وَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ [4]
اس کی	کوئی اولاد	اور	اس کے وارث بن رہے ہوں	اسکے ماں باپ

فَلِاُمِّهِ [2]	الثُّلُثُ ۚ [5]	فَاِنْ [2]	كَانَ	لَهٗٓ [2]
تو اس کی ماں کیلیے	ایک تہائی (ہے)	پھر اگر	ہوں	اُس کے

اِخْوَةٌ [6]	فَلِاُمِّهِ [2]	السُّدُسُ [7]	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ [8]	
بھائی	تو اُس کی ماں کا	چھٹا (حصہ ہے)	وصیت کے بعد	

يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ۗ	اٰبَآؤُكُمْ
(کہ جو) وہ وصیت کرے	اُس کی	یا	قرض	تمہارے باپ

وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ [9]
اور	تمہارے بیٹے	نہیں تم سب جانتے	اُن میں سے کون	زیادہ قریب (ہے)

لَكُمْ	نَفْعًا ۗ	فَرِيْضَةً [10]	مِّنَ اللّٰهِ ۗ	اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	نفع (کے اعتبار سے)	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے (ہیں)	اللہ (کی طرف) سے	بیشک اللہ

كَانَ	عَلِيْمًا [11]	حَكِيْمًا [11] (11)	وَلَكُمْ	نِصْفُ
ہے	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا (ہے)	اور تمہارے لیے	نصف (ہے)

مَا تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ [12]	اِنْ	لَّمْ يَكُنْ [3]	لَّهُنَّ [1]
جو چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر	نہ ہو	اُن کی

وَلَدٌ ۚ	فَاِنْ [2]	كَانَ	لَهُنَّ [1]	وَلَدٌ	فَلَكُمُ [2][1]
کوئی اولاد	پس اگر	ہو	اُن کی	کوئی اولاد	تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ	مِمَّا [13]	تَرَكْنَ [13]	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ [10][8]	
چوتھا (حصہ ہے)	(اس) سے جو	اُنہوں نے چھوڑا	(اور یہ تقسیم) وصیت کے بعد	

يُّوْصِيْنَ [14]	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ۗ
(جو) وہ وصیت کریں	اُس کی	یا	قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس لفظ میں لَہٗ دراصل لِہٖ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہٗ استعمال ہو جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] اَبَوٰہُ کا لفظی ترجمہ دو باپ ہے لیکن اس سے مراد ماں باپ ہیں۔

[5] اور باقی سب باپ کو ملے گا یہ والدین کے حصے کی دوسری صورت ہے۔

[6] یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

[7] بھائیوں کو وراثت سے تو کچھ نہیں ملے گا لیکن ماں کا ایک تہائی کی بجائے چھٹا حصہ ہو جائے گا باقی سب باپ کو ملے گا یہ والدین کے حصے کی تیسری صورت ہے۔

[8] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[9] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ازواج زوج کی جمع ہے اسکی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو اس سے مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو اس سے مراد خاوند ہوتا ہے۔

[13] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[14] ۔نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ	(بشرطیکہ) اگر اُس کی اولاد ہو
فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ	پھر اگر اُس کی اولاد نہ ہو
وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ	اور صرف اُسکے ماں باپ اُسکے وارث بن رہے ہوں
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی (حصہ) ہے
فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ	پھر اگر اس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہو گی
يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ	جسکی وہ وصیت کرے یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہو گی)
اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ	تم نہیں جانتے (کہ) اُن میں سے کون
اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ	نفع کے لحاظ سے تمہارے زیادہ قریب ہے
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) اللہ کی طرف سے مقرر کیے ہوئے ہیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ	اور تمہارے لیے نصف حصہ (ہے) جو چھوڑ جائیں
اَزْوَاجُكُمْ	تمہاری بیویاں
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ	(بشرطیکہ) اگر اُن کی کوئی اولاد (بیٹا یا بیٹی) نہ ہو
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ	پھر اگر اُن کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لیے
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ	چوتھا حصہ ہے اس سے جو انہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہو گی جسکی وہ وصیت کریں
اَوْ دَيْنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہو گی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَكَ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ
وَلَدٌ	:ولادت، ولد، اولاد
وَرِثَهٗۤ	:وارث، وراثت، ورثاء
فَلِاُمِّهِ	:اُمّ القریٰ، اُمّ موسیٰ
الثُّلُثُ	:ثلث، تثلیث، ثالث
اِخْوَةٌ	:اخوت، مواخات، اخوان
السُّدُسُ	:سدس، مسدس حالی
بَعْدِ	:بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء
وَصِيَّةٍ	:وصیت، آخری وصیت
اٰبَآؤُكُمْ	:ابنائے جامعہ، ابن عمر
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
اَقْرَبُ	:قرب، قریب، قرابت
نَفْعًا	:نفع، منافع، منفعت
فَرِيْضَةً	:فرض، فریضہ، فرائض
عَلِيْمًا	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
حَكِيْمًا	:حکیم، حکمت، حکما
وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت
نِصْفُ	:نصف ایمان، نصف دین
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
تَرَكَ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ
اَزْوَاجُكُمْ	:زوج، ازواج، زوجیت
وَلَدٌ	:ولادت، ولد، اولاد
الرُّبُعُ	:ربع، رباعی، آئمہ اربعہ
مِمَّا	:منجانب، منجملہ/ماحول، ماجرا
تَرَكْنَ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ
بَعْدِ	:بعد از دوپہر، دور وز بعد
وَصِيَّةٍ	:وصیت، وصیت نامہ
يُّوْصِيْنَ	:وصیت، وصیت نامہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَهُنَّ [1]	الرُّبُعُ	مِمَّا [2]	تَرَكْتُمْ
اور اُن (بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ (ہے)	(اس) سے جو	تم چھوڑ جاؤ

اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ [3]	لَّكُمْ [4]	وَلَدٌ ۚ [5]
اگر	نہ	ہو	تمہاری	کوئی اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ [4]	وَلَدٌ [5]	فَلَهُنَّ [1]
پھر اگر	ہو	تمہاری	کوئی اولاد	تو اُن (بیویوں) کے لیے

الثُّمُنُ [6]	مِمَّا [2]	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ [7][8]
آٹھواں حصہ (ہے)	(اس) سے جو	تم نے چھوڑا	وصیت (کی تعمیل) کے بعد

تُوْصُوْنَ	بِهَآ [9]	اَوْ	دَيْنٍ ؕ [10]	وَاِنْ	كَانَ
(جو) تم سب وصیت کر جاؤ	اُس کی	یا	قرض	اور اگر	ہو

رَجُلٌ	يُّوْرَثُ [11]	كَلٰلَةً [8][12]	اَوِ امْرَاَةٌ [5][8]
(ایسا) مرد	(جس کی) وراثت لی جا رہی ہو	(وہ) کلالہ (ہو)	یا کوئی عورت (ہو)

وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ [5]	اَوْ	اُخْتٌ [5]
اس حال میں (کہ)	اس کا	ایک بھائی (ہو)	یا	ایک بہن (ہو)

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ ۚ	فَاِنْ	كَانُوْٓا
تو ہر ایک کے لیے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ (ہے)	پھر اگر	وہ سب ہوں

اَكْثَرَ	مِنْ ذٰلِكَ [13]	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ
زیادہ	اس سے	تو وہ سب	شریک (ہوں گے)	ایک تہائی میں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ [7][8]	يُّوْصٰى [11]	بِهَآ [9]	اَوْ
(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہو گی)	(کہ جو) وصیت کی جائے	اس کی	یا

دَيْنٍ ۙ [10]	غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ [14]	وَصِيَّةً [6]	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
قرض	نہ وہ نقصان پہنچانے والا (ہو)	حکم (ہے)	اللہ تعالیٰ (کی طرف) سے

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ؕ [12]	تِلْكَ [15]	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ
اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	بہت تحمل والا (ہے)	یہ	اللہ تعالیٰ کی حدیں (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[2] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[3] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[6] اگر بیویاں ایک سے زیادہ ہوں تو چوتھا یا آٹھواں حصہ ان میں تقسیم ہو گا ہر ایک کو الگ الگ چوتھا یا آٹھواں حصہ نہیں ملے گا۔

[7] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[8] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[10] اگر بیوی کا مہر نہ دیا گیا ہو تو یہ بھی قرض میں شمار ہو گا اس کا حصہ اُسے الگ ملے گا۔

[11] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[12] كَلٰلَةً ایسی میت کو کہا جاتا ہے جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] کہ وصیت کے ذریعے کسی وارث کو محروم کر دے یا کسی کا حصہ گھٹا دے یا وارثوں کا حصہ گھٹانے کے لیے ایسے ہی کہہ دے کہ میں نے فلاں سے قرض لیا ہوا ہے وغیرہ۔

[15] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكْتُمْ	اُس میں سے جو تم چھوڑ جاؤ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	(بشرطیکہ) اگر تمہاری اولاد نہ ہو
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ	پھر اگر تمہاری اولاد ہو
فَلَهُنَّ الثُّمُنُ	تو اُن (تمہاری بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہے
مِمَّا تَرَكْتُمْ	اس میں سے جو تم نے چھوڑا
مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہو گی
تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ	جس کی تم وصیت کر جاؤ یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہو گی)
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً	اور اگر کوئی مرد جسکی وراثت لی جارہی ہے کلالہ ہو
اَوِ امْرَاَةٌ	(یعنی اسکا باپ بیٹا نہ ہو) یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہے
وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ	اور اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ اِس (یعنی ایک) سے زیادہ ہوں
فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ	تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہو گی
يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ	جس کی وصیت کی جائے یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہو گی)
غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ وہ مرنے والا کسی کو) نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿12﴾ ؕ	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بڑا تحمل والا ہے ﴿12﴾
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت
الرُّبُعُ	:ربع، رباعی، آئمہ اربعہ
مِمَّا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
تَرَكْتُمْ	:ترک، ترکہ، مال متروکہ
وَلَدٌ	:ولادت، ولد، اولاد
مِّنْ	:منجانب، من حیث القوم
بَعْدِ	:بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء
وَصِيَّةٍ	:وصیت، آخری وصیت
رَجُلٌ	:رجال کار، قحط الرجال
يُّوْرَثُ	:وارث، وراثت، ورثاء
اَخٌ	:اخوت، مواخات، اخوان
اُخْتٌ	:اخوت، مواخات، اخوان
فَلِكُلِّ	:لہٰذا / کل نمبر، کل کائنات
وَاحِدٍ	:واحد، احد، توحید، موحّد
مِّنْهُمَا	:منجانب، من حیث القوم
السُّدُسُ	:سدس، مسدس حالی
اَكْثَرَ	:اکثر، کثرت، اکثریت
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم
شُرَكَآءُ	:شرک، شریک، مشرک
فِي	:فی الحال، فی زمانہ
الثُّلُثِ	:ثلث، تثلیث، ثالث
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم
بَعْدِ	:بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء
وَصِيَّةٍ	:وصیت، آخری وصیت
غَيْرَ	:دیار غیر، غیر اللہ
مُضَآرٍّ	:مضر صحت، ضرر رساں
وَصِيَّةً	:وصیت، آخری وصیت
عَلِيْمٌ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
حَلِيْمٌ	:حلم وبردباری، حلیم الطبع
حُدُوْدُ	:حد، حدود، حد بندی

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنْ [1]	يُّطِعِ [2]	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ [3]
اور جو	اطاعت کرے گا	اللہ کی	اور	اُس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ [3]	جَنّٰتٍ [4]	تَجْرِيْ [4]	مِنْ تَحْتِهَا [1]	الْاَنْهٰرُ
وہ داخل کرے گا اُسے	باغات (میں کہ)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ [5]	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ [6] (13)
سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	اور یہ	کامیابی (ہے)	بہت بڑی

وَمَنْ [1]	يَّعْصِ اللّٰهَ [2]	وَ	رَسُوْلَهٗ [3]	وَ
اور جو	نافرمانی کرے گا اللہ کی	اور	اُس کے رسول کی	اور

يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ [3]	يُدْخِلْهُ [3]	نَارًا
وہ تجاوز کرے گا	اُس کی حدود سے	وہ داخل کرے گا اُسے	آگ (میں)

خَالِدًا	فِيْهَا ۪	وَّلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (14) ع
(وہ) ہمیشہ رہنے والا (ہے)	اُس میں	اور اُس کے لیے	عذاب (ہے)	رُسوا کرنے والا

وَالّٰتِيْ [7]	يَاْتِيْنَ [8]	الْفَاحِشَةَ [4]	مِنْ نِّسَآئِكُمْ [1]
اور (وہ عورتیں) جو	وہ ارتکاب کر بیٹھیں	بدکاری (کا)	تمہاری عورتوں میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا [9]	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً [4]	مِّنْكُمْ ۚ	فَاِنْ
تو تم سب گواہی طلب کرو	اُن پر	چار کی	اپنے میں سے	پھر اگر

شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ [10]	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ [2] [11]
وہ سب گواہی دیں	تو تم سب بند رکھو اُنہیں	گھروں میں	حتی کہ	فوت کر دے اُنہیں

الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ اللّٰهُ [2]	لَهُنَّ	سَبِيْلًا [12] (15)
موت	یا	نکال دے اللہ	اُن کے لیے	کوئی راستہ

وَالَّذٰنِ [13]	يَاْتِيٰنِهَا [13] [14]	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ۚ
اور دو فرد جو	وہ دونوں ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا	تم میں سے	تو ایذا دو اُن دونوں کو

فَاِنْ	تَابَا [13]	وَ	اَصْلَحَا [13]
پھر اگر	وہ دونوں توبہ کرلیں	اور	دونوں اصلاح کرلیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور مِنْ کا ترجمہ سے، میں سے کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[4] ات، تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[7] الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جن کیا جاتا ہے۔

[8] يَاْتِيْنَ کا اصل ترجمہ وہ آئیں ہے جبکہ اس سے مراد ارتکاب کر بیٹھیں ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اِسْتَـ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[11] علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[13] علامت ان اور "ا" دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] بعض نے دو مرد مراد لیے ہیں اور اس بدکاری سے مراد عمل لواطت لیا ہے اور بعض نے دو سے مراد مرد اور عورت لیے ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	(تو) وہ اُسے (ایسے) باغات میں داخل کرے گا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا
وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ	اور اُس کی حدود سے تجاوز کرے گا
يُدْخِلْهُ نَارًا	(تو) وہ اُسے آگ میں داخل کرے گا
خَالِدًا فِيْهَا ۪	(اور وہ) اُس (آگ) میں ہمیشہ رہنے والا ہے
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع	اور اُس کے لیے رُسوا کن عذاب ہے۔ ﴿14﴾
وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ	اور وہ (عورتیں) جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں
مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا	تمہاری عورتوں میں سے، تو تم گواہی طلب کرو
عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ	اُن پر اپنے (مسلمانوں) میں سے چار (مردوں) کی
فَاِنْ شَهِدُوْا	پھر اگر وہ (ان کی بدکاری کی) گواہی دے دیں
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ	تو اُنہیں (اپنے) گھروں میں بند رکھو
حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ	یہاں تک کہ موت اُن کا کام تمام کردے
اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾	یا اللہ اُن کے لیے کوئی (دوسرا) راستہ بنادے۔ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا	اور وہ دو فرد جو اس (بدکاری) کا ارتکاب کریں
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ	تم میں سے تو ان دونوں کو ایذا دو
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُطِعِ: اطاعت، مطیع وفرمانبردار
رَسُوْلَهٗ: رسول، مرسل، رسالت
يُدْخِلْهُ: داخل، داخلہ، مداخلت
جَنّٰتٍ: جنت الفردوس، جنات
تَجْرِيْ: جاری، اجرا
مِنْ: منجانب، من وعن
تَحْتِهَا: ماتحت، تحت العرش
الْاَنْهٰرُ: نہر، نہریں، محکمہ انہار
خٰلِدِيْنَ: خالد، خلد بریں
فِيْهَا: فی الحال، فی زمانہ
الْفَوْزُ: فوز وفلاح، فائز ہونا
الْعَظِيْمُ: عظمت، اجر عظیم، تعظیم
يَّعْصِ: معصیت، عاصی
يَتَعَدَّ: عادت، عادی مجرم، متعدی
يُدْخِلْهُ: دخل، داخل، مدخل
نَارًا: نوری وناری مخلوق
خَالِدًا: خالد، خلد بریں
مُّهِيْنٌ: توہین، اہانت
الْفَاحِشَةَ: فحش، فحاشی، فاحشہ
نِّسَآئِكُمْ: تربیت نسواں، نسوانیت
فَاسْتَشْهِدُوْا: شاہد، شہادت، شہید
عَلَيْهِنَّ: علی الاعلان، علی العموم
اَرْبَعَةً: ربع، رباعی، آئمہ اربعہ
الْبُيُوْتِ: بیت اللہ، بیت المقدس
حَتّٰى: حتی کہ، حتی الامکان
يَتَوَفّٰىهُنَّ: فوت، وفات، فوتگی
سَبِيْلًا: فی سبیل اللہ، سبیل خدا
فَاٰذُوْهُمَا: اذیت، اذیتیں، موذی
تَابَا: توبہ، تائب
اَصْلَحَا: اصلاح، اعمال صالحہ

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ [1]	كَانَ	تَوَّابًا [2]
تو تم سب اعراض کرو	اُن دونوں سے	بیشک اللہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

رَّحِيْمًا [2] ﴿16﴾	اِنَّمَا [3]	التَّوْبَةُ [4]	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ [5]
بہت مہربان	بے شک صرف	توبہ	اللہ پر (حق ہے)	(ان لوگوں) کا جو

يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ [4]	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ [6]
وہ سب کر لیتے ہیں	بُرا کام	نادانی سے	پھر	وہ سب توبہ کر لیتے ہیں

مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ [7]	يَتُوْبُ [6][8]	اللّٰهُ [9]	عَلَيْهِمْ ؕ
جلدی سے	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	رجوع فرماتا ہے	اللہ	ان پر

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا [2]	حَكِيْمًا [2] ﴿17﴾
اور	ہے	اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	خوب حکمت والا

وَلَيْسَتِ [10]	التَّوْبَةُ [4]	لِلَّذِيْنَ [5]	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ ۚ [4]
اور نہیں ہوتی	توبہ	(ان لوگوں) کی جو	وہ سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰٓى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
یہاں تک کہ جب	آجائے	اُن میں سے کسی ایک کو	موت	کہے

اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ [11]	وَلَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ
بے شک میں	میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	(ان لوگوں کی) جو	وہ سب مرتے ہیں

وَهُمْ	كُفَّارٌ ؕ [12]	اُولٰٓئِكَ [7]	اَعْتَدْنَا
اس حال میں کہ وہ سب	کافر (ہوں)	یہی (لوگ ہیں کہ)	ہم نے تیار کیا ہے

لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾	يٰٓاَيُّهَا [13]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کیلیے	دردناک عذاب	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا يَحِلُّ [8]	لَكُمْ	اَنْ	تَرِثُوا
نہیں حلال	تمہارے لیے	کہ	تم سب (میراث سمجھ کر) وارث بن جاؤ

النِّسَآءَ [14]	كَرْهًا ؕ	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ
عورتوں (کے)	زبردستی	اور نہ	تم سب روکے رکھو اُنہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

[3] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] تَابَ، یَتُوْبُ وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے، اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد توبہ کرنا اور اللہ کی طرف ہو تو مراد توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

[7] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[8] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[10] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[11] اس سے معلوم ہوا موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں ہوتی جیسا کہ حدیث میں بھی آتا ہے۔

[12] یعنی کافر جب مرنے کے بعد عذاب کو دیکھیں گے تو اس وقت توبہ کریں گے وہ بھی قبول نہیں ہوگی۔

[13] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[14] اسلام سے قبل عورت پر یہ ظلم ہوتا کہ شوہر کے مرنے پر باقی مال کی طرح اسکی بیوی کے بھی زبردستی مالک بن جاتے اور اپنے بھائی بھتیجے سے نکاح کر دیتے یا کہیں اور نکاح کر کے مہر خود لے لیتے اس ظلم سے روکا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	تو تم ان دونوں سے اعراض (درگزر) کرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنیوالا بڑا مہربان ہے ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ	بے شک صرف توبہ (کا قبول کرنا) اللہ کے ذمے ہے
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن (لوگوں) کیلئے جو نادانی سے برا کام کرتے ہیں
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ	پھر وہ جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں
فَاُولٰٓئِكَ	تو یہی وہ لوگ ہیں
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	جن پر اللہ رجوع فرماتا (یعنی انکی توبہ قبول فرماتا) ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے ﴿17﴾
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ	اور توبہ (قبول) نہیں ہوتی ان (لوگوں) کی جو
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى	(زندگی بھر) بُرے کام کرتے رہیں، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ	جب اُن میں سے کسی ایک کو موت آنے لگے
قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بے شک میں نے اب توبہ کی
وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ	اور نہ اُن (لوگوں کی) جو مرتے ہیں
وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ	اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں
اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ	تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ
تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	تم زبردستی عورتوں کو میراث بنالو
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم اُنہیں (گھروں میں) روکے رکھو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاَعْرِضُوْا	:اعراض کرنا
تَوَّابًا	:توبہ، توبہ قبول کرنیوالا
رَّحِيْمًا	:رحمت، رحم، رحیم، مرحوم
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول
السُّوْٓءَ	:علمائے سوء، اعمال سیّئہ
بِجَهَالَةٍ	:جاہل، جہالت، مجہول
يَتُوْبُوْنَ	:توبہ، تائب
قَرِيْبٍ	:قرب، قریب، قرابت
عَلِيْمًا	:علم، عالم، معلوم، تعلیم
حَكِيْمًا	:حکیم، حکمت، حکما
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، اعمال صالحہ
السَّيِّاٰتِ	:علمائے سوء، اعمال سیّئہ
حَتّٰٓى	:حتیٰ کہ، حتی الامکان
حَضَرَ	:حاضر، حاضری، استحضار
اَحَدَهُمُ	:واحد، احد، توحید، موحّد
قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
يَمُوْتُوْنَ	:موت وحیات، مماتی
كُفَّارٌ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ
عَذَابًا	:عذاب، عذاب الٰہی
اَلِيْمًا	:عذابِ الیم، الم ناک
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن
يَحِلُّ	:حلال وحرام، رزق حلال
تَرِثُوا	:وارث، وراثت، ورثاء
النِّسَآءَ	:تربیت نسواں، نسوانیت
كَرْهًا	:کراہت، مکروہ
وَ	:عفوودرگزر، رحم وکرم
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِتَذْهَبُوْا [1][2]	بِبَعْضِ مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ [3][4]	اِلَّآ اَنْ
تاکہ تم سب لے سکو	بعض (حصے) کو جو	تم دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ

يَّاْتِيْنَ [5]	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	وَ	عَاشِرُوْهُنَّ
وہ ارتکاب کریں	کھلی بدکاری کا	اور	زندگی بسر کرو انکے ساتھ

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ [3]	فَعَسٰٓى	اَنْ
اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم سب ناپسند کرو ان کو	تو ہو سکتا ہے	کہ

تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا [6]	وَّ	يَجْعَلَ اللّٰهُ [7]	فِيْهِ
تم سب ناپسند کرو	کسی چیز (کو)	اور	رکھ دی ہو اللہ نے	اس میں

خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ [8]	اسْتِبْدَالَ [9]	زَوْجٍ
بہت زیادہ بھلائی	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	کوئی (اور) بیوی

مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ	وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا تَاْخُذُوْا
ایک بیوی کی جگہ	اور تم دے چکے ہو	اُن میں سے ایک کو	ایک خزانہ (مال)	تو نہ تم سب لو

مِنْهُ	شَيْـًٔا ؕ [10]	اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا
اُس میں سے	کچھ بھی	کیا	تم سب لو گے اُسے	بہتان (لگا کر)

اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾	وَكَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ	اَفْضٰى
صریح گناہ (ہوتے ہوئے)	اور کیسے	تم سب لے سکتے ہو اسے	حالانکہ یقیناً	ملاپ کر چکے ہیں

بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ [11]	وَّاَخَذْنَ [5]	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا
تمہارے بعض	بعض کی طرف	اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	عہد

غَلِيْظًا ﴿21﴾	وَلَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ
پکا	اور مت	تم سب نکاح کرو	جن سے	نکاح کیا ہو

اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ؕ [12]
تمہارے باپوں نے	عورتوں سے	مگر	جو	یقیناً پہلے ہو چکا

اِنَّهٗ [13]	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّمَقْتًا ؕ	وَسَآءَ	سَبِيْلًا ﴿22﴾
بے شک یہ	ہے	بے حیائی	اور سخت ناپسندیدہ	اور بُرا	راستہ (چلن ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[2] لِتَذْهَبُوْا کا اصل ترجمہ تاکہ تم جاؤ ہے اگر اس کے بعد ب ہو تو ترجمہ ہوتا ہے تاکہ تم لے جاؤ کیا جاتا۔

[3] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[4] بعض خاوند اپنی بیویوں کو خوب تنگ کرتے ہیں تاکہ وہ مجبور ہو کر حق مہر واپس کر کے خود طلاق کا مطالبہ کرے، اسلام نے اس ظلم سے روکا ہے۔

[5] نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

[7] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] اَرَدْتُّمْ کی میم پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔

[9] علامت اسْتِ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے کیونکہ اس سے پہلے فعل اَرَدْتُّمْ میں چاہت کا مفہوم ہے اس لیے یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[10] خود طلاق دینے کی صورت میں کتنا بھی حق مہر ہو واپس لینے سے سختی سے روکا گیا ہے۔

[11] یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

[12] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[13] اِنَّهٗ کا اصل ترجمہ بے شک وہ ہے ضرورتاً بے شک یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تاکہ تم لے سکو (اس میں سے) کچھ جو تم انہیں دے چکے ہو
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُنکے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم اُنہیں ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ	کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور رکھ دی ہو
اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾	اللہ نے اُس میں بہت بھلائی۔ ﴿19﴾
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ	اور اگر تم ارادہ کرو
اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ	ایک بیوی کی جگہ کوئی (اور) بیوی بدلنے کا
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا	اور تم اُن میں سے ایک کو ایک خزانہ دے چکے ہو
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ	تو تم اُس میں سے کچھ بھی مت لو
اَتَاْخُذُوْنَهٗ	کیا (بھلا) تم اُسے لو گے
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾	ناجائز طور پر اور صریح گناہ کرتے ہوئے۔ ﴿20﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ	اور اُسے کیسے تم (واپس) لو گے جبکہ یقیناً
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	تمہارے بعض بعض سے (آپس میں) ملاپ کر چکے ہیں
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾	اور وہ تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔ ﴿21﴾
وَلَا تَنْكِحُوْا	اور تم (ان عورتوں سے) مت نکاح کرو
مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو یقیناً پہلے (دور جاہلیت میں) ہو چکا
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی اور سخت ناپسندیدہ (فعل) ہے
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾	اور بُرا چلن ہے۔ ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِبَعْضِ : بعض اوقات
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا
اِلَّا : اِلا قلیل، اِلا یہ کہ
بِفَاحِشَةٍ : فحش، فحاشی، فاحشہ
مُّبَيِّنَةٍ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر
عَاشِرُوْهُنَّ : معاشرہ، معاشرت
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، تعارف
كَرِهْتُمُوْهُنَّ : کراہت، مکروہ
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش
فِيْهِ : فی الحال، فی زمانہ
خَيْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی
كَثِيْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت
اَرَدْتُّمُ : ارادہ، مرید، مراد
اسْتِبْدَالَ : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل
زَوْجٍ : زوج، ازواج، زوجہ
مَّكَانَ : کون و مکان، مکین
اِحْدٰىهُنَّ : واحد، احد، توحید، موحّد
تَاْخُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ
مِنْهُ : منجانب، من حیث القوم
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش
مُّبِيْنًا : دلیل بین، مبیّنہ طور پر
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
مِّيْثَاقًا : میثاق، میثاق مدینہ، وثوق
تَنْكِحُوْا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں
اٰبَآؤُكُمْ : آبائی وطن، آباء و اجداد
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت
سَلَفَ : سلف صالحین، اسلاف
فَاحِشَةً : فحش، فحاشی، فاحشہ
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ

حُرِّمَتْ [1][2][3]	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ [3]	وَ	بَنٰتُكُمْ [3]
حرام کر دی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں

وَ	اَخَوٰتُكُمْ [3]	وَ	عَمّٰتُكُمْ [3]	وَ	خٰلٰتُكُمْ [3]
اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری پھوپھیاں	اور	تمہاری خالائیں

وَ	بَنٰتُ الْاَخِ [3]	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ [3]	وَ	اُمَّهٰتُكُمْ [3]
اور	بھائی کی بیٹیاں	اور	بہن کی بیٹیاں	اور	تمہاری مائیں

الّٰتِيْٓ [4]	اَرْضَعْنَكُمْ [5]	وَ	اَخَوٰتُكُمْ [3]
(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو	اور	تمہاری بہنیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ [3][6]	وَ	اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ [3]	وَ
دودھ سے	اور	تمہاری عورتوں کی مائیں (یعنی ساسیں)	اور

رَبَآئِبُكُمُ [7]	الّٰتِيْ [4]	فِيْ حُجُوْرِكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ
تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں	جو	تمہاری گود میں (پلنے والی ہیں)	تمہاری (ان) عورتوں سے (ہیں)

الّٰتِيْ [4]	دَخَلْتُمْ [8]	بِهِنَّ [9] ز	فَاِنْ	لَّمْ
جو	تم داخل ہو چکے ہو	اُن پر	پس اگر	نہ

تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ [9]	فَلَا جُنَاحَ [10]
تم سب ہو	تم داخل ہوئے	ان پر	تو کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ ز	وَ	حَلَآئِلُ	اَبْنَآئِكُمْ [11]	الَّذِيْنَ
تم پر	اور	بیویاں	تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو

مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا [12]	وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا
تمہاری پشتوں سے (ہیں)	اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو

بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ [13]	اِلَّا	مَا	قَدْ	سَلَفَ ط [14]
دو بہنوں کے درمیان	مگر	جو	یقیناً	پہلے گزر چکا

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا [15]	رَّحِيْمًا [15] لا (23)
بے شک	اللہ تعالیٰ	ہے	بہت بخشنے والا	بے حد مہربان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] جن عورتوں سے نکاح حرام ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

[3] تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] الّٰتِيْ جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[5] ـْـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] یعنی دودھ شریک بہنیں۔

[7] رَبَآئِبُ رَبِيْبَةٌ کی جمع ہے بیوی کی پہلے خاوند سے لڑکی کو کہتے ہیں بشرطیکہ اس بیوی سے صحبت کر لی ہو۔

[8] یعنی تم اُن سے صحبت کر چکے ہو۔

[9] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] اس میں منہ بولے بیٹے بھی شامل ہیں۔

[12] یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے ہیں۔

[13] اس کے علاوہ حدیث رسول ﷺ سے ثابت ہے کہ بھتیجی، پھوپھی، بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔

[14] یعنی جو پہلے ہو چکا وہ معاف ہے لیکن اسے برقرار رکھنا درست نہیں۔

[15] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ	تم پر تمہاری مائیں حرام کر دی گئی ہیں
وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے
اَرْضَعْنَكُمْ	تمہیں دودھ پلایا ہو
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)
وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ	اور تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں جنہوں نے
فِيْ حُجُوْرِكُمْ	تمہاری گودوں میں (پرورش پائی)
مِّنْ نِّسَآىِٕكُمْ	(جو) تمہاری اُن عورتوں سے ہیں
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز	جن سے تم صحبت کر چکے ہو
فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ	پس اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز	تو تم پر کوئی گناہ نہیں (ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمْ	اور تمہارے (اُن) بیٹوں کی بیویاں (بھی حرام ہیں)
الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا	جو تمہاری پشتوں (یعنی تمہارے نطفے) سے ہیں
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ	اور یہ کہ تم دو بہنوں کو (ایک نکاح میں) جمع کرو
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط	مگر جو یقیناً پہلے (دور جاہلیت میں) گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ	بے شک اللہ تعالیٰ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا لا (23)	بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔ (23)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حُرِّمَتْ	:حرام، تحریم، حرمت
عَلَيْكُمْ	:علی الاعلان، علی العموم
اُمَّهٰتُكُمْ	:امہات المومنین
بَنٰتُكُمْ	:بنت حوا، بنات جامعہ
اَخَوٰتُكُمْ	:اخوت، مواٰخات
خٰلٰتُكُمْ	:خالہ، خالہ زاد، خالو
بَنٰتُ	:بنت حوا، بنات جامعہ
الْاَخِ	:اخوت، مواٰخات
بَنٰتُ	:بنت حوا، بنات جامعہ
اُمَّهٰتُكُمْ	:امہات المومنین
اَرْضَعْنَكُمْ	:رضاعت، رضاعی ماں
اَخَوٰتُكُمْ	:اخوت، مواٰخات
مِّنَ	:منجانب، من وعن
الرَّضَاعَةِ	:رضاعت، رضاعی ماں
نِسَآىِٕكُمْ	:تربیت نسواں، نسوانیت
فِيْ	:فی الحال، فی زمانہ
دَخَلْتُمْ	:داخل، داخلہ، مداخلت
بِهِنَّ	:بالمقابل، بسبب، بالکل
فَلَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم
اَبْنَآىِٕكُمْ	:ابنائے جامعہ، ابن عمر
تَجْمَعُوْا	:جمع، جمیع، جامع، مجمع
بَيْنَ	:بین بین، بین الاقوامی
اِلَّا	:الا قلیل، الا یہ کہ
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا
سَلَفَ	:سلف صالحین، اسلاف
غَفُوْرًا	:مغفرت، استغفار
رَّحِيْمًا	:رحمت، رحم، رحیم، مرحوم

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6. گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9. پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10. عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان